

اردو کی بہترین کتاب

احقر الوری سعید المصباح غفرلہ

قسم نشر و اشاعت : جامعہ بلال بن رباح الاسلامیہ

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب: اردو کی بہترین کتاب
مصنف: سعید المصباح غفرلہ
ناشر: قسم نشر و اشاعت جامعہ بلال بن رباح الاسلامیہ
جھاؤ چر، (اسحاق آباد) کمرنگیر چر، جھیرگا تولا، ڈھاکہ - موبائل: ۰۱۷۱۵۵۹۶۵۶۱
تعداد: ایک ہزار
قیمت:
موبائل: ۰۱۷۱۵۵۹۶۵۶۱ ۰۱۷۱۵۹۶۸۳۳۳ ۰۱۹۳۵۹۶۳۰۸۶ ۰۱۹۱۷۲۵۸۳۲۹

ملنے کے پتے:

۱۔ جوامیہاتو بیلال بین راباھ (را.) آل اسلامیا ،
؁ ؤاؤ؇ر ، (ئسهاكاباء) ، ؤو: ؤیغاتلا ، ؤانا : كامراؤییر؇ر ، ؇اكا -۱۲۰۵
موبايل: ۰۱۹۱۷۲۵-۵۵۷۵۷۱

۲۔ آرابی باسا ؤرشیفون بئباؤ،
آال- ماركاؤول ئسلامی ۲۱/۱۹ بابار روء،مؤامماءؤور، ؇اكا ،باؤلاءءش ۱۔

۳۔ مؤامماءی لائبریری، ۵۲ ؇ك ساركولار روء،؇اكا ۱۲۱۱

۴۔ مؤامماءی لائبریری، ئسلامی ؇اؤرار ، آاؤار ؤراؤؤ، باؤلا باؤار، ؇اكا

دیباچہ

آج سے تقریباً پچیس سال پہلے کی بات ہے، اس ناکارہ کو مسلسل بارہ سال سعودی عرب رہنے کا اتفاق ہوا تھا۔ وہاں ہند و پاک کے اردو زبان والے کافی لوگوں کی ایک طویل صحبت حاصل ہوئی تھی، جسکی وجہ سے اردو کیساتھ تھوڑی بہت مناسبت پیدا ہو گئی تھی، اگرچہ اردو کیساتھ ایک حد تک انسیت بچپن سے ہی تھی، لیکن تذکیر و تانیث کی تمیز قواعد کا پہچان اہل لسان کی صحبت سے ہی کم و بیش حاصل ہوئی تھی بلکہ اگر یوں کہا جائے تو بالکل بجا اور حق ہو گا کہ اہل لسان کی صحبت جتنی ہی طویل ہوتی گئی اور قواعد اردو کا مطالعہ جتنا ہی بڑھتا گیا اردو میں اپنی کمزوری اور نااہلیت کا احساس اتنا ہی بڑھتا گیا۔ جسکی وجہ سے کافی دن سے دل میں ایک جذبہ تھا کہ اردو کی ایک ایسی کتاب ترتیب دی جائے جس سے بچوں کو شروع سے ہی تذکیر و تانیث کی تمیز کے ساتھ اور ایک حد تک قواعد کی پہچان کے ساتھ اردو سیکھنے میں مدد ملے۔

الحمد للہ، اللہ پاک کا فضل اور احسان ہے کہ یہ جذبہ عملی شکل اختیار کی اور یہ کتاب ترتیب میں آ گئی۔ اور ایک عرصہ تک یہ کتاب مسودہ کی شکل میں تھی، اور اسی مسودہ سے طالب العلموں کو مشق کرانیکی کوشش کرتا رہا۔ اور الحمد للہ کافی فائدہ محسوس ہوا۔ جسکی وجہ سے دوست احباب کی طرف سے بہت اصرار ہوتا رہا اسکی طباعت کا، اگرچہ اپنی نااہلیت کی وجہ سے طباعت کے بارے میں سوچنے کی بھی ہمت نہیں ہو رہی تھی، اس لئے کہ مقولہ مشہور ہے:

”لسان اہل لسان سے سیکھنا چاہئے، زبان اہل زبان سے حاصل کرنی چاہئے“

لیکن دوست احباب کا اصرار اور طالب العلموں کے بے حد شوق کی وجہ سے اللہ پر بھروسہ کر کے طباعت کا ارادہ کر لیا۔

اردو زبان اگرچہ ہمیں بہت ہی آسان نظر آتی ہے، ایک جاہل اور ان پڑھ آدمی بھی ایک حد تک اردو سمجھ لیتا ہے، بلکہ کبھی کبھی تھوڑی بہت بول بھی لیتا ہے، لیکن اس حقیقت سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں کہ قواعد کے لحاظ رکھتے ہوئے اور تذکیر و تانیث کی رعایت کرتے ہوئے صحیح اردو بولنا اور لکھنا صرف مشکل ہی نہیں بلکہ بہت ہی مشکل ہے، لیکن یہ بہت مزے کی زبان، خاص کر کے اس زبان کی تذکیر و تانیث کی لہریں بہت ہی دلچسپ ہے، بشرطیکہ کوئی صحیح بولنے والا ہو، لہذا ضروری یہ ہے کہ کوئی اردو سیکھے تو اچھی طرح سیکھے اور کوئی اردو بولے تو

صحیح بولنے کی کوشش کرے، اور اس کے لئے اساتذہ کرام کو چاہئے کہ بچوں کو شروع سے ہی قواعد کا خوب مشق کرائیں اور تذکیر و تانیث کی خوب تمرین کرائیں پھر انشاء اللہ ان معصوم زبانوں سے ہمیں اردو سنتے ہوئے بہت اچھا لگے گا اور انکی اردو کی تذکیر و تانیث کی لہروں میں عجیب کشش محسوس ہوگی، وہ بھی اردو بولتے ہوئے اور لکھتے ہوئے ایک عجیب دلچسپی محسوس کرینگے، نیز ہمارے اسلاف نے اردو زبان میں علوم و معارف کے جو خزانے چھوڑ گئے ہیں ان سے بھر پور مستفید ہو سکیں گے، اور ان کتابوں کے مطالعہ کرتے ہوئے انکو ایک عجیب لطف اور فرحت حاصل ہوگی جو اردو سیکھنے کا اصل مقصد ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائیں۔

چونکہ اردو زبان میں اس ناکارہ کی یہ پہلی کوشش ہے مزید براں اردو زبان اپنی مادری زبان نہیں ہے، لہذا اس میں غلطیاں رہ جانا یقینی بات ہے۔ امید ہے کہ ان غلطیوں کی نشاندہی فرما کر شکریہ ادا کر نیکا موقع دینگے۔

حق تعالیٰ شانہ اپنے فضل اور اپنے کرم سے ناچیز کی اس محنت کو شرف قبولیت عطا فرما کر اسکے اور اس والدین کے لئے ذریعہ نجات بنائیں، آمین۔

مؤلف

مورخہ ۱۴۲۸ھ/۴/۵

احقر الوری سعید المصباح غفرلہ

خادم طلبہ: جامعہ بلال بن رباح الاسلامیہ

طالب جان کے نام:

ہر اس طالب جان کے نام جو اسلاف امت کے چھوڑے
ہوئے علوم و معارف کے خزانے سے بھرپور مستفید ہونے
کے عرض سے اردو سیکھنا چاہے

اور

اپنی زندگی کو ایسی بہترین بنانیکی کوشش کرے کہ
انہیں دیکھ کر اکابر امت کی تاریخ یاد آجائے

نیز

اپنی نھوصی دعاؤوں میں ناچیز کو یاد کرے۔

مولف کی دوسری کتابیں :

۱۔ الالفیۃ الممنتخبہ لتحفیظ الاحادیث النبویہ علی صاحبہا افضل الصلوة واتم التسلیم
۲۔ قواعد الاملاء

- ۰۳۔ شریعت کے دھڑلے پر
- ۰۴۔ مسلمان خواتین کے لیے رسول اللہ ﷺ سے لے کر حضرت علیؓ اور حضرت ابراہیمؑ کے احادیث اور روایات کا مجموعہ
- ۰۵۔ سیرت میں حضرت عیسیٰ (ع) (۸ جلد)
- ۰۶۔ اسلام کے فضائل
- ۰۷۔ مصیبت سے نجات
- ۰۸۔ شریعت کے معاملات میں خیر و شر اور ان کے نتائج
- ۰۹۔ تہذیبی و اخلاقی مسائل کے جوابات
- ۱۰۔ پیارے حبیب ﷺ سے لے کر حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابراہیمؑ کے احادیث اور روایات کا مجموعہ (۸ جلد)
- ۱۱۔ پیارے نبیؐ کے لیے دعا
- ۱۲۔ کتب و احادیث کا مجموعہ
- ۱۳۔ اسلام کے فضائل
- ۱۴۔ فقہاء و محدثین کے مسائل (۸ جلد)
- ۱۵۔ احادیث سے لے کر حضرت علیؓ اور حضرت ابراہیمؑ کے احادیث اور روایات کا مجموعہ
- ۱۶۔ شریعت کے مسائل (۸ جلد)
- ۱۷۔ پیارے نبیؐ سے لے کر حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابراہیمؑ کے احادیث اور روایات کا مجموعہ
- ۱۸۔ فقہاء و محدثین کے مسائل

پہلا باب

﴿سبق نمبر ۱-۱﴾

آ ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ
د ڈ ذ ر ژ ز ث س ش ص ض
ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن
و ہ ھ ے ی ے

بی: د: (ک) آرابیر چائے ڈڈ ڈاڈاٹ ہرہ ہشی

آ پ ٹ چ ڈ ژ ث گ

(خ) ے کون ڈنن ہرہ نڈ ; ی ک کون کون سڈڈ ے آکڈتے لکھا ہڈ۔

﴿سبق نمبر ۲-۲﴾

قلم	کلام	کاپی	خاتا
گھر	ڈر	ڈروازہ	ڈرڈا
کری	چےرار	ڈنگ	خاٹ
گھڑی	ڈڈی	ڈقی	باٹ
چھٹ	خاڈ	ڈنکھا	ڈاٹا

شبد সংযোজন

ہے	ইহা (এটি)	یہ
	উহা (সেটি)	وہ

ہے	پلنگ	یہ	ہے	قلم	یہ
ہے	گھڑی	یہ	ہے	کاپی	یہ
ہے	بتی	یہ	ہے	گھر	یہ
ہے	چھت	یہ	ہے	دروازہ	یہ
ہے	پنکھا	یہ	ہے	کرسی	یہ

শব্দ পরিবর্তন

ہے	کتاب	یہ
”	”	وہ

বিক্ষিপ্ত বাক্য

ہے	دروازہ	وہ	ہے	قلم	یہ
ہے	چھت	یہ	ہے	گھڑی	وہ
ہے	گھر	وہ	ہے	کاپی	یہ
ہے	بتی	یہ	ہے	کرسی	وہ
ہے	پلنگ	یہ	ہے	پنکھا	وہ

نئون شء

مآءاسا	مءرسہ	راسا	راسا
ءابى	ءابى	ءانا	ءالا
سىءى	سىرھى	بافس	بسا
كمبل	كمبل	ءابو	ءىمہ
بىءانا	بءھونا	بالىشا	ءكىہ

پءو او اءرء بلى

ىہ مءرسہ ہہ	وہ بءھونا ہہ	ىہ راسا ہہ
وہ ءكىہ ہہ	ىہ ءىمہ ہہ	وہ ءالا ہہ
ىہ بءھونا ہہ	وہ كمبل ہہ	ىہ بسا ہہ
ىہ كمبل ہہ	ىہ سىرھى ہہ	وہ ءابى ہہ

مشء نمبر - ۱ -

كاهہ ءكہہ اءبء ءورہ ءكہہ بىءبلىن بءءءر ءكہہ اءءببء كرهہ ءءء بلى ۔

﴿سبء نمبر - ۳ -﴾

نئون شء

كىا كى باں اءا نھىں نا

۲

بیکشپٹ باک

کری	تیری	پنگ	میرا
کاپی	میری	قلم	تیرا
سیڑھی	تیری	گھر	میرا
کھڑکی	تیری	دروازہ	میرا
تھیلی	میری	کمرہ	تیرا

شبد سنجوون

ہے	کاپی	میری	یہ	ہے	قلم	میرا	یہ
”	”	”	وہ	”	”	”	وہ

بیکشپٹ باک

ہے	کنجی	میری	وہ	ہے	تالا	میرا	یہ
ہے	لنگی	تیری	وہ	ہے	پاچامہ	تیرا	یہ
ہے	ٹوپی	تیری	یہ	ہے	کرتہ	تیرا	وہ
ہے	تھیلی	میری	یہ	ہے	بکسا	میرا	وہ
ہے	پگڑی	تیری	وہ	ہے	چشمہ	تیرا	یہ

مشق نمبر - ۱ -

شوناسوانہ سٹیک شبد بسانو

ہے	ٹوپی	وہ	ہے	کرتہ	یہ
ہے	کنجی	یہ	ہے	لنگی	وہ

اردو کی بہترین کتاب

یہ تالا ہے	وہ پانجامہ ہے
وہ تھیلی ہے	یہ قلم ہے
وہ چشمہ ہے	یہ گپڑی ہے
یہ کبسا ہے	وہ ساڑی ہے

لক্ষ্য کر، একটি شبد دیئے کتগুলো باک্য تہری ہتہ پارہ۔ اہاہہ آارو ہہہہہ شبد دیئے اکاہہہ باک্য ہل۔

یہ قلم ہے	یہ کاپی ہے
کیا یہ قلم ہے	کیا یہ کاپی ہے
ہاں یہ قلم ہے	ہاں یہ کاپی ہے
نہیں یہ قلم ہے	نہیں یہ کاپی ہے
میرا قلم ہے	میری کاپی ہے
یہ میرا قلم ہے	یہ میری کاپی ہے
کیا یہ میرا قلم ہے	کیا یہ میری کاپی ہے
ہاں یہ میرا قلم ہے	ہاں یہ میری کاپی ہے
نہیں یہ میرا قلم ہے	نہیں یہ میری کاپی ہے

﴿سبق نمبر - ۵﴾

اُس	اِس	ہا/ہنی، ہا/ہنی	کے	کی	ر، ہر
اُن	اِن	ہنی/ہنی			
آپ		ہنی/آہنی			
کس	جس	ہے/ہے			

اُسکا	اُسکے	اُسکی	اُسکا/ اُسکی
اِسکا	اِسکے	اِسکی	اِسکا/ اِسکی
اُنکا	اُنکے	اُنکی	اُنکا/ اُنکی
اِنکا	اِنکے	اِنکی	اِنکا/ اِنکی
آپکا	آپکے	آپکی	آپکا/ آپکی

شبد سڻڙوآجن

يہ	قلم	ہے	وہ	کاپی	ہے
يہ	اسکا	قلم	ہے	اسکی	کاپی
يہ	انکا	قلم	ہے	انکی	کاپی
يہ	کس کا	قلم	ہے	کس کی	کاپی
يہ	آپ کا	قلم	ہے	آپ کی	کاپی
يہ	راشد کا	قلم	ہے	خالد کی	کاپی

شبد ٲرلرٲرن

يہ	اسکا	قلم	ہے	وہ	اسکی	کاپی	ہے
يہ	اسکا	ٲلنگ	ہے	وہ	اسکی	کرسى	ہے
يہ	اسکا	تالا	ہے	وہ	اسکی	ٹوٲى	ہے
يہ	اسکا	بکسا	ہے	وہ	اسکی	لنگى	ہے
يہ	اسکا	کرتہ	ہے	وہ	اسکی	ساڑى	ہے
يہ	اسکا	ٲا؁جامہ	ہے	وہ	اسکی	چھترى	ہے

بیشیقت باکاء

آپ کی بائی ہے	وہ	اسکا کپڑا ہے	یہ
ان کی چٹائی ہے	یہ	خالد کا جوتا ہے	وہ
اس کی گھڑی ہے	وہ	آپ کا تکیہ ہے	یہ
خالد کی ہانڈی ہے	یہ	کس کا جہاز ہے	وہ
کس کی چھتری ہے	وہ	راشد کا بچھونا ہے	یہ
آپ کی گدی ہے	یہ	ان کا گلاس ہے	وہ
فاطمہ کی گاڑی ہے	وہ	آپ کا جگ ہے	یہ

مشق نمبر - ۱ -

۱۔ بسانے کی و کا شؤنأشانه

چابی ہے	شاهد	وہ	اور	ہے	تالا	راشد	یہ
پلنگ ہے	اس گھر	وہ	اور	ہے	کرسی	اس گھر	یہ
کھڑکی ہے	مسجد	وہ	اور	ہے	دروازہ	مدرسہ	یہ
کاپی ہے	خالد	یہ	اور	ہے	قلم	فاطمہ	وہ
تھیلی ہے	اس	یہ	اور	ہے	کمرہ	عبدالرحمن	یہ
ساڑی ہے	اس	یہ	اور	ہے	چشمہ	حلیمہ	یہ
لنگی ہے	آپ	وہ	اور	ہے	پانجامہ	آپ	یہ
کرتہ ہے	ان	یہ	اور	ہے	پگڑی	امام صاحب	وہ
ٹوپی ہے	ان	وہ	اور	ہے	کرتہ	حافظ جی	یہ
کچھی ہے	ان	یہ	اور	ہے	بکسا	استاد جی	یہ
گاڑی ہے	سکول	یہ	اور	ہے	جہاز	مدرسہ	یہ

مشق نمبر - ۲ -

পড় ও অর্থ বল ।

یہ کس کا کپڑا ہے اور یہ کس کی گھڑی ہے
یہ کس کا جوتا ہے اور یہ کس کی چھتری ہے
یہ کس کا تکیہ ہے اور وہ کس کی چٹائی ہے
یہ کس کی گدی ہے اور وہ کس کا بچھونا ہے

تقديم تاخير

یہ پنکھا کس کا ہے اور یہ گاڑی کس کی ہے
یہ پنکھا خالد کا ہے اور یہ گاڑی رشیدہ کی ہے

এভাবে বিভিন্ন বস্তু নিয়ে প্রশ্নোত্তর কর ।

مشق نمبر - ۳ -

বাংলা থেকে উর্দু কর ।

ইহা রাশেদের খাতা ।	আর	উহা ফাতেমার কলম ।
উহা আয়েশার তালী ।	আর	ইহা তার শাড়ী ।
ইহা খালেদের পায়জামা ।	আর	উহা তার লুঙ্গি ।
উহা আপনার বাক্স	আর	ইহা আমার চাবী ।
উহা খালেদের ঘর	আর	উহা ঘরের দরজা ।
ইহা আমার টুপি	আর	উহা শাহেদের পাগড়ী ।
ইহা আমেনার চেয়ার	আর	উহা তার ঘর ।
ইহা খালেদার শাড়ী	আর	উহা তার চশমা ।
ইহা খালেদের দরজা	আর	উহা বশিরের জানালা ।
ইহা তোমার থলে	আর	উহা আমার ঘর ।
উহা মসজিদের দরজা	আর	ইহা হাসপাতালের জানালা ।
ইহা রাশেদের কাপড়	আর	উহা ফাতেমার ছাতা ।
ইহা তার জুতা	আর	উহা আমার বালতি ।
ইহা শাহেদের গ্লাস	আর	উহা মাজেদের কাপ ।
উহা বশিরের বিছানা	আর	ইহা ফাতেমার চাটাই ।
ইহা রাশেদের জগ	আর	উহা আমার পাতিল ।

شکد سٹڈیوجن

یہ اس کمرہ کا دروازہ ہے	وہ اس کمرہ کی کھڑکی ہے
یہ اس دروازہ کا تالا ہے	وہ اس تالے کی چابی ہے
یہ اس مدرسہ کا پنکھا ہے	وہ اس مسجد کی گھڑی ہے
یہ اس ہسپتال کا بچھونا ہے	وہ اس سکول کی گاڑی ہے
یہ اس مسجد کا منار ہے	وہ اس مدرسہ کی سیڑھی ہے
یہ اس دکان کا کپڑا ہے	وہ اس تالے کی چابی ہے

اک باکے اکاڈیک ایاافت

یہ سکول کے کمرہ کا تالا ہے	وہ مدرسہ کے دروازہ کی چابی ہے
یہ کمرہ کے تالے کی چابی ہے	وہ ہسپتال کے جہاز کا دروازہ ہے
یہ فاطمہ کے گھر کی کھڑکی ہے	وہ راشد کے کمرہ کا دروازہ ہے
وہ راشد کے گھر کا پنکھا ہے	یہ شاہدہ کے کمرہ کی بٹی ہے
وہ خالد کی گاڑی کا ڈرائیور ہے	یہ سڑک کی بٹی کی روشنی ہے

یہ اس مدرسہ کے جہاز کا دروازہ ہے
وہ اس سکول کے کمرہ کی کھڑکی ہے
یہ اس مسجد کے منار کی بٹی ہے
وہ اس گھر کے دروازہ کا تالا ہے

قاعده : اکہی باکے اکاڈیک ہر فے ایاافت - ک، ر، ا، ت - اسلے شےہرٹ بادیے باکیٹولار الف ٹی تے یریربٹن ہئے یای۔ ابشآ ٹی، ری، ٹی تے یریربٹن ایاافت ہر فے یریربٹن ہئی نا۔

قاعده : ہر فے ایاافت ہر فے یریربٹن ایاافت (شےہرٹ) الف، و، ی، ٹی، ک، ر، ا، ت - اسلے شےہرٹ بادیے باکیٹولار الف ٹی تے یریربٹن ہئے یای۔ ابشآ ٹی، ری، ٹی تے یریربٹن ایاافت ہر فے یریربٹن ہئی نا۔

উপরের کاٹاموٹلوতে ۳টি করে বাক্য তৈরী কর।

سبق نمبر -۶-

نئون شبد

ماتا	ماں / والدہ	پیتا	باپ / والد
بوان	بہن	بائی	بھائی
چاچی	چچی	چاچا	چچا
دادی	دادی	دادا	دادا
نانی	نانی	نانا	نانا
ناتنی	پوتی	ناتنی (دادار)	پوتا
ناتنی	نواسی	ناتنی (نانار)	نواسا
مےمے	بیٹی	ھلے	بیٹا
خالہ	خالہ	خالو	خالو
مامی	مامی	ماما	ماموں

বাক্যের পার্থক্য লক্ষ্য কর :

- خالد راشد کا بیٹا ہے۔
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ کے بیٹے ہیں۔
 رشید اس مدرسہ کا باورچی ہے۔
 حضرت مولانا رشید احمد صاحب اس مدرسہ کے مہتمم صاحب ہیں۔
 خدیجہ میری چھوٹی بہن ہے۔
 آمنہ میری بڑی بہن ہیں۔
 سلمیہ اس باغ کی مالک ہے۔
 ساجدہ اس مدرسہ کی استانی ہیں۔

۴ قاعدہ - सम्मान प्रदर्शनेर जन्य कयेकटि परिवर्तन करा हय। येमन :

- (क) बह्वचनेर नय 'है' एर परिवर्ते हय।
 (ख) 'है' हये यय। अर्थात्, (الف) एर परिवर्ते (है) हये यय। तबे यय।
 (ग) 'है' हये यय। अर्थात्, (الف) एर परिवर्ते (है) हये यय।
 (घ) 'है' हये यय। अर्थात्, (الف) एर परिवर्ते (है) हये यय।

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ کے بیٹے ہیں اور عبد اللہ آپ کے باپ ہیں۔ آپ کی ماں کا نام آمنہ ہے۔ عبد المطلب آپ کے دادا ہیں اور ابوطالب آپ کے چچا ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کی بیٹی ہیں۔ حضرت حسنؓ انکے بیٹے ہیں حضرت حسینؓ بھی ان کے بیٹے ہیں۔ حضرت حسنؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے ہیں۔ حضرت حسینؓ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے ہیں۔ آمنہ میری بہن ہے اور خالد آمنہ کا بھائی ہے۔ خدیجہ میری دادی ہیں اور شاہد میرا پوتا ہے۔ عائشہ تیری نانی ہیں اور فاطمہ تیری خالہ ہیں، وہ میرے ماموں ہیں اور یہ میرا بھانجا ہے۔ راشد آپ کے چچا ہیں اور رشیدہ آپ کی چچی ہیں، سہیل آپ کے خالو ہیں اور حسینہ آپ کی خالہ ہیں۔

مشق نمبر -۱-

পড় ও অর্থ বল এবং একে অপরকে প্রশ্ন কর।

یہ کون ہے؟
 یہ میرے والد صاحب ہیں / آپ میرے والد صاحب ہیں
 آپ کے والد صاحب کا نام کیا ہے؟
 یہ کون ہے؟
 یہ خالد صاحب ہیں
 یہ میری والدہ کے بھائی ہیں۔
 یہ میرے ماموں ہیں
 یہ رشید صاحب ہیں۔
 یہ کون ہے؟
 یہ میرے نانا ہیں۔
 یہ میری والدہ کے باپ ہیں۔
 یہ شاہد ہے، اور یہ راشد کا بھائی ہے۔
 یہ کون ہے؟
 ان کے ساتھ یہ کون ہے؟
 ان کے ساتھ یہ انکی بیگم ہے۔

کیا یہ خالد کی بیٹی راشدہ ہے؟

کیا راشدہ تیری ماں ہیں؟

تیرے ساتھ یہ کون ہے؟

اچھا ماشاء اللہ، یہ تیرا بیٹا ہے؟

راشد کون ہے؟

وہ کون ہے؟

کیا وہ تیرے ماموں ہیں؟

یہ کون ہے؟

جی ہاں یہ خالد کی بیٹی راشدہ ہے

جی نہیں، راشدہ میری خالہ ہیں

یہ میرا بیٹا محمد ہے

جی ہاں، یہ میرا بیٹا ہے

راشد میرے چچا ہیں

وہ میرے چچا ہیں، وہ میرے والد صاحب کے بھائی ہیں

نہیں، وہ میرے چچا ہیں

یہ میری پوتی ساجدہ ہے

مشق نمبر -۲-

শূন্যস্থানে সঠিক শব্দ বসাত

وہ آپ بھائی ہے

یہ فاطمہ دادی ہیں

عائشہ بیٹا آپ پوتا ہے

ان نانی ساجدہ بیٹی ہے

آپ نانی رشید خالہ ہیں

ساجد والدہ نام تسلیمہ ہے

وہ راشدہ دادا ہیں

ساجدہ آپ پوتی ہے

راشدہ دادی ان بہن ہے

ان بیٹی خالدہ چچی ہیں

رشیدہ پوتا ان ماموں ہیں

فاطمہ بیٹی نام شاہد ہے

مشق نمبر -۳-

نانا

ইনি আমার নানা। আমার নানার নাম রাশেদ। খালেদা আমার নানার মেয়ে। আমার নানা আপনার চাচা। এটি আমার নানার ঘর। আর ঐটি আমার নানার ছেলের ঘর। আমার নানার ছেলে আমার মামা। আমার নানার ছেলের নাম শাহেদ। শাহেদ আমার মামা আর আমার নানীর ছেলে।

ما

ہنی کہ ؟ ہنی آمار ما ۔ توامار مار نام کی ؟ آمار مار نام راشہدا ۔ توامار ما کی اہی مسجیدہر ہمام ساہہبر مہی ؟ نا، آمار ما اہی مادراسار مومتامیہ ساہہبر مہی ۔ خالہد کی توامار مار باہی اہی توامار ماما ؟ ہا، خالہد آمار مار باہی اہی آمار ماما ۔ شاہدو کی توامار مار باہی اہی توامار ماما ؟ نا شاہد آمار پیتار باہی اہی آمار چاا ۔ شاہد آمار مار باہی نہی ؛ سہ آمار پیتار باہی ۔

چاا

ہنی آمار چاا ۔ آمار چااا نام ساجہدا ۔ آمار چاا اہی مسجیدہر ہمام ساہہبر مہی ۔ آمار چاا توامار خالا ۔ فاتہمار ما آمار چاا ۔ آمار چاا فاتہمار ما ۔ راشہدہر ما آمار چاا ۔ آمار چاا راشہدہر ما ۔ سہ آمار چااا ہلہ سہ آمار باہی ۔ (اہی باکياولہر ترجمہ خاتای لیخ ۔)

ماما

توامار ماما سمپکہہ دشاا باکيا لیخ ۔ (سہمن، توامار ماما کہ ؟ توامار مامار جاما ۔ توامار ماما کار ہلہ ؟ توامار نانار ہلہ ۔ توامار ماما توامار مار کی ہی ؟ توامار مامار ہلہ کہ ؟ تار نام ۔ سہ توامار کی ہی ۔ توامار مامار آا، تار نام سہ توامار کی ہی ہتااا ۔)

خالہد

خالہد کی آہشہار ہلہ ؟ ہا، خالہد آہشہار ہلہ ۔ ہا خالہد تار ہلہ ۔ ہا سہ آہشہار ہلہ ۔ ہا سہ تار ہلہ ۔

ہی: د: لکھ کرہہو ہتاو اکہی اشلہر جباب ااراباہہ دہا یای ۔

سبق نمبر - ۷ -

پوراا	پراا	نہن	نیا
مندا	برا، ہری	بال	اچھا، اچھی
ہوٹ	چھوٹا، چھوٹی	بڈ	بڑا، بڑی
سادا	سادہ، سادی	کالو	کالا، کالی

چھوٹی ٹوپی	چھوٹا کرتہ	نئی کاپی	نیا قلم
کالی گپڑی	کالا چشمہ	پرانی کھڑکی	پرانا دروازہ
سادی چٹائی	سادہ تکیہ	اچھی کرسی	اچھا گھر
ہری ہتی	برا پنکھا	بڑی تھیلی	بڑا کرہ

مشق نمبر -۱-

শূন্যস্থানে উপযুক্ত শব্দ বসাও ও অর্থ বল।

.....	پرائی	چابی	تالا
.....	چھوٹی	کاپی	کاغذ
.....	لنگی	سادی
.....	گاڑی	پاٹجامہ
.....	کالی	نیا
.....	گھڑی	پرائی
.....	گدی	کپڑا
.....	بری	منار
.....	چھوٹا	بڑا

مشق -۲-

উদ্‌ বল

নতুন ঘড়ি, ভাল পাখা, পুরাতন জুতা, বড় বালতি, ছোট বালিশ, কালো পাতিল, মন্দ কাপড়, সাদা ছাতা, নতুন বালতি, বড় পাখা, পুরাতন ঘড়ি, ছোট জাহাজ, ভাল ছাতা, মন্দ বিছানা, সাদা লুঙ্গি, কালো টুপি, বড় পাতিল, বড় বালিশ, সাদা গাড়ি, মন্দ জুতা।

এভাবে বিভিন্ন শব্দ দিয়ে একে অপরকে বাংলায় জিজ্ঞাসা কর।

(سابق نمبر - ۸ -)

তারকীবের পার্থক্য বুঝো

یہ قلم ہے یہ اچھا قلم ہے
یہ کاپی ہے یہ اچھی کاپی ہے

یہ گھر ہے	یہ نیا گھر ہے	یہ گھر ہے	یہ نیا گھر ہے
یہ سیڑھی ہے	یہ نئی سیڑھی ہے	یہ سیڑھی ہے	یہ نئی سیڑھی ہے
یہ دروازہ ہے	یہ بڑا دروازہ ہے	یہ دروازہ ہے	یہ بڑا دروازہ ہے
یہ کھڑکی ہے	یہ پرانی کھڑکی ہے	یہ کھڑکی ہے	یہ پرانی کھڑکی ہے
وہ بکسا ہے	وہ اچھا بکسا ہے	وہ بکسا ہے	وہ اچھا بکسا ہے
قلم : یہ قلم ہے	قلم : یہ قلم ہے	قلم : یہ قلم ہے	قلم : یہ قلم ہے
کرتہ : وہ کرتہ ہے	کرتہ : وہ کرتہ ہے	کرتہ : وہ کرتہ ہے	کرتہ : وہ کرتہ ہے
ساڑی : یہ ساڑی ہے	ساڑی : یہ ساڑی ہے	ساڑی : یہ ساڑی ہے	ساڑی : یہ ساڑی ہے
سیڑھی : وہ سیڑھی ہے	سیڑھی : وہ سیڑھی ہے	سیڑھی : وہ سیڑھی ہے	سیڑھی : وہ سیڑھی ہے
گھر : یہ گھر ہے	گھر : یہ گھر ہے	گھر : یہ گھر ہے	گھر : یہ گھر ہے
کمرہ : یہ کمرہ ہے	کمرہ : یہ کمرہ ہے	کمرہ : یہ کمرہ ہے	کمرہ : یہ کمرہ ہے
کرسی : وہ کرسی ہے	کرسی : وہ کرسی ہے	کرسی : وہ کرسی ہے	کرسی : وہ کرسی ہے

جہاز، گاڑی، گھڑی چھتری، چٹائی، گدی، جوتا، کپڑا، تکیہ، بالٹی

প্রত্যেকটি শব্দ দিয়ে উপরের নিয়মে তিনটি করে বাক্য তৈরী কর এবং খাতায় লিখ।

جوتا: یہ کیا ہے؟ یہ جوتا ہے یہ کس کا جوتا ہے؟ یہ راشد کے ماموں کا جوتا ہے،

یہ کیسا جوتا ہے؟ یہ اچھا جوتا ہے۔

چٹائی: یہ کیا ہے؟ یہ چٹائی ہے، یہ کس کی چٹائی ہے؟ یہ خالد کے چچا کی چٹائی ہے،

یہ کیسی چٹائی ہے، یہ پرانی چٹائی ہے۔

کپڑا: وہ کیا ہے؟ وہ کپڑا ہے، وہ کس کا کپڑا ہے؟ وہ میری نانی کا کپڑا ہے،

وہ کیسا کپڑا ہے، وہ نیا کپڑا ہے۔

گھڑی: وہ کیا ہے؟ وہ گھڑی ہے، وہ کس کی گھڑی ہے؟ وہ اس کے خالو کی گھڑی ہے، وہ کیسی گھڑی ہے، وہ اچھی گھڑی ہے۔

بچھونا: یہ کیا ہے؟ یہ بچھونا ہے۔ یہ کس کا بچھونا ہے؟ یہ راشد کی دادی کا بچھونا ہے، یہ کیسا بچھونا ہے، یہ کالا بچھونا ہے۔

এভাবে তোমার পড়া শব্দগুলো থেকে আরো ১০টি শব্দ নিয়ে প্রতিটি শব্দ দিয়ে উপরের নিয়মে ৬টি করে বাক্য তৈরী কর।

مشق نمبر - ۱ -

উদূ বল

এটি চশমা, এটি কার চশমা ? এটি ফাতেমার ভাইয়ের চশমা, এটি কেমন চশমা ? এটি ভাল চশমা, এটি নতুন চশমা । এটি কালো পাতিল । সেটি সাদা পাতিল । এটি কালো জুতা, এটি নতুন জুতা । এটি কার বিছানা ? এটি কি রাশেদের বিছানা ? না এটি আমার বোনের বিছানা । এটি কি ভাল বিছানা ? হ্যাঁ, এটি ভাল বিছানা । সেটি কার চাটাই ? সেটি কি তোমার চাটাই ? সেটি কেমন চাটাই ? সেটি কি পুরাতন চাটাই ? এটি কি স্কুলের জাহাজ ? এটি কি রাশেদের মামার জাহাজ ? এটি নতুন জাহাজ ? না এটি পুরাতন জাহাজ । সেটি কি তোমার খালুর গাড়ী ? না সেটি আমার নানীর গাড়ী । এটি কি বড় গাড়ী ? না এটি ছোট গাড়ী ।

﴿سبق نمبر - ۹﴾

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
گوشت	گوشات	روٹی	گوشات	باسی	باسی
سالن	تارکاری، سالن	سبزی	سبزی	گرم	گرم
انڈا	ڈیم	مچھلی	مچھلی	ٹھنڈا	ٹھنڈی
دودھ	دودھ	چائے	چائے	گندا	گندی

وہی، پانی، گھی، کھنٹہ، مونث : توہی پڑھے اسے کہ وہ، وہ لفظوں کے آخر میں 'ی' کے ساتھ سب سے زیادہ عام

ইত্যাদি শব্দগুলো ব্যতিক্রম। শেষে ۷ থাকা সত্ত্বেও এগুলো مذکر।

قواعد : শব্দের শেষে 'ی' -র মত 'ے' থাকলেও সাধারণত مونث হয়। যেমন, چائے -

قاعده : যেই صفت এর শেষে (الف) কিংবা (ه) নাই তার مذكر مونث একই রকম হয় :

পানী	পানি	শ্রাব	মদ	অুণ্চা	অুণ্চি	উঁচু
দেী	দধি	লী	ঘোল/মাঠা	মহঁকা	মহঁকী	মূল্যবান
তারে	তাজী (তারে)	তাজা	স্তা	স্তা	স্তী	সস্তা

পাশাপাশি নোট এর ব্যবহার

یہ تازہ گوشت ہے	وہ تازہ تازی مچھلی ہے	یہ بڑا انڈا ہے	وہ بڑی مچھلی ہے
یہ ٹھنڈا دودھ ہے	وہ ٹھنڈی چائے ہے	یہ تازہ گوشت ہے	وہ تازی روٹی ہے
یہ گرم دودھ ہے	وہ گرم چائے ہے	یہ سستا انڈا ہے	وہ سستی سبزی ہے
یہ کھٹا دہی ہے	وہ کھٹی لسی ہے	یہ مہنگا پانی ہے	وہ مہنگی شراب ہے
یہ گندا سالن ہے	وہ گندی سبزی ہے	یہ اونچا منار ہے	وہ اونچی بلڈنگ ہے

(سابق نمبر - ۱۰ -)

তারকীবের পার্থক্য বুঝো

یہ قلم ہے	یہ مدرسہ ہے	ہذا قلم	ہذہ مدرسۃ
اچھا قلم	بڑا مدرسہ	قلم جید	مدرسۃ کبیرۃ
یہ اچھا قلم ہے	یہ بڑا مدرسہ ہے	ہذا قلم جید	ہذہ مدرسۃ کبیرۃ
قلم اچھا ہے	مدرسہ بڑا ہے	القلم جید	المدرسۃ کبیرۃ
یہ قلم اچھا ہے	یہ مدرسہ بڑا ہے	ہذا القلم جید	ہذہ المدرسۃ کبیرۃ

یہ مسجد ہے

چھوٹی مسجد

ہذا مسجد

مسجد صغیر

বিঃ দ্রঃ قلم শব্দটি আরবী উর্দু উভয় ভাষাতেই مذکر। আরবীতে مونث উর্দুতে مسجد। তার বিপরীত।

ہذا مسجد صغیر

المسجد صغیر

ہذا المسجد صغیر

یہ چھوٹی مسجد ہے

مسجد چھوٹی ہے

یہ مسجد چھوٹی ہے

یہ گوشت ہے تازہ گوشت ہے تازہ گوشت ہے تازہ گوشت ہے تازہ گوشت ہے
 یہ چائے ہے ٹھنڈی چائے یہ ٹھنڈی چائے ہے ٹھنڈی چائے ہے ٹھنڈی چائے ہے
 یہ انڈا ہے بڑا انڈا ہے بڑا انڈا ہے بڑا انڈا ہے بڑا انڈا ہے
 یہ دہی ہے کھٹا دہی ہے کھٹا دہی ہے کھٹا دہی ہے کھٹا دہی ہے
 یہ لسی ہے میٹھی لسی ہے میٹھی لسی ہے میٹھی لسی ہے میٹھی لسی ہے
 یہ پانی ہے ٹھنڈا پانی ہے ٹھنڈا پانی ہے ٹھنڈا پانی ہے ٹھنڈا پانی ہے
 یہ شراب ہے گندی شراب ہے گندی شراب ہے گندی شراب ہے گندی شراب ہے
 یہ مچھلی ہے تازی مچھلی ہے تازی مچھلی ہے تازی مچھلی ہے تازی مچھلی ہے
 یہ دودھ ہے گرم دودھ ہے گرم دودھ ہے گرم دودھ ہے گرم دودھ ہے
 یہ گھڑی ہے چھوٹی گھڑی ہے چھوٹی گھڑی ہے چھوٹی گھڑی ہے چھوٹی گھڑی ہے

یہ گاڑی ہے

ماہدہ

یہ کیا ہے

گاڑی اچھی ہے / اچھی ہے

کیف السیارة

گاڑی کیسی ہے

یہ گاڑی اچھی ہے / اچھی ہے

کیف ہذا السیارة

یہ گاڑی کیسی ہے

وہ کیا ہے ماذلک وہ کپڑا ہے
کپڑا کیسا ہے کیف الثوب کپڑا پرانا ہے / پرانا ہے
وہ کپڑا کیسا ہے کیف ذلک الثوب وہ کپڑا پرانا ہے / پرانا ہے

وہ کون ہے من ہو وہ لڑکا ہے
لڑکا کیسا ہے کیف الولد لڑکا اچھا ہے / اچھا ہے
یہ لڑکا کیسا ہے کیف ہذا الولد یہ لڑکا اچھا ہے / اچھا ہے

وہ کون ہے من ہی وہ لڑکی ہے
لڑکی کیسی ہے کیف البنت لڑکی اچھی ہے / اچھی ہے
یہ لڑکی کیسی ہے کیف ہذہ البنت یہ لڑکی اچھی ہے / اچھی ہے

বিষয় ভিত্তিক বাক্য পড় ও অর্থ বল :

کرسی : یہ کیا ہے؟ یہ کرسی ہے۔ یہ کس کی کرسی ہے؟ یہ راشد کی کرسی ہے۔ یہ کرسی کیسی ہے؟ یہ کرسی اچھی اور مضبوط ہے۔ راشد کے بھائی کی کرسی کیسی ہے؟ راشد کے بھائی کی کرسی اچھی اور مضبوط ہے۔ یہ کرسی خالد کی ہے یا راشد کی ہے؟ یہ کرسی خالد کی بھی نہیں اور راشد کی بھی نہیں۔ یہ کرسی راشد کے بھائی کی ہے۔

خالد : وہ کون ہے؟ وہ خالد ہے۔ خالد کیسا لڑکا ہے۔ خالد بہت ہی اچھا اور شریف لڑکا ہے۔ خالد کے ساتھ یہ کون ہے۔ خالد کی بہن کا نام کیا ہے؟ خالد کی بہن کا نام حلیمہ ہے۔ خالد کی بہن کیسی لڑکی ہے؟ خالد کی بہن اچھی لڑکی ہے۔ خالد کا بیٹا کس مسجد کا امام ہے؟ خالد کا بیٹا اس چھوٹی مسجد کا امام ہے۔ اور خالد کے والد صاحب اس بڑے مدرسہ کے مہتمم صاحب ہیں۔

ماموں : آپ کون ہے؟ آپ میرے ماموں ہیں۔ تیرے ماموں کس مسجد کے امام ہیں۔ میرے ماموں فیصل آباد کی مسجد کے امام ہیں۔ کیا تیرے ماموں عالم ہیں؟ جی ہاں میرے ماموں بہت بڑے اور جید عالم ہیں۔ وہ

حافظ قرآن بھی ہیں۔ وہ صرف حافظ ہی نہیں قاری صاحب بھی ہیں۔ تیرے ماموں کے بڑے بیٹے کا نام کیا ہے؟ اسکا نام ارشد ہے۔ راشد کے ماموں آپ سے بڑے ہیں یا آپ سے چھوٹے ہیں؟ راشد کے ماموں مجھ سے بڑے ہیں۔

مشق نمبر - ۱ -

بیضی بھیک بکری رچنا

فیل

ایک کی ؟ ایک فیل ۔ ایک کون گاہر فیل ؟ ایک ای گاہر فیل ۔ ای گاہر فیل کمن آر ای گاہر فیل کمن ؟ ای گاہر فیل میٹھ آر ای گاہر فیل ٹک ۔ ایک کمن فیل آر سٹا کمن فیل ؟ ایک بال فیل آر سٹا منڈ فیل ۔

رملال

سٹیک کی ؟ سٹیک رملال ۔ سٹیک کی نٹون رملال ؟ نا، سٹیک پورائن رملال ۔ ای رملالٹیک کی نٹون نا، پورائن ؟ سٹیک کمن رملال ؟ سٹیک بال رملال ۔ سٹیک رملالٹیک کمن ؟ سٹیک رملالٹیک بال ۔ سٹیک کار رملال ؟ سٹیک فاکتہمار رملال ۔ فاکتہمار رملالٹیک کمن ؟ بال ۔

آمینا

ای کی ؟ ای آمینا ۔ ای کار مے ؟ ای فاکتہمار مے ۔ ای کی راشہدہر بون ؟ ہا ای راشہدہر بون ایب آمار خالا ۔ آمینا کمن مے ؟ آمینا بال مے ، س بال مے ۔ تومار بون کمن مے ؟ آمار بون بال مے ۔

آکبا

این کی تومار آکبا ؟ ہا این آمار آکبا ۔ تومار آکبار نام کی ؟ آمار آکبار نام ماونلا میسبالل حک ۔ تومار آکبا کی ای مسجیدہر ایمام ؟ نا آمار آکبا ای مادیاسار مہتامیم ۔ ای مسجیدہر ایمام ساہب کی تومار آکبا ؟ ہا ای مسجیدہر ایمام ساہب آمار آکبا ۔

خجور

ایک کون گاہر خجور ؟ ایک ای گاہر خجور ۔ ایک کی ای گاہر خجور ؟ نا ایک ای گاہر خجور ؟ ای گاہر خجور کمن ؟ ای گاہر خجور بال ۔ ہایہفار گاہر خجور کمن ؟ ہایہفار گاہر خجور بال ن ۔ ہایہفار گاہر خجور بال ۔ ایک کواکار خجور ؟ ایک مہینار خجور ۔ مہینار خجور کمن ؟ مہینار خجور خبہ بال ۔ مہینار خجور بال، نا مکار خجور بال ؟ مہینار خجور بال ۔ مکار خجور بال، مہینار خجور ہشی بال ۔

خجور ۔	کجور (مونت)	رملال ۔	رومال (ند)	فیل ۔	پیل (ند)
		گاھ	درخت (ند)	کواکار	کہاں

(ک) শেষের پ্যارار तरजमा खताय लिख।

(ख) गोशत सम्पर्के तूमि १०टि बाक्य लिख।

যেমন গোশত কেমন ? এটি কোন প্রাণীর গোশত ? কোন্ প্রাণীর গোশত কেমন ? এটি কার দোকানের গোশত ? কোন দোকানের গোশত কেমন? ইত্যাদি।

مشق نمبر - ۲ -

বিক্ষিপ্ত প্রশ্ন : পড় ও অর্থ বল।

مچھلی	کیسی ہے؟	مچھلی	پھکی ہے /	پھکی	ہے
سالن	کیسا ہے؟	سالن	ٹھنڈا ہے /	ٹھنڈا	ہے
ساگ	کیسا ہے؟	ساگ	مزیدار ہے /	مزیدار	ہے
سبزی	کیسی ہے؟	سبزی	اچھی ہے /	اچھی	ہے
پلاؤ	کیسا ہے؟	پلاؤ	لذیذ ہے /	لذیذ	ہے
دال	کیسی ہے؟	دال	گرم ہے /	گرم	ہے
بریانی	کیسی ہے؟	بریانی	اچھی ہے /	اچھی	ہے
کباب	کیسا ہے؟	کباب	اچھا ہے /	اچھا	ہے
دودھ	کیسا ہے؟	دودھ	ٹھنڈا ہے /	ٹھنڈا	ہے
چائے	کیسی ہے؟	چائے	گرم ہے /	گرم	ہے
دہی	کیسا ہے؟	دہی	کھٹا ہے /	کھٹا	ہے
لسی	کیسی ہے؟	لسی	میٹھی ہے /	میٹھی	ہے
روٹی	کیسی ہے؟	روٹی	باسی اور سخت ہے /	باسی اور سخت	ہے
گوشت	کیسا ہے؟	گوشت	بہت ہی لذیذ ہے /	بہت ہی لذیذ	ہے
کھیر	کیسی ہے؟	کھیر	اچھی اور میٹھی ہے /	اچھی اور میٹھی	ہے

এভাবে বিভিন্ন বস্তু নিয়ে বিক্ষিপ্তভাবে প্রশ্ন কর।

پاشا پاشی مکر و مونث شبد نیے ٲرشنوٲر : ٲڑ و اٲرٲ بٲل ।

گوشت کیسا ہے اور روٹی کیسی ہے گوشت تو اچھا ہے لیکن روٹی اچھی نہیں ہے بلکہ روٹی باسی اور سخت ہے ۔
 گوشت کیسا ہے اور مچھلی کیسی ہے گوشت بہت ہی اچھا ہے لیکن مچھلی بالکل پھسکی ہے
 سالن کیسا ہے اور دال کیسی ہے سالن تو گرم ہے لیکن دال ذرا ٹھنڈی ہے
 ساگ کیسا ہے اور سبزی کیسی ہے ساگ بھی اچھا ہے اور سبزی بھی اچھی ہے
 پلاؤ کیسا تھا اور بریانی کیسی تھی پلاؤ پھر بھی اچھا تھا لیکن بریانی بالکل خراب تھی
 کباب کیسا تھا اور کھیر کیسی تھی کباب اچھا نہیں تھا بلکہ ٹھنڈا اور باسی تھا البتہ کھیر بہت ہی میٹھی
 اور لذیذ تھی

دودھ کیسا تھا اور چائے کیسی تھی دودھ ٹھنڈا تھا اور چائے گرم تھی
 دھی کیسا تھا اور لسی کیسی تھی دھی کھٹا تھا اور لسی میٹھی تھی

اٲابے ٲاشا ٲاشی اٲکٲا مکر اٲبٲ اٲکٲا مونث شبد نیے ٲرشنوٲر کر ۔

سبق نمبر - ۱۱ -

تارکیبےر ٲارٲکٲ لکھٲ کر ۔

یہ	میرا قلم ہے	ہذا قلمی
میرا قلم	اچھا ہے	قلمی جید
میرا قلم	بہت اچھا ہے	قلمی جید جدا
میرا قلم	نیا اور مہنگا ہے	قلمی جدید و مشین

وہ اسکی کاپی ہے تلک کراستہ
اسکی کاپی اچھی ہے کراستہ جیدہ
اسکی کاپی بہت اچھی ہے کراستہ جیدہ جدا
اسکی کاپی پرانی اور سستی ہے کراستہ قدیمہ و زحیصہ

وہ راشد کا گھر ہے ذلک بیت راشد
راشد کا گھر بڑا ہے بیت راشد کبیر
راشد کا گھر بہت بڑا ہے بیت راشد کبیر جدا
راشد کا گھر اچھا اور صاف ستھرا ہے بیت راشد جید و نظیف

یہ آپکی کشتی ہے آپکی کشتی چھوٹی ہے آپکی کشتی بہت چھوٹی ہے
وہ تیرا گھوڑا ہے تیرا گھوڑا تیز رفتار ہے تیرا گھوڑا بہت تیز رفتار ہے
یہ راشد کی مرغی ہے راشد کی مرغی بڑی ہے راشد کی مرغی بہت بڑی ہے
یہ مرغی کا انڈا ہے مرغی کا انڈا مفید ہے مرغی کا انڈا بہت مفید ہے
وہ انکی بکری ہے انکی بکری کالی ہے انکی بکری بہت کالی ہے

یہ پاکستان کا جھنڈا ہے پاکستان کا جھنڈا خوبصورت ہے
پاکستان کا جھنڈا بہت خوبصورت ہے پاکستان کا جھنڈا بڑا اور خوبصورت ہے
وہ مسجد کا منار ہے مسجد کا منار اونچا ہے
مسجد کا منار بہت اونچا ہے مسجد کا منار اونچا اور خوبصورت ہے
یہ گھر کا چھت ہے گھر کا چھت مضبوط ہے
گھر کا چھت بہت مضبوط ہے گھر کا چھت پرانا اور کمزور ہے

وہ شاہد کا باپ ہے شاہد کا باپ شریف آدمی ہے
شاہد کا باپ بہت ہی شریف آدمی ہے شاہد کا باپ سخی اور تو نگر ہے
یہ خالدہ کی بیٹی ہے خالدہ کی بیٹی بدتمیز ہے
خالدہ کی بیٹی بہت بدتمیز ہے خالدہ کی بیٹی کالی اور بد صورت ہے

مشق نمبر - ۱-

উদ্‌তে উত্তর দাও।

بگلہ دیش کا جھنڈا کیسا ہے؟ تالاب کی مچھلی کیسی ہے؟
گائے کا گوشت کیسا ہے؟ کیا بکری کا دودھ اچھا اور مفید ہے؟
شاہد کا بیٹا کیسا ہے؟ کیا راشد کی ماں بیمار ہے؟
فاطمہ کے باپ کیسے آدمی ہیں؟ شہر کا راستہ کیسا ہے؟
گھر کا دروازہ کیسا ہے؟ تالا کی چابی کیسی ہے؟
کمرہ کا تالا کیسا ہے؟

﴿سبق نمبر - ۱۲﴾

পাশাপাশি - মন্থ-মন্ত্র-পাশাপাশি

اس درخت کا پھل بڑا ہے اس درخت کی ٹہنی چھوٹی ہے
اس دکان کا دیہی کھٹا ہے اس دکان کی لسی میٹھی ہے
اس تالاب کی مچھلی اچھی ہے اس سمندر کا سانپ زہریلا ہے
اس کپ کی چائے گرم ہے اس گلاس کا دودھ ٹھنڈا ہے

24

উপরের অনুکরণে পাশাপاশی একটি مذکر و একটি مونث शब्द দিয়ে বাক্য তৈরী কর।

مشق نمبر - ۳ -

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল এবং উদ্ভূত উত্তর দাও।

- اس سجد کا منار کیسا ہے اور اس مدرسہ کی سیڑھی کیسی ہے؟
 راشد کی گاڑی کیسی ہے اور خالد کا جہاز کیسا ہے؟
 اس باغ کا انار کیسا ہے اور اس کھیت کی سبزی کیسی ہے؟
 اس کاپی کا کاغذ کیسا ہے اور اس دوات کی روشنائی کیسی ہے؟
 شاہد کی تلوار کیسی ہے اور راشد کا تیر کیسا ہے؟
 کیا شاہد کی تلوار تیز اور راشد کا تیر کند ہے؟
 اس درخت کا امرود کیسا ہے اور اس درخت کی جامن کیسی ہے؟
 اس جنگل کا منظر کیسا ہے اور اس گاؤں کی شکل کیسی ہے؟
 اس سمندر کی مچھلی کیسی ہے اور اس تالاب کا سانپ کیسا ہے؟
 کیا اس درخت کا امرود بیٹھا اور اس درخت کی جامن کھٹی ہے؟
 راشد کا چاقو کیسا ہے اور فاطمہ کی چھری کیسی ہے؟
 راشد کا دوست کیسا لڑکا ہے اور ساجدہ کی سہیلی کیسی لڑکی ہے؟

ছুরি	چھری	বেদানা	~ انار (مذ)	چاقو (مذ)	চাকু	কাগজ	কাغذ (মذ)	বাগান	বাغ (মذ)
দৃশ্য	منظر (মذ)	পেয়ারা	امرود (মذ)	ধারাল	তیز	বন	জنگল (মذ)	তরবারী	تلوار (মث)
দোয়াত (মض)	دوات	বান্ধবী	সহیلی	বন্ধু	দوست	আকৃতি	শکل (মث)	ভোঁতা	কند
								কালি	روشنائی

مشق نمبر - ۴ -

উপরের অনুکরণে পাशापाशि একটি مذکر এবং একটি مونث शब्द দিয়ে প্রশ্নোত্তর কর।

﴿سبق نمبر - ۱۳ -﴾

पाशापाशि - र- ব্যবহার

راشد کے گھر کا سالن اچھا ہے	شاہد کے گھر کی سبزی اچھی نہیں ہے
ساجدہ کے درخت کا پھل اچھا ہے	راشدہ کے باغ کی جامن اچھی نہیں ہے
حضرت کے بیٹے کا کرتہ خوبصورت ہے	عائشہ کے باپ کی ٹوپی پرانی ہے
راشد کے ماموں کی دکان پرانی ہے	خالدہ کے خالو کا گھر نیا ہے
رشید کے قلم کا نب موٹا ہے	صابرہ کے قلم کی روشنائی بہت اچھی ہے
میرے استاد کا بیٹا شریف لڑکا ہے	تیرے استاد کی بیٹی بدتمیز لڑکی ہے
فاطمہ کے گھر کا دروازہ نیا ہے	عائشہ کے گھر کی دیوار پرانی ہے
تمہارے مدرسہ کی گاڑی نئی ہے	ہمارے سکول کا جہاز پرانا ہے
میری خالہ کی ساس کنجوس عورت ہے	میرے ماموں کا سر بہت بڑا سخی آدمی ہے
میرے بھائی کا ہاتھ بڑا ہے	میرے چچا کی ہتھیلی چھوٹی ہے
ہمارے حضرت کی بات بالکل سچی ہے	تمہارے ماسٹر صاحب کی بات بالکل غلط ہے
ہمارے شیخ کا وعظ بہت ہی موثر ہے	تمہارے حضرت کی نصیحت بالکل موثر نہیں ہے

س (مٹ) شائستگی کنجوس کृपण سخی दानशील تھیلی তালু হাতের মোثر কার্যকর تقریر বয়ান

ہی۔ مونث সময় অধিকাংশ مصدر -ر- باب تفعیل، هل، قاعدة। शब्दটি মুআলাছ। تقریر : قاعدة

مشق نمبر - ۱ -

বাক্যের কাঠামো

راشد کے گھر کا سالن اچھا ہے

تمہارے مدرسہ کی گاڑی نئی ہے

এই কাঠামোতে আরো কিছু বাক্য তৈরী কর ।

مشتق نمبر - ۲ -

উর্দু বল ।

তোমার ঘরের দরজা নতুন ।

ফাতেমার কামরার পাখা ভাল।

আমার বোনের হাত ছোট।

ফাতেমার মাথার চুল কালো ।

এই কামরার লেপের তুলা নরম।

রাশেদের আগুলের নখ ছোট।

আমার বোনের ঠোঁট সুন্দর।

ফাতেমার নানার জিহ্বা পরিষ্কার ।

আমার ঘরের জানালা পুরাতন।

বশীরের কামরার বাতি ভাল নয়।

তোমার ভাইয়ের পা বড়।

হাসানের মুখের দাড়ী সাদা।

এই কামরার বালিশের তুলা শক্ত।

আমার পিঠের হাড় মজবুত ।

তোমার ভাই এর চোখ সুন্দর ।

রাশেদের মেয়ের দাঁত অপরিষ্কার।

مشق نمبر -۳-

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল, উদ্ভূতে উত্তর দাও।

خلیفہ ہارون الرشید کے لشکر کا خیمہ کیسا ہے؟

تمہارے مدرسہ کا باورچی کیسا ہے؟

کیا اسکے نانا کا کپڑا دھلا ہوا ہے؟

کیا اسکے نانا کی طبیعت اچھی ہے؟

ماجد کے باورچی خانہ کی ہانڈی کیسی ہے؟

کیا راشد کے دادا کا لمبل لمبا اور چوڑا ہے؟

کیا تیرے گھر کا دروازہ کھلا ہوا ہے؟

تمہارے ماموں کی صحت کیسی ہے؟

تمہارے بھائی کے مزاج کیسے ہیں؟

	মুন্ঠ	ম্‌ক		মুন্ঠ	ম্‌ক	
দাড়ী	ডারসি	চৌট	হোন্ঠ	হাতের তালু	হেঁতিল	হাত হাতি
চোখ	আন্ধ	মুথ	মনে	পিঠ	পৈথে	পেট পিঠ
আঙ্গুল	অঙ্গলি	নথ	নাখন	জিহ্বা	জিবান	দাঁত দান্ত
তুলা	রুনী	লেপ	লফ	হাড়	ধড়ী	চামড়া চ়্রা
		পা	পির			মাথা স্র
						চুল বাল

میں رشید ہوں	میں تاجر ہوں	میں سچا تاجر ہوں	میں بہت ہی پرانہ اور تجربہ کار تاجر ہوں
میں عائشہ ہوں	میں لڑکی ہوں	میں چھوٹی لڑکی ہوں	میں بہت ہی چھوٹی اور کمزور لڑکی ہوں
تو شاہد ہے	تو خادم ہے	تو سست خادم ہے	تو بہت ہی سست اور بے وقوف خادم ہے
تو خدیجہ ہے	تو عورت ہے	تو نیک عورت ہے	تو بہت ہی شریف اور اچھی عورت ہے
آپ راشد ہیں	آپ استاد ہیں	آپ ماہر استاد ہیں	آپ بہت ہی قابل اور ماہر استاد ہیں
آپ ساجدہ ہیں	آپ استانی ہیں	آپ اچھی استانی ہیں	آپ بہت ہی اچھی اور شریف استانی ہیں
وہ رشید ہے	وہ باورچی ہے	وہ چست باورچی ہے	وہ بہت ہی ماہر اور اچھا باورچی ہے
وہ حلیمہ ہے	وہ مالن ہے	وہ چست مالن ہے	وہ بہت چست اور امانتدار مالن ہے
آپ مولانا عبدالرشید صاحب ہیں	آپ مہتمم صاحب ہیں	آپ مہتمم صاحب ہیں	آپ پرانے مہتمم ہیں
آپ بہت ہی قابل اور مخلص مہتمم ہیں			

مثر، گیهوں، جو، درشن، مزاج
دستخط، ہوش، تل، دام، نصیب

مشق نمبر - ۱ -

بامِ پاش سے سٹیک شام پاشوں کے شوقیہ شوقیہ
پُرانہ کر اور اُردو

اچھی، چھوٹا	میں..... لڑکی ہوں	اچھا، شریف	تو..... لڑکا ہے
چھوٹا، اچھا	تو..... بچہ ہے	چھوٹی، خوبصورت	وہ..... بچی ہے
بخیل، کنجوس	تو..... آدمی ہے	ماہر، قابل	آپ..... استاد ہیں
		پرانا، ذہین	وہ..... طالب العلم ہے

مشق نمبر - ۲ -

پڑھو اور اُردو

= یہ خالہ ہے، یہ ڈاکٹر ہے	- یہ کون ہے
= یہ بہت ہی پرانہ اور تجربہ کار ڈاکٹر ہے	- یہ کیسا ڈاکٹر ہے
= وہ رشید ہے، وہ باورچی ہے	- وہ کون ہے
= وہ بہت اچھا اور ماہر باورچی ہے	- وہ کیسا باورچی ہے
= میں رشید ہوں، میں خادم ہوں	- تو کون ہے
= نہیں میں پرانا خادم ہوں	- کیا تو نیا خادم ہے
= میں امام ہوں، میں اس مسجد کا امام ہوں، میں راشد کا بھائی ہوں	- آپ کون ہیں
= آپ میرے استاد ہیں، آپ بہت ہی قابل استاد ہیں -	- آپ کون ہیں (تین)

ابھی سے مختلف شخصیات کے آپس میں سوال و جواب

میں تیرا بھائی ہوں تو میری بہن ہے	میں خالہ ہوں تو عاتشہ ہے
میں استاد ہوں تو استانی ہے	میں مرد ہوں تو عورت ہے
تو بیمار ہے اور میں الحمد للہ تندرست ہوں	تو بشیر ہے میں سعید ہوں
تو مالدار ہے اور میں غریب ہوں	آپ سخی ہیں اور وہ بخیل ہے
تو شریف لڑکی ہے اور وہ ذلیل لڑکا ہے	تو امیر گھرانے کا ہے اور میں فقیر گھرانے کا ہوں

উদ্ বল, শেষের দু'টি প্যারা খাতায় লিখ।

‘সে’

সে আমার ভাই। তার নাম রাশেদ। সে ডাক্তার। সে অনেক ভালো ডাক্তার। সে অনেক ভাল ও অভিজ্ঞ ডাক্তার। সে কি এই হাসপাতালের ডাক্তার? না, সে ঐ হাসপাতালের ডাক্তার। সে কি কর্মঠ ডাক্তার? হ্যাঁ, সে খুবই কর্মঠ ডাক্তার। সে এই হাসপাতালের বড় ডাক্তার।

‘তুমি’ (পুরুষ)

হে রাশেদ! তুমি কার ছেলে? আমি এই মাদ্রাসার মুফতী সাহেবের ছেলে। সে কি তোমার মেয়ে? হ্যাঁ, সে আমার মেয়ে আর আমি তার পিতা। তুমি কি খালেদের চাচা? হ্যাঁ, আমি তার চাচা, আর সে আমার ভতিজা। তুমি কি স্কুলের শিক্ষক? না, আমি মাদ্রাসার শিক্ষক।

‘তুমি’ (মহিলা)

তুমি কে? আমি রাশেদের বোন। আমি এই স্কুলের মাষ্টার সাহেবের মেয়ে। এই স্কুলের মাষ্টার সাহেব আমার পিতা। তোমার নাম কি? আমার নাম ফাতেমা। হে ফাতেমা! তুমি কি মিসেস আয়েশার মেয়ে? হ্যাঁ, আমি তার মেয়ে। তিনি আমার মা। তুমি কি মাওলানা হাসান সাহেবের নাতনী? হ্যাঁ, আমি তার নাতনী এবং তিনি আমার নানা। তোমার সাথে ইনি কে? ইনি আমার স্বামী। আমি তার স্ত্রী। তোমার মামা কি ডাক্তার? হ্যাঁ তিনি ডাক্তার। তিনি ঢাকা সেন্ট্রাল হাসপাতালের ডাক্তার। তিনি অনেক পুরাতন ও অভিজ্ঞ ডাক্তার।

‘আপনি’ (পুরুষ)

আপনি কে? আমি তোমার খালু। আমার স্ত্রী তোমার খালা। আমি তোমার খালা সাজেদার স্বামী। আপনি কি মাজেদ সাহেবের ছেলে? না আমি কাসেম সাহেবের ছেলে। আপনি কি বশিরের পিতা? হ্যাঁ, আমি তার পিতা। সে আমার ছেলে। আপনি কি ডাক্তার? না আমি স্কুলের শিক্ষক।

‘আপনি’ (মহিলা)

আপনি কে? আমি তোমার খালা। আপনি কি আমার মার বোন? হ্যাঁ, আমি তোমার মার ছোট বোন। তিনি আমার বড় বোন। আপনি কি রাশেদের আন্মা? হ্যাঁ আমি তার আন্মা। সে আমার ছেলে। আপনি কি এই স্কুলের শিক্ষিকা? হ্যাঁ, আমি এই স্কুলের শিক্ষিকা।

‘আমি-তুমি’

আমি শাহেদ, তুমি ফাতেমা। আমি তোমার মামা, তুমি আমার ভাগিনী। আমি এই স্কুলের শিক্ষক, আর তুমি এই স্কুলের ছাত্রী। আমি রাশেদের পিতা, আর তুমি মাজেদার মেয়ে। আমি বুড়ো লোক, আর তুমি যুবতী মেয়ে।

কর্মঠ	چست	স্বামী	شوہر	সেন্ট্রাল হাসপাতাল	مرکزی ہسپتال	বুড়ো	بڑھا
ভতিজা	بھتیجا	স্ত্রী	بیگم	ভাগিনী	بھانجی	যুবতী মেয়ে	جوان لڑکی

سبق نمبر - ۱۵ -

میں	مध्य	اندر	بیترے
اوپر	اوپرے	نچے	نیچے
سامنے	سامنے	پچھلے	پچھلے
دائیں طرف	دائیں دیکے	بائیں طرف	بائیں دیکے

شکل परिवर्तन

کتاب	الماری	میں	ہے	کتاب	الماری	میں	ہے
کتاب	الماری	کے اندر	ہے	کتاب	الماری	میں	ہے
کتاب	الماری	کے اوپر	ہے	کتاب	الماری	میں	ہے
کتاب	الماری	کے نیچے	ہے	کتاب	الماری	میں	ہے
کتاب	الماری	کے سامنے	ہے	کتاب	الماری	میں	ہے
کتاب	الماری	کے پچھلے	ہے	کتاب	الماری	میں	ہے

کتاب	الماری	میں	ہے
کتاب	کھسے	میں	ہے
کتاب	کمرہ	میں	ہے
کتاب	دراز	میں	ہے

विश्लिष्ट वाक्य ।

کتاب	الماری	میں	ہے	کتاب	الماری	میں	ہے
کرسی	کمرہ	میں	ہے	کرسی	کمرہ	میں	ہے
قلم	میز	کے اوپر	ہے	قلم	میز	کے اوپر	ہے
کرسی	میز	کے نیچے	ہے	کرسی	میز	کے نیچے	ہے
باغ	گھر	کے سامنے	ہے	باغ	گھر	کے سامنے	ہے
راشد	میر	کے سامنے	ہے	راشد	میر	کے سامنے	ہے
خالد	میر	کے پچھلے	ہے	خالد	میر	کے پچھلے	ہے

একই প্রশ্নের একাধিক জবাব পড় ও অর্থ বল।

کتاب کہاں ہے ؟ / الماری میں ہے / کتاب الماری میں ہے / وہ الماری میں ہے
 الماری میں کیا ہے ؟ / کتاب ہے / الماری میں کتاب ہے / اس میں کتاب ہے
 کیا کتاب الماری میں ہے / ہاں کتاب الماری میں ہے / ہاں وہ الماری میں ہے / نہیں ، وہ بکے میں ہے
 کیا الماری میں کتاب ہے / ہاں الماری میں کتاب ہے / ہاں اس میں کتاب ہے / نہیں ، اس میں کاپی ہے

উদ্ভূতে উত্তর দাও।

کرسی : کرسی کہاں ہے ؟ / کمرہ میں کیا ہے ؟
 کرسی کمرہ میں ہے ؟ / کمرہ میں کرسی ہے ؟
 کیا کرسی کمرہ میں ہے ؟ / کیا کمرہ میں کرسی ہے ؟
 کیا کرسی مسجد میں ہے ؟ / کیا کمرہ میں میز ہے ؟
 کرسی مسجد میں ہے یا کمرہ میں ہے ؟ / کمرہ میں میز ہے یا کرسی ہے ؟

قلم : قلم کہاں ہے ؟ / کرسی کے اوپر کیا ہے ؟
 کیا قلم میز کے اوپر ہے ؟ / کیا میز کے اوپر قلم ہے ؟
 کیا قلم میز کے نیچے ہے ؟ / کیا میز کے اوپر کتاب ہے ؟
 قلم میز کے اوپر ہے یا نیچے ہے ؟ / میز کے اوپر قلم ہے یا کتاب ہے ؟

راشد : راشد کہاں ہے ؟ / میرے سامنے کون ہے ؟
 کیا راشد میرے سامنے ہے ؟ / کیا میرے سامنے راشد ہے ؟
 راشد میرے سامنے ہے یا پیچھے ہے ؟ / میرے سامنے راشد ہے یا خالد ہے ؟
 خالد میرے سامنے ہے یا پیچھے ہے ؟ / میرے پیچھے راشد ہے یا خالد ہے ؟

উপরের کاٹاموتے تুমی ۱۰টি বাক্য খাতায় লিখ এবং
প্রত্যেকটি বাক্য দিয়ে প্রশ্নোত্তর কর।

تقديم تاخير و شاد سنجوزن

کتاب	الماری	میں	کتاب	ہے
میری	کتاب	الماری	میں	ہے
تیری	کتاب	الماری	میں	ہے
اسکی	کتاب	الماری	میں	ہے
راشدکی	کتاب	الماری	میں	ہے

کتاب	الماری	میں	کتاب	ہے
کتاب اس	الماری	میں	کتاب اس	ہے
کتاب تیری	الماری	میں	کتاب تیری	ہے
کتاب میری	الماری	میں	کتاب میری	ہے
کتاب اسکی	الماری	میں	کتاب اسکی	ہے
کتاب راشدکی	الماری	میں	کتاب راشدکی	ہے

کتاب تیری	الماری	میں	کتاب تیری	ہے
میری	کتاب تیری	الماری	میں	ہے
تیری	کتاب تیری (اپنی)	الماری	میں	ہے
اسکی	کتاب تیری	الماری	میں	ہے
راشدکی	کتاب تیری	الماری	میں	ہے

الماری میں / میری الماری میں / اس الماری میں ایک کتاب ہے
 الماری میں / میری الماری میں / اس الماری میں ایک نئی کتاب ہے
 الماری میں / میری الماری میں / اس الماری میں ایک بہترین اور اچھی کتاب ہے
 الماری میں / میری الماری میں / اس الماری میں ایک لاجواب کتاب ہے

بیشکست بآقآ

میری کتاب الماری میں ہے الماری میں میری کتاب ہے
 اسکا کرتا چھت کے اوپر ہے چھت کے اوپر اسکا کرتا ہے
 راشدکی کآپی میز کے نیچے ہے میز کے نیچے راشدکی کآپی ہے
 تیرا باپ گھر کے سامنے ہے گھر کے سامنے تیرا باپ ہے
 اسکی ماں کمرہ میں ہے کمرہ میں اسکی ماں ہے

امام صاحب اس مسجد میں ہیں اس مسجد میں امام صاحب ہیں
 والد صاحب اس گھر کے سامنے ہیں اس گھر کے سامنے والد صاحب ہیں
 پنکھا راشدکی الماری کے نیچے ہے راشدکی الماری کے نیچے پنکھا ہے
 گھڑی تیری جیب میں ہے تیری جیب میں گھڑی ہے
 فاطمہ تیرے گھر کے پیچھے ہے تیرے گھر کے پیچھے فاطمہ ہے

میری کآپی تیری الماری میں ہے تیری الماری میں میری کآپی ہے
 تیرا قلم میری جیب میں ہے میری جیب میں تیرا قلم ہے
 اسکی چچی راشدکے گھر میں ہے راشدکے گھر میں اسکی چچی ہے

فاطمہ کا	باپ	خالد کے	کمرہ	میں	ہے	فاطمہ کا	باپ	میں	ہے
تیری	کرسی	میرے	گھر	کے پیچھے	ہے	تیری	کرسی	میرے	گھر
تیرا	بستر	میرے	کمرہ	میں	ہے	تیرا	بستر	میرے	کمرہ
تیرے	استاد	میرے	کمرہ	میں	ہیں	تیرے	استاد	میرے	کمرہ
تیری	ماں	ہمارے	گھر	میں	ہے	تیری	ماں	ہمارے	گھر
تیری	ٹوپی	راشد کی	میز	کے اوپر	ہے	تیری	ٹوپی	راشد کی	میز
تیرا	کرتہ	میری	کرسی	کے نیچے	ہے	تیرا	کرتہ	میری	کرسی
تیری	گاڑی	میرے	گھر	کھانے	ہے	تیری	گاڑی	میرے	گھر
تیرا	جہاز	میری	دکان	کے پیچھے	ہے	تیرا	جہاز	میری	دکان

الماری	میں	ایک	کتاب	ہے
مسجد	کے سامنے	ایک بہترین	باغ	ہے
نہر	کے اوپر	ایک بہت بڑا	پل	ہے
مدرسہ کی	دائیں طرف	ایک پرانہ	قبرستان	ہے
گھر	کے سامنے	ایک لمبا اور چوڑا	راستہ	ہے

میری	مسجد	میں	ایک بہت بڑا	پنگھلا	ہے
خالد کے	گھر	کے سامنے	ایک چھوٹا سا	نہر	ہے
شاہد کی	لائبریری	میں	ایک لاجواب	کتاب	ہے
اسکی	فرج	میں	ایک مزیدار	پھل	ہے
سلطان کی	مسجد	کے سامنے	ایک عجیب	نہر	ہے
شاہد کی	کتاب	میں	ایک بہترین	مضمون	ہے
مولانا کی	تقریر	میں	ایک عجیب	کشش	ہے

مشق نمبر - ۱ -

এক প্রশ্নের একাধিক জবাব (ভালভাবে পড় ও অর্থ বল)

میری کتاب کہاں ہے؟

الماری میں ہے

اس الماری میں ہے

میری الماری میں ہے

تیری کتاب میری الماری میں ہے

تیری کتاب تیری اپنی الماری میں ہے

کیا میری کتاب الماری میں ہے؟

ہاں

ہاں تیری کتاب الماری میں ہے

نہیں، تیری کتاب بکسے میں ہے

نہیں، تیری کتاب الماری میں نہیں ہے بلکہ وہ بکسے میں ہے

کیا میری کتاب تیری الماری میں ہے؟

ہاں تیری کتاب میری الماری میں ہے

نہیں، تیری کتاب میری الماری میں نہیں ہے

نہیں تیری کتاب میری الماری میں نہیں ہے بلکہ وہ تیری اپنی الماری میں ہے

والد صاحب کہاں ہیں؟

کمرہ میں ہیں

راشد کے کمرہ میں ہیں

وہ اپنے کمرہ میں ہیں

اس گھر میں ہے

میرا چھوٹا بھائی کہاں ہے

میرے گھر میں ہے

تیرا چھوٹا بھائی میرے گھر میں ہے

میری کاپی تیرے بکسے میں تو نہیں ہے؟

نہیں تیری کاپی میرے بکسے میں نہیں ہے

نہیں تیری کاپی میرے بکسے میں نہیں ہے بلکہ وہ تیرے اپنے بکسے میں ہے

میری ماں آپ کے گھر میں ہے؟
 نہیں تیری ماں میرے گھر میں نہیں ہے، وہ راشد کے گھر میں ہے
 الماری میں کیا ہے
 الماری میں کتاب ہے
 اس الماری میں کیا ہے
 اس الماری میں کاپی ہے
 راشد کی الماری میں کیا ہے
 اس کی الماری میں کچھ نہیں ہے
 اس کی الماری میں قلم ہے
 اس کی الماری میں کچھ نہیں ہے

مشق نمبر - ۲ -

বিষয় ভিত্তিক প্রশ্ন

کاپی: کاپی کہاں ہے؟
 کیا راشد کی کاپی میز کے اوپر ہے؟
 راشد کی کاپی میز کے اوپر ہے یا نیچے ہے؟
 میز: میز کے اوپر کیا ہے؟
 میز کے اوپر کیا ہے اور میز کے نیچے کیا ہے؟
 کیا میز کے نیچے یہ چھتری ہے؟
 راشد کی میز کے نیچے یہ کس کی چھتری ہے؟
 بھائی: میرے بھائی کہاں ہے؟
 کیا میرے بھائی اس کمرہ میں ہے؟
 گھر: گھر میں کون ہے؟
 کیا گھر میں راشد ہے؟

تیرے گھر میں یہ کون ہے؟

فاطمہ : فاطمہ کہاں ہے؟

فاطمہ گھر کے اندر ہے یا گھر کے باہر ہے؟

فاطمہ کے شوہر کس دکان میں ہیں؟

مشق نمبر - ۳ -

بَیِّنَات

کاپی، فلم، میز، کرسی، باٹھی، ہانڈی

میز، کرسی، گھر، کمرہ، بالٹی، ہانڈی

এভাবে বিভিন্ন ব্যক্তি, বস্তু ও পাত্র নিয়ে প্রশ্ন কর।

مشفق نمبر - ۵ -

উর্দূতে তরজমা কর। (প্রথম ও শেষ প্যারাটি খাতায় লিখ)

মুহতামিম সাহেব :

মুহতামিম সাহেব কোথায় ? তিনি তার নিজ কামরায় আছেন। মুহতামিম সাহেব মসজিদে আছেন। এই মাদ্রাসার মুহতামিম সাহেব রাশেদের মসজিদে আছেন। আমাদের মাদ্রাসার মুহতামিম কি তোমাদের দোকানের সামনে আছেন ? না, তিনি আমাদের দোকানের পিছনে আছেন।

ঘড়ি :

ঘড়িটি কোথায় ? ঘড়িটি আলমারিতে । আমার ঘড়ি কোথায় ? তোমার ঘড়ি আমার বাক্সে । ফাতেমার ভাইয়ের ঘড়ি কোথায় ? ফাতেমার ভাইয়ের ঘড়ি রাশেদের বোনের বাক্সে আছে । আমার ঘড়িটি কি তোমার বাক্সে, না আমার আলমারীতে ?

পাক্‌স্ট :

তোমার পকেটে কি ? তোমার পকেটে কার কিতাব ? আমার পকেটে মুফতী শফী সাহেবের কিতাব **سورة** রয়েছে। তোমার পকেটে কি কোন কলম আছে ? ফাতেমার পেন্সিলটি কি তোমার পকেটে ? না, ফাতেমার পেন্সিল আমার পকেটে নয় ; বরং আমার পকেটে শাহেদের কলম।

یہ کمرہ ہے وہ کمرے ہیں
یہ خیمہ ہے وہ خیمے ہیں
یہ ایک چشمہ ہے وہ دو چشمے ہیں
یہ میرا کپڑا ہے وہ سب تیرے کپڑے ہیں
یہ اس کمرہ کا تالا ہے وہ سارے اس کمرہ کے تالے ہیں
یہ بادشاہ فہد کا قلعہ ہے وہ سب شہزادہ کے قلعے ہیں
یہ میرے کمرہ کا پنکھا ہے وہ سب راشد کے گھر کے پنکھے ہیں
محمد میرا بیٹا ہے شاہد اور خالد تیرے بیٹے ہیں
یہ میرے بھائی کا لڑکا ہے وہ دونوں میرے ماموں کے لڑکے ہیں
نیا کمرہ نئے کمرے
میرا بکسا پرانا ہے راشد کے سارے بکسے پرانے ہیں
اس مرغی کا انڈا چھوٹا ہے اس پرندہ کے سارے انڈے بڑے ہیں
فہیم کا لڑکا اچھا ہے رشید کے دونوں لڑکے برے ہیں
تو اچھا لڑکا ہے تم اچھے لڑکے ہو
الماری کے اوپر ایک چشمہ ہے الماری کے نیچے تین چشمے ہیں
اس کمرہ میں ایک پنکھا ہے راشد کے کمرہ میں دو پنکھے ہیں

میرے صرف دو کرتے گندے ہیں باقی سب دھلے ہوئے ہیں
یہ سب انڈے سڑے ہوئے ہیں وہ انڈے تازے ہیں
راشد کی مرغی کے انڈے تازے ہیں

৩৮৫: ওয়াহেদে মুযাক্কারের শেষে “الف” কিংবা “ه” হলে جع তে এসে সেটি “ع” দ্বারা বদলে যায়। যেমন উপরে দেখে এসেছে। তবে কয়েকটি শব্দ ব্যতীক্রম যেমন- دارة (এ জাতীয় কয়েকটি আত্মীয়ের নাম) راجا- راج (সাংস্কৃতিক কয়েকটি নাম) يابا- ياب (ফারসী اسم فاعل سامعی) এগুলোতে পরিবর্তন হয় না।

شاہد کی دکان کے کپڑے خوبصورت اور بہترین ہیں
آسمان میں ان گنت ستارے ہیں اور ایک چاند ہے
چھت کے نیچے چھ پنکھے ہیں اس میں سے دو پنکھے تو بہت ہی اچھے ہیں، البتہ ایک پنکھا بالکل خراب ہے
تم دونوں میرے بیٹے ہو میں تمہارا باپ ہوں
ہم سب آپ کے بیٹے ہیں اور آپ ہمارے باپ ہیں

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বলা ও উদ্ভূতে উত্তর দাও।

یہاں کتنے کپڑے ہیں
یہ کس کمرہ کا تالا ہے اور وہ سب کس کمرہ کے تالے ہیں
کیا یہ بادشاہ فہد کا قلعہ ہے
یہ پنکھا کس کا ہے، وہ سب پنکھے کس کے ہیں
کیا شاہد اور خالد تیرے بیٹے ہیں
تیرا بکسا کیسا ہے اور راشد کے بکسے کیسے ہیں
اس پرندہ کے انڈے بڑے ہیں یا چھوٹے چھوٹے ہیں
کیا رشید کے دونوں لڑکے برے ہیں
الماری کے اوپر کتنے چشمے ہیں اور الماری کے نیچے کتنے چشمے ہیں
اس کمرہ میں کتنے پنکھے ہیں اور راشد کے کمرہ میں کتنے پنکھے ہیں

کیا فرشتے اللہ کے مخلوق ہیں
تیرے کرتے کیسے ہیں
کیا راشد کی مرغی کے انڈے تازے ہیں
کیا فرشتے اللہ کے پیارے مخلوق ہیں
یہ سب انڈے کیسے ہیں اور وہ انڈے کیسے ہیں
شاہد کی دکان کے کپڑے کیسے ہیں

مشق نمبر - ۲ -

উর্দو বল ও খাতায় লিখ।

এই ঘরের কামরাগুলো বড় বড়, আর ঐ ঘরের কামরাগুলো ছোট ছোট। এই দোকানের চশমাগুলো নতুন, আর এই এলাকার তারুগুলো পুরাতন। তোমার পকেটে কত পয়সা আছে ? আমার পকেটে এক পয়সাও নেই, তবে আমার আলমারীতে অনেক পয়সা আছে। তোমার কাছে কি দু'টি টাকা আছে ? না! আমার কাছে মাত্র (سرف) একটি টাকা আছে। ফেরেশতাগণ আল্লাহ পাকের প্রিয় সৃষ্টি। তোমার নানীর কাছে আমার তিনটি জামা আছে। এই বিছানাগুলো পরিস্কার আর ঐ কামরার বিছানাগুলো অপরিষ্কার। এই কামরার পাখাগুলো নতুন ও দামী, আর দরজাগুলো পুরাতন ও সস্তা। তোমার ফ্রিজে কি দু'টি ডিম আছে ? তোমার ভাইয়ের দোকানের কাপড়গুলো ভাল। রাসেদের বিছানার উপর দু'টি বালিশ আছে। এই কামরার সবগুলো বিছানা আমার, আর এখানে শুধু একটি বাক্স আমার। এরা দু'জন ফাতেমার ছেলে।

مشق نمبر - ۳ -

নীচের শব্দগুলোর 'جمع' বল এবং বিভিন্ন কাঠামোর বাক্য তৈরী কর।

دروازہ - پنکھا - کبسا - مدرسہ - تکیہ - کرتہ - بیٹا - پوتا - جھنڈا - علاقہ -

سبق نمبر - ۱۷ -

دودانت	ایک دانت
سارے درخت	ایک درخت
بہت سارے آم	ایک آم
پانچ دن	ایک دن
سارے بال	ایک بال

راشد کا ایک دانت بہت خوبصورت ہے باقی سارے دانت گندے ہیں
اس باغ کے ایک درخت میرے خالوکا ہے اور چھ درخت میرے ماموں کے ہیں
یہ اس درخت کا آم ہے اور وہ سارے اس درخت کے آم ہیں

جمعہ کا دن بہت ہی فضیلت والا دن ہے
 راشد کے سارے بال گیلے ہیں
 رمضان کے سارے دن برکت والے اور فضیلت والے ہیں
 ایک بال بھی خشک نہیں ہے
 اس برتن کے سارے بادام خراب ہیں
 ایک بادام بھی اچھا نہیں ہے
 رشیدہ کے پاس ایک جہاز ہے
 خالد کے پاس چھ جہاز ہیں
 یہ سارے برتن میرے ہیں
 تیرا صرف ایک برتن ہے

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নগুলো পড় অর্থ বল এবং উদ্ভূতে উত্তর দাও।

یہ درخت کس کا ہے اور وہ سارے درخت کس کے ہیں؟
 اس درخت میں کتنے آم ہیں اور یہ آم کس کا ہے؟
 اس باغ کے آم کیسے ہیں اور اس باغ کے آم کیسے ہیں؟
 رمضان کا ایک دن باقی ہے یا دو دن باقی ہیں؟
 اس برتن کے بادام کیسے ہیں؟
 کیا اس میں ایک بادام بھی اچھا نہیں ہے؟
 خالدہ کے پاس کتنے جہاز ہیں کیا رشیدہ کے پاس ایک جہاز ہے؟
 یہ سارے برتن کس کے ہیں؟
 خالدہ کا برتن کہاں ہے؟
 اس علاقے میں آپ کے کتنے سال ہوئے ہیں؟

﴿سبق نمبر - ۱۸﴾

لڑکیاں	اں	+	لڑکی
بچیاں	اں	+	بچی
کھڑکیاں	اں	+	کھڑکی
کاپیاں	اں	+	کاپی
سبزیاں	اں	+	سبزی

فاطمہ میری بیٹی ہے
میری بیٹی اچھی لڑکی ہے
اس کمرہ میں ایک کھڑکی ہے
اس کمرہ کی کھڑکی کھلی ہوئی ہے
اس مسجد میں ایک بتی ہے
اس مسجد کی بتی نئی ہے
تمہارے سکول میں صرف ایک گاڑی ہے ہمارے مدرسہ میں بہت ساری گاڑیاں ہیں
تمہارے سکول کی گاڑی پرانی اور سستی ہے ہمارے مدرسہ کی ساری گاڑیاں نئی اور مہنگی ہیں
میرے کسے میں صرف ایک کاپی ہے تیرے کسے میں دو کاپیاں ہیں
میری ٹوپی راشد کے پاس ہے تیری دونوں ٹوپیاں درزی کی دکان میں ہیں

اس سکول کے لڑکے اچھے ہیں
اس باغ کے کیلے مزیدار ہیں
اس سکول کی لڑکیاں اچھی نہیں ہیں
اس کھیت کی سبزیاں اچھی نہیں ہیں

راشد کے دو بیٹے ہیں
آپ ہمارے باپ ہیں
ساجد بھائی کے بیٹے اچھے ہیں
اس کمرے کے دروازے کھلے ہوئے ہیں
ساجدہ کی چھ بیٹیاں ہیں
اور ہم آپ کی بیٹیاں ہیں
انکی بیٹیاں اچھی نہیں ہیں
اس کمرے کی کھڑکیاں بند ہیں
لیکن ٹوپیاں ایک بھی دھلی ہوئی نہیں ہے
مسجد کی بتیاں پرانی ہیں
لیکن روٹیاں بالکل خراب ہیں
البتہ چابیاں انکی اچھی ہیں
اور میری ٹوپیاں تیرے بکسے میں ہیں
انکی چابیاں راشد کے پاس ہیں
تیری الماری میں چھ تالے ہیں
میرے گھر کے سارے تالے خراب ہیں
میرے کرتے تیری الماری میں ہیں
تیری الماری میں چھ تالے ہیں

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল এবং উদ্ভূতে উত্তর দাও।

فاطمہ کس کی بیٹی ہے؟
آپ کی بیٹی کیسی ہے؟
اس کمرہ میں کتنے دروازے ہیں؟
کیا اس کمرہ کی کھڑکی کھلی ہوئی ہے؟
اس مسجد کی بتی کیسی ہے؟
تمہارے سکول میں کتنی گاڑیاں ہیں؟
تیرے بکسے میں کتنی کاپیاں ہیں؟
میری ٹوپي کس کے پاس ہے؟
خالدہ اور رشیدہ کس کی بیٹیاں ہیں؟
میری بیٹیاں کیسی ہیں؟
اس کمرہ میں کتنی کھڑکیاں ہیں؟
اور اس کمرہ کی کھڑکیاں بند ہیں؟
اور اس مسجد کی بتیاں کیسی ہیں؟
ہمارے مدرسہ کی گاڑیاں کیسی ہیں؟
اور میرے بکسے میں کتنی کاپیاں ہیں؟
تیری ٹوپیاں کہاں ہیں؟

اس سکول کے لڑکے کیسے ہیں اور اس سکول کی لڑکیاں کیسی ہیں؟
 اس باغ کے کیلے کیسے ہیں اور اُس کھیت کی سبزیاں کیسی ہیں؟
 راشد کے کتنے بیٹے ہیں اور ساجدہ کی کتنی بیٹیاں ہیں؟
 ساجد بھائی کے بیٹے کیسے ہیں اور انکی بیٹیاں کیسی ہیں؟
 کیا اس کمرے کے دروازے کھلے ہوئے ہیں؟
 کیا اس کمرے کے دروازے بند ہیں؟
 اس کمرے کے دروازے بند تو نہیں ہیں؟
 اس کمرے کی کھڑکیاں کھلی ہوئی تو نہیں ہیں؟
 مسجد کے پتھے کیسے ہیں اور اسکی بتیاں کیسی ہیں؟
 اس ہوٹل کے چاول کیسے ہیں اور اسکی روٹیاں کیسی ہیں؟
 آپ کے گھر کے تالے کیسے ہیں اور انکی چابیاں کیسی ہیں؟
 میرے کرتے کہاں ہیں اور میری ٹوپیاں کہاں ہیں؟
 تیری الماری میں کیا ہے اور تیرے بکسے میں کیا ہے؟
 میرے کرتے تیری الماری میں تو نہیں ہیں اور میری ٹوپیاں تیرے بکسے میں تو نہیں ہیں؟
 تیری الماری میں کتنے تالے ہیں اور اسکی چابیاں کس کے پاس ہیں؟

مشق نمبر - ۲ -

ভুল সংশোধন করে পড়

اس تالاب کی پانی اچھی ہے، اس تالاب کا مچھلیاں اچھی ہیں
 راشد کے چھ بیٹا ہے اور ماجدہ کی دو بیٹی ہے
 ب کے اوپر ایک نقطہ ہے اور ت کے اوپر دو نقطہ ہے

بشیر کی دکان کا سبزیاں اچھا ہے
 آپ ہماری ماں ہے اور ہم آپ کی بیٹیاں ہے
 اس کمرے کی کھڑکیاں کھلا ہوا ہیں
 میرا ٹوپیاں آپ کی بکسے میں ہے، آپ کی الماری میں ساجد بھائی کی کرتے ہے
 ہمارے سکول کی لڑکیاں اچھی ہے تمہاری مدرسہ کے بچے اچھے نہیں ہے
 خالد کی بیٹی چھت کے اوپر ہے ماجدہ کے بیٹیاں کمرہ میں ہیں
 میری دکان کا دروازے کھلی ہوئی ہے اور میری گھر کے کھڑکیاں بند ہے

مشق نمبر - ۳ -

উদھ বল ।

বাতি

এই কামরায় একটি বাতি আছে, আর ঐ কামরায় দুইটি বাতি আছে। রাশেদের কামরার বাতিটি নতুন আর মাজেদের কামরার বাতিগুলো পুরাতন। মাদ্রাসার সামনের সড়কে অনেকগুলো বাতি রয়েছে, অথচ মাদ্রাসার ভিতরে একটি বাতিও নেই। তোমার কামরার সবগুলো বাতি ফিউজ।

ঘড়ি

এটা কোন কোম্পানির ঘড়ি ? সিটিজেন কোম্পানির ঘড়িগুলো কেমন ? জাপানের ঘড়িগুলো অনেক ভাল ও মজবুত। তাইওয়ানের ঘড়িগুলো একেবারেই বেকার। আমার টেবিলের উপর যেই ঘড়িটি রয়েছে সেটি কার ? সেটি তোমার ভাইয়ের নাতো ? না! সেটি আমার বোনের ঘড়ি। আমার ভাইয়ের কাছে অনেকগুলো ঘড়ি আছে।

জানালা

এই মসজিদের দরজাগুলো কেমন এবং জানালাগুলো কেমন ? এই মসজিদের দরজাগুলো মজবুত কিন্তু তার জানালাগুলো একেবারেই দুর্বল ও ভাংগা। তোমাদের কামরায় কয়টি দরজা ও কয়টি জানালা আছে ? আমাদের কামরায় একটি দরজা ও দু'টি জানালা আছে। মসজিদের জানালাগুলো একটিও খোলা নেই, বরং সবগুলো জানালা বন্ধ। অবশ্য দরজাগুলো সব খোলা।

(ক) শেষের প্যারার বাক্যগুলোর তরজমা খাতায় লিখ।

(খ) ছেলে মেয়ে শব্দ দু'টো দ্বারা একবচন ও বহুবচনের ব্যবহারসহ দশটি বাক্য বল এবং খাতায় লিখ। দু' চারটি বাক্যতে অবশ্যই যেন এক اضافত এবং একাধিক اضافত থাকে।

مشق نمبر - ۴ -

شبدগুলোর বহুবচন বল এবং প্রত্যেকটি দিয়ে
দু'টি করে বাক্য তৈরী কর এবং খাতায় লিখ।

ٹہنی، بتی، کرسی، سیڑھی، چابی، تھیلی، کاپی، لنگی، کنجی، پگڑی

سبق نمبر - (۱۹) -

دوا + یں = دوائیں
سزا + یں = سزائیں
آرزو + یں = آرزوئیں

کتاب + یں = کتابیں
نماز + یں = نمازیں
حاجت + یں = حاجتیں
چیز + یں = چیزیں
بات + یں = باتیں
نعمت + یں = نعمتیں
رحمت + یں = رحمتیں

যোগ (یں) করে তার বহুবচন (واو، الف) শেষে এর واحد مؤنث উপরে লক্ষ্য করলেই বুঝতে পারবে, যে (یا، الف) শেষে এর واحد مؤنث উপরে লক্ষ্য করে যোগ (یں) নেই সেগুলোর বহুবচন হবে, আর

اللہ رب العالمین کے دیدار جنت کی سب سے بڑی نعمت ہے، اس کے علاوہ جنت میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں۔ جہنم میں نہایت دردناک سزائیں ہیں، ہم پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں ہیں۔ اسلام کی بنیادیں پانچ ہیں۔ ایمان کے بعد اسلام کا سب سے بڑا رکن نماز ہے۔ روزانہ پانچ نمازیں ہر مسلمان پر فرض ہیں۔ اس الماری میں ساری کتابیں حدیث کی ہیں، صرف ایک کتاب تفسیر کی ہے۔ آپ کی ساری باتیں صحیح ہیں؛ شاہد کی ساری باتیں غلط ہیں، اسکی ایک بات بھی صحیح نہیں ہے، پوری دنیا میں اور پورے عالم میں جتنی چیزیں ہیں سب اللہ کی مخلوق ہیں، اس علاقے کی ساری مسجدیں نئی اور بڑی ہیں ایک بھی پرانی اور چھوٹی نہیں ہے۔

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল এবং উত্তর দাও।

جنت میں کیا ہے اور جہنم میں کیا ہے	کیا جنت میں بے شمار نعمتیں ہیں
کیا جہنم میں دردناک سزائیں ہیں	اسلام کی بنیادیں کتنی ہیں
مسلمانوں پر روزانہ کتنی نمازیں فرض ہیں	کیا مسلمانوں پر روزانہ چھ نمازیں فرض ہیں
اس الماری میں کس فن کی کتابیں ہیں	کیا اس الماری کی ساری کتابیں حدیث کی ہیں
دنیا کی ساری چیزیں کس کی مخلوق ہیں	اس علاقے کی مسجدیں کیسی ہیں
کیا اس علاقے کی مسجدیں سب نئی ہیں	کیا اس علاقے کی مسجدیں سب بڑی بڑی ہیں
کیا اس علاقے میں ایک مسجد بھی پرانی نہیں ہے	

مشق نمبر - ۲ -

ভুল সংশোধন করে পড়।

جہنیموں کیلئے جہنم میں سخت سزائیں ہے یہ سب میرا کتابیں ہیں -
ہر جنتی کیلئے جنت میں ستر حوریں ہے آپ کے باتیں سب سچی ہیں
اس الماری کا کتابیں سب نیا ہیں پانچ وقت کا نمازیں مسلمانوں پر فرض ہیں
ڈھاکہ میں ان گنت مسجدیں ہے جنت کے نعمتیں بے شمار ہیں، جہنم کا سزائیں بہت ہی سخت ہیں -
اس گاؤں میں دس مسجد ہیں، اسلام کی پانچ بنیاد ہے -

مشق نمبر - ۲ -

এই ঘরের সবগুলো দেয়াল পরিস্কার একটি দেয়ালও অপরিচ্ছন্ন নয়। ঐ বাগানের দেয়ালগুলো নীচু। তোমাদের দেশের জাহাজগুলো কেমন? আমাদের দেশের জাহাজগুলো সব পুরাতন ও বেকার। এই এলাকার সড়কগুলো সব প্রশস্ত। এই আলমারীতে যতগুলো গ্লাস রয়েছে তা সব ধোয়া। ঐ প্যাকেটের খেজুরগুলো খুবই সুস্বাদু। তোমার বাগানে অনেকগুলো গাছ আছে।

নেয়ামত

এই দুনিয়ায় আমাদের উপর আল্লাহ পাকের যত নেয়ামত রয়েছে তার মধ্যে সবচেয়ে বড় নেয়ামত হল ঈমান। ঈমানের চেয়ে বড় আর কোন নেয়ামত নেই। ঈমানের পরে সবচেয়ে বড় নেয়ামত হল নামাজ। নামাজ মুমিনের জন্য এক অসাধারণ নেয়ামত। আমাদের হাত, পা, নাক, কান সবই আল্লাহ পাকের নেয়ামত। আল্লাহ পাকের নেয়ামত অগণিত।

(ক) সবগুলো বাক্যের তরজমা বল এবং লেখ।

(খ) জাহাজ ও তলোয়ার সম্পর্কে পাঁচটি করে বাক্য খাতায় লেখ।

যেমন :

তোমার কাছে কয়টি তলোয়ার আছে? সেগুলো কেমন? কোন দেশের? রাশেদের কাছে কয়টি তলোয়ার আছে? সেগুলো কেমন? কোন দেশের? তলোয়ারগুলো কোথায়? তোমার তলোয়ারগুলো কোথায়?

﴿سبق نمبر - ۱۹﴾

کمرہ	کمرے	کمروں میں	دوا	دوائیں	دواؤں میں
انڈا	انڈے	انڈوں میں	دعا	دعائیں	دعاؤں کے ساتھ
فرشتہ	فرشتے	فرشتوں کے پاس	آرزو	آرزوئیں	آرزوؤں کے ساتھ
خیمہ	خیمے	خیموں کے اندر	کتاب	کتابیں	کتابوں سے
ایک جہاز	دو جہاز	دونوں جہازوں کے بیچ میں	نماز	نمازیں	نمازوں میں
لڑکی	لڑکیاں	لڑکیوں نے	بات	باتیں	باتوں میں
کاپی	کاپیاں	کاپیوں میں	ایک گھر	تین گھر	تمام گھروں کے اندر

مدینہ شریف کے بچوں کے بلکہ وہاں کے تمام لوگوں کے اخلاق بہت ہی اچھے ہیں۔ اس دکان کی ساری دوائیاں اچھی تھیں، البتہ ان دواؤں میں ایک دوا غلط تھی۔ ان خیموں میں چھ لڑکیاں تھیں، ان لڑکیوں میں ایک لڑکی شریف تھی باقی سب لڑکیاں شریر تھیں، ہماری لائبریری کی الماریوں میں بہت ساری کتابیں ہیں ان کتابوں کے صفحے بہت ہی اچھے اور عمدے ہیں۔ ڈھاکہ مسجدوں کا شہر ہے، ڈھاکہ میں بے شمار مسجدیں ہیں ہمارے مدرسہ میں چھ کمرے ہیں۔ ان کمروں میں صرف ایک کمرہ کھلا ہوا ہے، باقی سب کمرے بند ہیں۔ راشد کے کمرہ میں دو دروازے اور تین کھڑکیاں ہیں، ان دروازوں اور کھڑکیوں کا رنگ اور ڈیزائن بہت خوبصورت ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے بے شمار فرشتے ہیں ان تمام فرشتوں میں چار فرشتے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ مقرب ہیں۔ مسلمانوں پر روزانہ پانچ نمازیں فرض ہیں۔ ان نمازوں میں شریعت کی نظر سے فجر کی اہمیت زیادہ ہے، طلبہ کی کامیابی کیلئے اساتذہ کرام کی دعائیں بہت ضروری ہیں، اساتذہ کرام کی دعاؤں میں طلبہ کی کامیابی ہے۔

۵۳- উপরে উদ্ভূত শব্দগুলোর নিয়ম তখনই প্রযোজ্য হবে যখন তার পরে কোন حرف রبط না থাকে।

শব্দের পরে حرف রبط যোগ হলে তখন সব সময় বহুবচন এক নিয়মে হবে অর্থাৎ (ون) যোগ করে।

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল এবং উত্তর দাও।

- اس شہر کے تمام مسجدوں میں کوئی مسجد آپکو زیادہ پسندیدہ ہے ؟
 ان الماریوں میں کتنی کتابیں ہیں ، ان کتابوں کی فہرست کہاں ہے ؟
 تمام فرشتوں میں سب سے بڑا اور مقرب فرشتہ کون ہے ؟
 ان دواؤں میں کوئی دوا زیادہ مفید ہے ؟
 سنت نمازوں کی اہمیت زیادہ ہے یا نفل نمازوں کی ؟
 فرض روزوں کی اہمیت زیادہ ہے یا سنت روزوں کی ؟
 ان خیموں کی لڑکیاں کس ملک کی ہیں ؟
 تیری ان تمام باتوں میں کوئی بات صحیح ہے ؟
 آپ کے مدرسہ میں کتنے بچے ہیں ان بچوں کے ماں باپ کہاں ہیں ؟
 کیا اللہ والوں کی جوتیوں میں نعمتیں اور برکتیں ہیں ؟
 کیا بزرگوں کی نظروں میں کچھ تاثیر ہے ؟

مشق نمبر - ۲ -

উদ্‌ বল

এই কিতাবগুলো দ্বিতীয় জামাতের ছেলেদের। প্রথম জামাতের ছেলেদের কিতাবগুলো কোথায়? এই কামরার জানালাগুলোর ডিজাইন সুন্দর। এই তালাগুলোর চাবিগুলো ছোট ছোট। আগামী কাল আমাদের ছেলেদের পরীক্ষা। এই বাক্সগুলোতে যত ডিম আছে, এই ডিমগুলোর একটি ডিমও ভাল নয়। জান্নাত পিতা-মাতার পা-সমূহের নীচে। ফাতেমার ঘরের দরজাগুলো মজবুত, তবে দরজাগুলোর ডিজাইন সুন্দর নয়। আয়েশার ঘরের জানালাগুলো সুন্দর, এবং জানালাগুলোর পর্দাগুলোও সুন্দর। এখানে কতগুলো ডিক্বা রয়েছে। এই ডিক্বাগুলোতে কী? এই লাইব্রেরীতে কতগুলো আলমারী আছে, এবং এই আলমারীগুলোতে কতগুলো কিতাব আছে। দ্বিতীয় বর্ষের ছেলেদের হাতের লেখা খুবই সুন্দর।

(ক) বাক্যগুলোর তরজমা মুখে বল এবং খাতায় লেখ।

(খ) নীচের শব্দগুলোর উভয় প্রকার বহুবচন ব্যবহার কর।

روزہ، مسجد، مدرسہ، حدیث، صفحہ، الماری، دیوار، بتی، لڑکا، لڑکی۔

(بہش کیکھ آراربی شکرہر برھبکن آراربی کارٹاموآہہ آاسہ !)

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
اعلان	بیجکشی	اعلانات	قواعد
خیال	धारणा	خیالات	دلائل
احسان	अनुग्रह	احسانات	مساجد
انعام	पुरस्कार	انعامات	مخلوقات
قول	कथा	اقوال	تمرینات
فعل	काज	افعال	حالات (مذ)

اس اباار میں ایک بہت اہم اعلان ہے، اس کے علاوہ اور بھی بہت سارے اعلانات ہیں، میرا خیال یہ ہے کہ اس مصنف کے سارے خیالات غلط ہیں، یہ بات بالکل صحیح ہے کہ مجھ پر تیرے بہت سارے احسانات ہیں لیکن یہ بات بھی غلط نہیں ہے کہ میرا بھی کچھ نہ کچھ احسان ہے تجھ پر، پیارے حبیب ﷺ کے احسانات اس امت پر بے شمار ہیں۔

نبی کریم ﷺ کے سارے اقوال و افعال میں نور اور ہدایت ہے، حضور ﷺ کا کوئی فعل اور کوئی قول بیکار نہیں، اس پوری دنیا میں اور اس پورے عالم میں جتنی چیزیں ہماری نظروں کے سامنے ہیں اور جو ہماری نظروں کے احاطہ سے باہر ہیں سب کے سب اللہ تعالیٰ کی مخلوقات ہیں۔ یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل ہیں۔

(حضرت مولانا تقی عثمانی مدظلہ نے فرمایا) مدارس قومیہ پر اللہ پاک کی خاص رحمتیں ہیں، حضرت حافظ جی حضورؐ نے فرمایا کہ مدارس قومیہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے، ڈھا کہ مساجد کا شہر ہے، ڈھا کہ میں بے شمار مساجد ہیں، مولانا تقی عثمانی کی تصنیفات اور تالیفات بے شمار ہیں ان کی تصنیفات میں ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کے مضامین بہت اہم ہیں اور عبارت سہل الفہم ہے، یہ سب نعمتیں حضرت حافظ جی حضورؐ کے فیوض و برکات کے وسیلے سے ہیں، اس پرچہ میں جتنے سوالات تھے ان سوالات کے صرف ایک سوال آسان تھا باقی سارے سوالات بہت ہی سخت تھے۔

(کچھ آریبی شہدے رھ بآن آریبی ڈرڈ ڈبڑ کآٹاموتے آسے)

قاعده	نیم	قواعد	قواعد میں
محل	انڈان، مافیل	مائل	مائل میں
تقریر	آلوانا	تقریرات	تقریروں میں
دوا	ڈبڈ	ادویہ	دواؤں میں

(کچھ ڈرڈ شہدے رھ بآن آریبی کآٹاموتے آسے ا)

کانڈ (نڈ)	کاج	کانڈات
پیغام (نڈ)	سببب، بارڈا	پیغامات
نوازش (نڈ، مٹ)	مہربانی، انڈاھ	نوازشات

اس کتاب میں علم نآ کے بہت سارے قاعڈے (قواعد) ہیں ان قاعڈوں (قواعد) میں بعض قاعڈے (قواعد) بہت ہی اہم ہیں • مولانا کی تقریرات (تقریروں) میں ایک عجیب کشش ہے، ان کی ساری تقریرات (تقریریں) اس کتاب میں موجود ہیں، اس کاپی کے سارے کانڈات اچھے ہیں، حضرت کے نوازشات ہم پر بے شمار ہیں، اللہ کے رسول کے پیغامات سونی صڈیج اور حق ہیں •

مشق نمبر - ا -

پرنش ڈولو پڈ ابر ڈرڈتے ڈنڈر داڈ

تیرا کیا حال ہے؟

تیرے گھر کی حالت کیسی ہے؟

تیری والدہ کی حالت اس وقت کیسی ہے؟

تیری پڑھائی کا اس وقت کیا حال ہے؟

مدرسہ کے حالات اس سال کیسے ہیں؟

اس اخبار میں کتنے اعلانات تھے؟

= ان اعلانات کے مضامین کیا تھے؟

= ان اعلانات کے مضامین تقریباً ایک ہی قسم کے تھے

= ان اعلانات کے مضامین مختلف قسم کے تھے

مولانا مودودی کے خیالات کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے/ آپ کا کیا خیال ہے؟

کیا تجھے اس مدرسہ کے احسانات کا اعتراف ہے؟

= جی ہاں مجھے اس مدرسہ کے سارے احسانات کا اعتراف ہے

کیا تجھ پر اس مدرسہ کے کچھ احسانات ہیں؟

= معذرت کے ساتھ عرض یہ ہے کہ مجھ پر اس مدرسہ کا کوئی احسان نہیں ہے

= معاف کیجئے گا مجھ پر اس مدرسہ کا کوئی احسان نہیں ہے

= اگر برا نہ مانے تو عرض یہ ہے کہ مجھ پر اس مدرسہ کا کوئی احسان نہیں ہے

مجھ پر تیرا کیا احسان ہے؟

= تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں ہے؟

نہیں مجھ پر تیرا کوئی احسان نہیں ہے/ نہیں

نبی کریم ﷺ کے اقوال و افعال میں کیا ہے

کیا اس امت پر پیارے نبی ﷺ کے بے شمار احسانات ہیں؟
ہماری نظروں کے سامنے یہ جو حیوانات، نباتات، اور جمادات ہیں یہ سب کس کی مخلوقات ہیں؟

یہ مخلوقات کس بات کی دلیل ہیں

بنغلہ دیش میں مدارس قومیہ کی تعداد کیا ہے؟

= بنغلہ دیش میں مدارس قومیہ کی تعداد تقریباً تین ہزار سے کچھ زائد ہیں

کیا مدارس قومیہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے

مدارس قومیہ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے

بنغلہ دیش میں کتنے مدارس / مدرسے اور کتنی مساجد / مسجدیں ہیں

مولانا تقی عثمانی کی تصنیفات اور تالیفات کتنی ہیں

مولانا کی تصنیفات اور تالیفات کیسی ہیں

اسکے مضامین کیسے ہیں

اسکی عبارت کیسی ہے

یہ سب نعمتیں کس کے فیوض و برکات کے وسیلے سے ہیں

آج کے پرچہ میں کتنے سوالات ہیں

یہ کتاب کس فن کی ہے

اس کتاب میں کس فن کے قواعد / قاعدے ہیں

علم النحو کے قواعد / قاعدے کیسے ہیں

علم النحو کے قواعد / قاعدے آسان ہیں یا سخت ہیں

علم الصرف کے قواعد/قاعدے کیسے ہیں

حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ کی تقریروں میں/تقریرات میں کوئی تقریر زیادہ اچھی ہے

= حضرت کی ساری تقریریں/تقریرات اچھی اور مفید ہیں

اس فائل کے کاغذات کدھر ہیں

اس کاپی کے کاغذات کیسے ہیں

اللہ کے رسول کے پیغامات کے بارے کفار مکہ کا کیا خیال تھا

ব্যবহার লক্ষ্য কর

اے لڑکو

لڑکے

لڑکا

اے مردو

مرد

مرد

اے لڑکیو

لڑکیاں

لڑکی

اے جاہلو

جاہل

جاہل

سبق نمبر - ۲۰ -

--: گنتی

۲۳	تینتالیس	۲۲	بائیس	۱	ایک
۲۴	چوالیس	۲۳	تینتیس	۲	دو
۲۵	پینتالیس	۲۴	چوبیس	۳	تین
۲۶	چھیالیس	۲۵	پچیس	۴	چار
۲۷	سینتالیس	۲۶	چھبیس	۵	پانچ
۲۸	اڑتالیس	۲۷	ستائیس	۶	چھ
۲۹	انچاس	۲۸	اٹھائیس	۷	سات
۵۰	پچاس	۲۹	اننتیس	۸	آٹھ
۵۱	اکاون	۳۰	تیس	۹	نو
۵۲	باون	۳۱	اکتیس	۱۰	دس
۵۳	ترپن	۳۲	بیس	۱۱	گیارہ
۵۴	چون	۳۳	تینتیس	۱۲	بارہ
۵۵	پچپن	۳۴	چونتیس	۱۳	تیرہ
۵۶	چھپن	۳۵	پینتیس	۱۴	چودہ
۵۷	ستاون	۳۶	چھتیس	۱۵	پندرہ
۵۸	اٹھاون	۳۷	سینتیس	۱۶	سولہ
۵۹	انسٹھ	۳۸	اڑتیس	۱۷	سترہ
۶۰	ساٹھ	۳۹	انتالیس	۱۸	اٹھارہ
۶۱	اکٹھ	۴۰	چالیس	۱۹	انیس
۶۲	باسٹھ	۴۱	اکتالیس	۲۰	بیس
۶۳	تریسٹھ	۴۲	پچالیس	۲۱	اکیس

۶۴	چونٹھ	۷۸	اٹھتر	۹۲	بانوے
۶۵	پینٹھ	۷۹	اناسی	۹۳	ترانوے
۶۶	چھیٹھ	۸۰	اسی	۹۴	چورانوے
۶۷	سرٹھ	۸۱	اکاسی	۹۵	پچانوے
۶۸	اڑٹھ	۸۲	بیاسی	۹۶	چھیانوے
۶۹	انہتر	۸۳	تراسی	۹۷	ستانوے
۷۰	ستر	۸۴	چوراسی	۹۸	اٹھانوے
۷۱	اکہتر	۸۵	پچاسی	۹۹	ننانوے
۷۲	بہتر	۸۶	چھیاسی	۱۰۰	سو
۷۳	تہتر	۸۷	ستاسی	۱۰۰۰	ہزار
۷۴	چوہتر	۸۸	اٹھاسی	۱۰۰۰۰۰	لاکھ
۷۵	پچھتر	۸۹	نواسی	۱۰۰۰۰۰۰۰	کروڑ
۷۶	چھہتر	۹۰	نوے		
۷۷	ستتر	۹۱	اکانوے		

اللہ ایک ہے پاک اور بے عیب ہے، اللہ تعالیٰ کی چار (۴) بڑی بڑی کتابیں ہیں اور دس (۱۰) صحیفے ہیں، انبیاء کرام کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) ہے قرآن شریف میں ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں اور چھ ہزار دوسو چھتیس (۶۲۳۶) آیتیں ہیں، جنت کے آٹھ (۸) دروازے ہیں اور جہنم کے سات دروازے ہیں۔ جنت میں ہر جنتی کیلئے بہتر (۷۲) حوریں ہیں اور اسی ہزار (۸۰،۰۰۰) غلام ہیں۔ اسلام کی پانچ (۵) بنیادیں ہیں، دن و رات میں چوبیس (۲۴) گھنٹے ہیں، اور ہر ہفتے میں سات دن ہیں اور ہر مہینہ میں چار ہفتے اور تیس (۳۰) دن ہیں ہر سال میں باون (۵۲) ہفتے اور بارہ (۱۲) مہینے اور تین سو پینسٹھ (۳۶۵) دن ہیں۔

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল ও উদ্ভূতে উত্তর দাও ।

انبیاء کرام کی تعداد کیا ہے	اللہ تعالیٰ کی کتنی کتابیں اور کتنے صحیفے ہیں
کیا قرآن کریم میں دو سو (۲۰۰) سورتیں ہیں	قرآن کریم میں کتنی سورتیں اور کتنی آیات ہیں
جنت کے کتنے دروازے اور جہنم کے کتنے دروازے ہیں	کیا قرآن کریم میں دو ہزار آیات ہیں
جنت میں ہر جنتی کیلئے کتنے غلام ہیں	جنت میں ہر جنتی کے لئے کتنی حوریں ہیں
دن و رات میں کتنے گھنٹے ہیں	اسلام کی بنیادیں کتنی ہیں
ہر مہینے میں کتنے ہفتے ہیں	ہر ہفتے میں کتنے دن ہیں
ہر سال میں کتنے ہفتے اور کتنے مہینے اور کتنے دن ہیں	ہر مہینے میں کتنے دن ہیں

مشق نمبر - ۲ -

সংখ্যাগুলো কথায় লিখ এবং পড় ।

۱۱۲ ، ۶۷۰ ، ۳۳۰ ، ۶۵۰ ، ۲۰ ، ۷۲۴ ، ۱۳ ، ۱۳۴ ، ۱۳۵ ، ۱۵۲۳۷۱ ، ۱۷۲۵ ، ۱۲۷۲،۲۳۷۷ ، ۱۳۱۳،۱۱۷ ، ۱۱۴ ، ۱۷۱۳ ، ۷۱۲ ، ۱۳۷۲ ، ۲۷۳۱ ، ۲۷۵ ، ۱۳۴ ، ۳۳۳ ، ۱۳۸۷

مشق نمبر - ۳ -

পড় এবং সংখ্যায় লিখ ।

ایک لاکھ دو ہزار چھ سو چھیس ، تین سو چھیالیس ، چودہ ہزار پانچ سو پچھتر ، انیس ہزار دوسو بیس ، تین ہزار سات سو انیس ، ایک سو پندرہ ، چھ لاکھ پچاس ہزار چار سو اکیس ، دو ہزار تین سو انتالیس ، اٹھاون ہزار سات سو پچیس ، چھتر ہزار دوسو ، باون ہزار تین سو بارہ ، دو ہزار تین سو گیارہ ، اٹھارہ ہزار دوسو بیس ، چوبیس لاکھ ، پچیس لاکھ اٹھتر ہزار ، اکہتر ہزار پانچ سو اٹھارہ ، پچاس ہزار اٹھارہ

دوسرا باب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا سبق : ماضی مطلق

میں آیا	میں آئی	ہم آئے	ہم آئیں	آنا
تو آیا	تو آئی	تم آئے	تم آئیں	
وہ آیا	وہ آئی	وہ آئے	وہ آئیں	
میں سویا	میں سوئی	ہم سوئے	ہم سوئیں	سونا
تو سویا	تو سوئی	تم سوئے	تم سوئیں	
وہ سویا	وہ سوئی	وہ سوئے	وہ سوئیں	
میں گیا	میں گئی	ہم گئے	ہم گئیں	جانا
تو گیا	تو گئی	تم گئے	تم گئیں	
وہ گیا	وہ گئی	وہ گئے	وہ گئیں	

نیچرے ماسدادرگولہ دھارا اٲرےر انوءرررر سীগا تئررر کر ۔

رونا	کاٲدا	مرنا	مٲٲٲررر کرنا	چٲڑھنا	اٲرنا	اٲرنا	اٲرنا
نکلا	رررررررر	رررررررر	رررررررر	رررررررر	رررررررر	رررررررر	رررررررر

অর্থ বল

میں چڑھا وہ اترا تو نکلی تو مرا تم روئے میں نکلی وہ مریں
وہ روئی تم چڑھے تو اترا میں چڑھی تو نکلا ہم اترے

ଦ୍ରବ ଉର୍ଦ୍ଧ୍ୱ ବଳ

সে কেঁদেছে ।	আমি বের হয়েছি ।	তুমি নেমেছ ।	আমি গিয়েছি ।
আমি কেঁদেছি ।	তারা মরেছে ।	তোমরা কেঁদেছো ।	তোমরা নেমেছো ।
আমরা ঘুমিয়েছি ।	তোমরা গিয়েছো ।	তুমি চড়েছো ।	আমরা গিয়েছি ।
সে নেমেছে ।	তোমরা বের হয়েছো ।	আমরা বের হয়েছি ।	

خالد گھر سے نکلا اور اسکی بہن عائشہ بھی اسکے ساتھ نکلی پھر دونوں زینہ سے نیچے اترے، خالد بھی اترا اسکی بہن عائشہ بھی اتری، تھوڑی دیر بعد گاڑی آئی، پہلے عائشہ گاڑی پر چڑھی پھر اسکا بھائی چڑھا، عائشہ گاڑی کی سیٹ پر بیٹھی اسکے پاس اسکا بھائی بھی بیٹھا، تھوڑی دیر بعد گاڑی عائشہ کے سکول کے سامنے رکی، دونوں گاڑی سے اترے، پہلے خالد اترا پھر خالد کی بہن اتری، عائشہ سکول کی طرف گئی اور خالد سکول کے قریب ایک مسجد میں گیا، خالد آدھا گھنٹہ بعد واپس آیا، البتہ اسکی بہن دو گھنٹے بعد واپس آئی۔

(مشق نمبر - ۱ -)

প্রশ্নোত্তরগুলো পড় এবং অর্থ বল ।

گھر سے کون نکلا
اسکے ساتھ کون نکلی
خالد کے ساتھ کون نکلی
خالد کے ساتھ کون نکلی
خالد کے ساتھ کون نکلی
اسکی بہن کس کے ساتھ نکلی
پھر دونوں کس سے اترے

خالد کہاں اتر ا
اسکی بہن کہاں اتری
عائشہ کس پر چڑھی؟
عائشہ کہاں بیٹھی؟
اسکے بھائی کس پر چڑھا؟
کیا اسکے بھائی بھی اسکے ساتھ بیٹھا؟
گاڑی سے کون اتر ا؟
کیا پہلے عائشہ اتری یا پہلے خالد اتر ا؟
مسجد کی طرف کون گیا اور سکول کی طرف کون گئی؟
عائشہ مسجد کی طرف گئی یا سکول کی طرف گئی؟
خالد کب واپس آیا؟
خالد کب واپس آیا اور عائشہ کب واپس آئی؟
کیا عائشہ آدھا گھنٹہ بعد واپس آئی؟
کیا خالد نیچے اتر ا
کیا اسکی بہن نیچے اتری
کیا عائشہ گاڑی پر چڑھی؟
کیا وہ سیٹ پر بیٹھی؟
اسکے بھائی کہاں بیٹھا؟
خالد کس کے پاس بیٹھا؟
گاڑی سے پہلے کون اتر ا پھر کون اتری؟
خالد کدھر گیا اور اسکی بہن کدھر گئی؟
مسجد کی طرف کون گیا اور سکول کی طرف کون گئی؟
عائشہ مسجد کی طرف گئی یا سکول کی طرف گئی؟
خالد کی بہن کب واپس آئی؟
خالد کب واپس آیا اور عائشہ کب واپس آئی؟
خالد پہلے واپس آیا یا عائشہ پہلے واپس آئی؟

مشق نمبر ۲-

خالد گھر سے نکلا :-

- ۱- لڑکیاں گھر سے ۲- بچے ۳- فاطمہ
۴- میں ۵- تو ۶- تم

عائشہ گاڑی پر چڑھی:-

- ۱- عائشہ کے بچے گاڑی پر ۲- اسکی بچیاں ۳- میں
۴- تو ۵- ہم ۶- تم

عائشہ سکول کی طرف گئی:-

- ۱- میں سکول کی طرف ۲- میری بچیاں ۳- میرے بچے
۴- تو ۵- تم ۶- ہم

﴿مشق نمبر - ۳﴾

راشہد এসےھے۔ تومی کখন এসےھ ؟ آممی গতکلی এসےھ۔ آمارہ ہائی پرشہ এসےھے۔ سے کی এখনو آسے نی ؟ نا، سے এখনو آسے نی۔ راشہدےر ہونہ تینہ دینہ پورے এসےھے، تارا سکنو এসےھے۔ ابشہ تادےر مڈھے اکجنہ এখনو پوہےنی۔ تومارہ ہڈہائی کوثےکے এসےھنہ ؟ تینی آمارہ ہوٹ ہونےر ہاڈی تھےکے এসےھنہ۔ تومارا ائی مامراسای کھنہ এসےھو؟ آممرا ائی مامراسای ایلہمدینہ شیکارہ جنہ এসےھ۔ ہہ فاتمہ! تومی سکول تھےکے کখনہ এসےھ؟ تومارہ ساتھ آارہ کھہ এসےھ ؟ آمارہ ساتھ آمارہ ہانکہویرہ دوی ہائی এসےھ۔

گتکلی سے انےک کدےھ۔ تارہ ہونو تارہ ساتھ انےک کدےھ۔ تہہ تارہ ہرےرہ انہانہ آاتریہ-سہجنےرا اکٹو کاڈےنی۔ پہترہ رمانہ ماسے نہی کرمیہ سالاسالہ آلالاہی ویاسالام اےرہ ہرہ کورانہ شریہ ابترہہ ہرےھ۔ ائی گاہ تھےکے اکٹہ کاکہ نیٹے نہمےھ۔ ائی گاہ تھےکے دویٹہ چڈوی نہمےھ۔ تومارہ ہائی کی এখনو ہادہ تھےکے نامہ نی ؟

(ک) ہاکہٹلو اڈرڈتے ترجمہ کر۔

(خ) شےمرہ ہیارارہ ترجمہ خاتای لیک۔

﴿مشق نمبر - ۴﴾

۵۵ ہٹارہ ہاکہٹلو موشھ خاتای لیک۔

آج ہمارے گھر میں بہت سارے مہمان آئے، ہمارے ہائی صاحب آئے، ہمارے ہبابی صلبہ آئیں ہمارے چھوٹی بہن آئی ہمارا بہنوئی آیا، ہمارے دوست احباب آئے، انکی بیگمات آئیں ہمارے دوسرے رشتہ دار بھی آئے، ہمارے والد صاحب ہاورچی خانہ کے سامان لانے بازار گئے، بازار سے بہت سارے سامان آئے، والدہ محترمہ

باورچی خانہ میں گئیں مختلف قسم کے کھانے پکے، چاول پکے، کھیر پکی، گوشت پکا، مچھلیاں پکیں، اسکے بعد دسترخوان لگا، سارے لوگ ^{مجلس} آسودہ ہوئے، پھر سب اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے۔

﴿مشق نمبر - ۱﴾

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল এবং উদ্ভূতে উত্তর দাও।

آج تمہارے گھر میں کون آئے؟ آج تمہارے گھر میں تمہارا بھائی آیا؟
 آج تمہارے گھر میں تمہاری بہن آئی؟ تمہارا بھائی کب آیا، تمہاری بہن کب آئی؟
 تمہارے والد صاحب کہاں گئے؟ وہ بازار کیوں گئے؟
 کیا بازار سے بہت ساری چیزیں آئیں؟ کیا بازار سے بہت سارے سامان آئے؟
 کیا بازار سے سبزیاں آئیں؟ کیا بازار سے گوشت آیا؟
 کیا بازار سے مچھلیاں آئیں؟ تمہاری والدہ کہاں گئیں؟
 باورچی خانہ میں کون گئی؟ تمہارے گھر میں آج کیا پکا؟
 کیا تمہارے گھر میں آج سبزیاں پکیں؟ کیا تمہارے گھر میں آج گوشت پکا؟
 کیا تمہارے گھر میں آج چاول پکے؟ کیا تمہارے گھر میں آج کھیر پکی؟

اے ماجد تو گھر سے نکلا اور حج ادا کرنے کے ارادہ سے مکہ شریف کی طرف گیا حج ادا کرنے کے بعد مکہ شریف سے مدینہ طیبہ کی طرف گیا پھر وہاں سے دودن کے بعد ڈھاکہ واپس آیا اور توفی الحجہ کے پچیس تاریخ کو اپنا گھر پہنچا۔
 اے فاطمہ تو گھر سے نکلی اور عمرہ ادا کرنے کے ارادہ سے مکہ کی طرف گئی اور عمرہ ادا کرنے کے بعد مکہ سے مدینہ طیبہ کی طرف گئی پھر وہاں سے تین دن بعد ڈھاکہ واپس آئی اور تو رمضان کے چوبیس تاریخ کو اپنے گھر پہنچی۔

﴿مشق نمبر - ۱﴾

اے ماجد! تو کہاں سے نکلا؟
گھر سے نکل کر تو کہاں گیا؟
تو مکہ کی طرف کیوں گیا؟
حج ادا کرنے کے بعد تو کدھر گیا؟
کیا تو مکہ سے نکل کر مدینہ منورہ کی طرف گیا؟
مدینہ سے تو کب واپس آیا؟
کیا تو مدینہ سے دو دن کے بعد واپس آیا؟
کیا تو مدینہ سے چھ دن کے بعد واپس آیا؟
تو گھر کب پہنچا؟
کیا تو ذی الحجہ کے چھبیس تاریخ کو گھر پہنچا؟

اے فاطمہ! تو کہاں سے نکلی اور کہا گئی؟
کیا تو عمرہ ادا کرنے کے لئے مکہ کی طرف گئی؟
عمرہ ادا کرنے کے بعد مدینہ طیبہ کی طرف گئی؟
پھر وہاں سے کب واپس آئی؟
پھر وہاں سے کتنے دن بعد واپس آئی؟
پھر وہاں سے کس تاریخ کو واپس آئی؟
تو اپنے گھر کب پہنچی؟
تو کس تاریخ کو اپنے گھر پہنچی؟

﴿مشق نمبر - ۲﴾

৬৭ ও ৬৮ নং পৃষ্ঠার বাক্যগুলো মুখস্ত লিখ।

ہم ہو گئے	ہم ہو گئی	میں ہو گیا	میں ہو گئی	ہو جانا
تم ہو گئے	تم ہو گئی	تو ہو گیا	تو ہو گئی	
وہ ہو گئے	وہ ہو گئی	وہ ہو گیا	وہ ہو گئی	
ہم اڑھ گئے	ہم اڑھ گئی	میں اڑھ گیا	میں اڑھ گئی	اڑھ جانا
تم اڑھ گئے	تم اڑھ گئی	تو اڑھ گیا	تو اڑھ گئی	
وہ اڑھ گئے	وہ اڑھ گئی	وہ اڑھ گیا	وہ اڑھ گئی	

4.

بلی تھی، گذشتہ کل وہ مر گئی۔ گذشتہ کل ہمارے راستے میں ایک حادثہ ہوا۔ اس میں ہماری گاڑی کا ڈرائیور مر گیا۔ اس گاڑی میں میری بہن بھی تھی۔ وہ البتہ بچ گئی۔ اس چڑیا خانہ میں ایک شیر تھا، دو ہاتھی تھے اور بھی بہت سارے جانور تھے۔ ایک دن اچانک مالی دروازہ بند کرنا بھول گیا۔ بے چارہ دور کہیں چلا گیا تھا۔ ادھر شیر اپنے پنجرے سے نکل گیا۔ دو ہاتھی بھی نکل گئے۔ دوسرے جانوروں میں سے بھی ایک دو جانور نکل گئے۔ سب مل کر جانوروں کے پیچھے دوڑے لیکن سارے جانور بھاگ گئے۔

ہمارے گھر میں جتنے مہمان آنے والے تھے سب آ گئے۔ بشیر بھی آ گیا۔ فاطمہ بھی آ گئی۔ ان کے سرال والے بھی آ گئے۔ ادھر مطبخ میں کھانا بھی تیار ہو گیا۔ سبزی پک گئی۔ سالن پک گیا۔ مچھلی پک گئی۔ گوشت پک گیا، چاول پک گئے، چائے بن گئی، دودھ گرم ہو گیا، دسترخوان لگ گیا، سارے لوگ آسودہ ہو کے کھائے۔ کھانا کھانیکے بعد سب واپس چلے گئے۔ میرے ہاتھ سے تھوڑی سی چینی گر گئی۔ چینی کھانیکے لئے چینی آ گئی۔ چینی دیکھ کر چھپکی آ گئی۔ اسکو کھانیکے لئے بلی آ گئی، بلی دیکھ کر ایک کتا آ گیا، پھر ایک دو کتے جمع ہو گئے، ایک آدمی لاٹھی لیکر آیا، لاٹھی دیکھ کر سارے کتے بھاگ گئے۔

مشق نمبر - ۱ -

ফ্রিজের পানি ঠান্ডা হয়ে গেছে। চা-র পানি গরম হয়ে গিয়েছে। বরফ কি গলে গিয়েছে ? রাশেদের নানী দুমাস যাবৎ অসুস্থ ছিল। গতকাল সে মারা গিয়েছে। রাশেদ এতদিন আমাদের ঘরে ছিল আজকে সকালে সে চলে গিয়েছে। তোমার সবকিছু মুখস্থ হয়ে গিয়েছে ? জি না, সম্পূর্ণ মুখস্থ হয় নি, বরং দুই পৃষ্ঠা এখনও বাকী রয়েছে। তোমার আব্বা কি মদীনা শরীফ গিয়েছেন ? না, তিনি মক্কা শরীফ গিয়েছেন। সজীগুলো পঁচে গিয়েছে। গ্লাসের পানি পড়ে গিয়েছে। গ্লাসের সব পানি পড়ে গেছে। তোমার চা ঠাণ্ডা হয়ে গিয়েছে।

বাংলা থেকে উর্দু বল এবং খাতায় লিখ।

مشق نمبر - ۲ -

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল।

ہمارے گھر میں ایک بلی تھی گذشتہ کل وہ مر گئی:-

- (الف) ہمارے گھر میں ایک کتا گزشتہ کل وہ
 (ب) ہمارے گھر میں تین چار بلایاں
 (ج) ہمارے گھر میں تین چار کتے

میرے ہاتھ سے تھوڑی سی چینی گر گئی :-

- (الف) میرے ہاتھ سے نمک
 (ب) میرے ہاتھ میں بہت ساری چیزیں تھیں وہ سب
 (ج) میرے ہاتھ میں بہت سارے انڈے تھے وہ سب

سبزیاں سڑ گئیں :-

- (الف) سبزی (ب) گوشت
 (ج) وہی (د) سارے انڈے

کیا تیرے والد صاحب مکہ شریف چلے گئے :-

- (الف) کیا تیری بہن (ب) کیا راشد
 (ج) کیا فاطمہ کی بیٹیاں (د) کیا خالد کے بھتیجے سب

مشق نمبر - ۳ -

نیچرے ماسدادرگولہ دھارہ (ماضی مطلق) تہرہ کر ۔

ٹوٹ جانا، گر جانا، باسی ہو جانا، سڑ جانا، خالی ہو جانا،

﴿مشق نمبر - ۴ -﴾

۹۰۷۹۱ پڑھار باکادولہ مودھ لکھ ۔

برف (مٹ) براف ہوا اسودھ حفظ ہوا مودھ ہوا گر جانا پڑھار یا ویا

دوسرا سبق : ماضی قریب

میں آیا ہوں	میں آئی ہوں	ہم آئے ہیں	ہم آئی ہیں
آنا	تو آیا ہے	تو آئی ہے	تم آئی ہو
وہ آیا ہے	وہ آئی ہے	وہ آئے ہیں	وہ آئی ہیں

میں گیا ہوں	میں گئی ہوں	ہم گئے ہیں	ہم گئی ہیں
جانا	تو گیا ہے	تو گئی ہے	تم گئی ہو
وہ گیا ہے	وہ گئی ہے	وہ گئے ہیں	وہ گئی ہیں

تھوڑی دیر پہلے میرے بھائی مدرسہ سے آیا ہے اور اسکے ساتھ میری چھوٹی بہن بھی آئی ہے، آج تیسری جماعت کے بچے سکول میں نہیں آئے وہ سب کھیلنے کیلئے میدان میں چلے گئے ہیں، پانچویں جماعت کی بچیاں بھی آج سکول میں نہیں آئیں، وہ بھی سب سیر کرنے کیلئے سمندر کے قریب چلی گئی ہیں۔

آپ کا دودھ گرم ہو گیا ہے	آپ کی چائے بن گئی ہے
ہمارے گھر کے دروازے کھل گئے ہیں	آپ کے گھر کی کھڑکیاں ابھی تک نہیں کھلیں
گذشتہ کل آپکے بھائی کا خط ملا ہے	لیکن شاہدہ کی کوئی خبر ابھی تک نہیں ملی
تیری ٹوپی دھل گئی ہے	تیرے کپڑے ابھی تک نہیں بنے
رشید کے داماد کا کرتہ بن گیا ہے	فاطمہ کے سر کی شروانی بن گئی ہے
تیرے بکسے میں جتنے انڈے تھے سب سڑ گئے ہیں	تیری الماری کی ساری کتابیں خراب ہو گئی ہیں
میری تھیلی کے سارے سامان گیلے ہو گئے ہیں	تیری تھیلی کی کوئی چیز گیلی نہیں ہوئی
کل کی آندھی میں صادق الرحمن کا جہاز ڈوب گیا ہے	رشید کی کشتی بھی ڈوب گئی ہے، البتہ خالد کی ساری کشتیاں بچ گئی ہیں

پنجرے سے دو کبوتر اڑھ گئے ہیں اور ایک چڑیا اڑھ گئی ہے
 چڑیا خانہ سے چھ ہاتھی نکل گئے ہیں اور چار بکریاں بھاگ گئی ہیں
 راشد کے گھر کا چھت گر گیا ہے دیواریں بھی گر گئی ہیں
 مدرستہ کے سامنے کا پل بن گیا ہے اور سڑک بھی بن گئی ہے
 بارش میں میرے کرتے گیلے ہو گئے ہیں میری ٹوپیاں بھی گیلی ہو گئی ہیں
 میرے گھر کا صوفہ ٹوٹ گیا ہے اور کرسی بھی ٹوٹ گئی ہے
 میری الماری کا تالہ گم ہو گیا ہے اور اسکی چابی بھی گم ہو گئی ہے
 میرے گھر کے سارے تالے گم ہو گئے ہیں اور ساری چابیاں گم ہو گئی ہیں

مشق نمبر -۱-

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল

راشد کو کیا ہو گیا ہے وہ کل درس میں کیوں نہیں آیا ؟ اسکو بخار چڑ گیا ہے
 شاہد کا بخار ابھی تک نہیں اترا ؟ ہاں اتر گیا ہے
 مولوی عبدالرشید کہاں گئے ہیں ؟ وہ بازار گئے ہیں
 تمہاری والدہ کدھر گئی ہیں ؟ وہ میرے ماموں کے گھر گئی ہیں
 کیا بھائی، چائے بن گئی ہے ؟ جی ہاں چائے بن گئی ہے
 تیرے بچے مکہ شریف کیوں گئے ہیں ؟ وہ عمرہ کرنے کے لئے مکہ شریف گئے ہیں

انکے ساتھ اور کون گیا ہے؟
 انکے ساتھ انکی بیگمات گئی ہیں
 تم ریاض سے کب آئے ہو؟
 پر سو آیا ہوں
 کیا وہ گلاس ٹوٹ گیا ہے؟
 ہاں بالکل ٹکڑا ٹکڑا ہو گیا ہے/ ٹوٹ کیا گیا ہے
 وہ بالکل ٹکڑا ٹکڑا ہو گیا ہے
 اس درخت کے سارے پھل پک گئے ہیں؟
 نہیں ایک دو ابھی تک کچے ہیں
 کیا گوشت گل گیا ہے دال گل گئی ہے؟
 گوشت تو سب ابھی تک گلا نہیں البتہ دال گل گئی ہے

مشق نمبر - ۲ -

নীচের جملہ فعلیہ (ماضی قریب) (ماضی قریب) بنائیں۔

سونا، لیٹنا، جانا، گرنا، اڑھنا

تیسرا سبق: ماضی بعید

میں آیا تھا	میں آئی تھی	ہم آئے تھے	ہم آئی تھیں
تو آیا تھا	تو آئی تھی	تم آئے تھے	تم آئی تھیں
وہ آیا تھا	وہ آئی تھی	وہ آئے تھے	وہ آئی تھیں

अर्थ বল

وہ چلا گیا تھا	وہ لوگ سو گئے تھے	فاطمہ گر گئی تھی	میں سو گئی تھی
تم بھول گئے تھے	تو سو گئی تھی	وہ چلی گئی تھیں	میں ڈر گیا تھا

ہم بھاگ گئے تھے ہم نکل پڑے تھے
چاول خراب ہو گئے تھے چھت گر گیا تھا
چائے بن گئی تھی سالن یک گیا تھا
مکان جل گیا تھا دیواریں گر گئی تھیں

دراوت ٲرٲر

آاٲن لہگہ گئے ہل۔ آہ ٲرٲرلو سب ٲرلہ گئے ہل۔ آمہ ٲٲہ گئے ہلآم۔ آمرا ٲرلہ ٲٲہلآم۔ آمارا للہ گئےہلہ۔ رٲٹہ آاٲا ہرلہ گئےہلہ۔ گٲٲا نٲٹ ہرلہ گئےہلہ۔ آالہد نہمہ گئےہلہ۔ آمہ للہ آسہ ہلآم۔ آمارا ٲرلہ ٲٲہلہ۔

آ آاہہ آکہ اٲر کہ ٲرٲر آہٲر آاٲلا ہلٲلٲر ءل ءلءاسا کر۔

مہ آالہ ہوں مہ آسال ٲہلہ ءل کہ ارادہ سہ مکہ مکرمہ گیا تھا، مہرلہ ساآہ مہرہ ہہن ہلہ گئہ تھہ، اور ہمارلہ آوسآ آباب ہلہ گئلہ تھہ، اور محلہ کہ آوآلن آواآلن ہلہ گئہ تھلں، راشآ چھآ سہ گر گیا تھا جس سہ اسکا ہاآھ آوآ گیا اور اسکہ ٲلر کہ انگللآ کٹ گئلں، نہم مدرسہ سہ للا گیا تھا ٲھر واپس آ گیا، ٲچللہ ءمآراآ ہمارلہ مدرسہ مہ چھٹہ ہوگئہ تھہ مدرسہ کہ سارلہ لڑکہ گھر للہ گئلہ تھہ۔ اسآآذہ کرام ہلہ للہ گئلہ تھہ، آج صآ سب واپس للہ آئلہ ہلں، گآشآہ کل فاطمہ کہ سہللآں اسکہ گھر اسکہ والذہ کہ عفاء کلللہ آئلہ تھلں۔ آج صآ وہ سب للہ گئلہ ہلں۔ مہرہ ٲلگم ٲچللہ مہلنہ مہلہ کوگئہ تھہ، اس مہلنہ ٲھر گئلہ ہہ۔

مشق نمبر - ٲ

ٲرٲرٲرلو ٲٲہ آ اآآر ہل

- ☆ ٲچللہ سال آٲ کہاں گئلہ تھہ؟
- ☆ آٲ مکہ مکرمہ گئلں گئلہ تھہ؟
- ☆ آٲ کہ ساآھ اور کون گیا تھا؟
- ٲچللہ سال مہ مکہ مکرمہ گیا تھا۔
- ءل اذاکرئلہ کہ لئلہ گیا تھا۔
- مہرلہ ساآہ مہرہ ٲلگم گئلہ تھہ، مہرلہ بچلہ گئلہ تھہ،
- مہرہ بچلاں گئلہ تھلں، مہرہ ٲورہ ٲلگم گئلہ تھہ، اور ہلہ آوآلن
- ٲلگم گئلہ تھلں، ہمارلہ آانلہ والوں مہ سہ اور ہلہ آس
- آارہ آڈمہ گئلہ تھہ، ٲورا آافلہ گیا تھا، ٲورہ ٲلگم گئلہ تھہ۔

☆ حج ادا کرنے کے بعد وہاں سے آپ لوگ کہاں گئے؟

پھر ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کر نیکی لئے اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کیلئے مدینہ طیبہ میں گئے۔

☆ مدینہ شریف آپ اکیلے گئے تھے، یا باقی لوگ بھی ساتھ گئے تھے؟

☆ آپ کی بیگم بھی ساتھ گئی تھی؟

☆ آپ کے بچے بھی ساتھ گئے تھے؟

☆ آپ کی بچیاں بھی ساتھ گئی تھیں؟

☆ ندیم بھی آپ کے ساتھ گیا تھا؟

☆ وہاں کسی سے ملاقات ہوئی تھی؟

☆ اچھا، حضرت مولانا عاشق الہی بلند شہری سے ملاقات ہوئی تھی؟

ہاں میری بیگم بھی ساتھ گئی تھی۔

ہاں میرے بچے بھی ساتھ گئے تھے۔

ہاں میری بچیاں بھی ساتھ گئی تھیں۔

جی نہیں ندیم تو خالد کے ساتھ گیا تھا۔

ہاں، ہاں، کافی لوگوں سے ملاقات ہوئی۔

نہیں وہ تو فوت ہو چکے ہیں / انکا تو انتقال ہو چکا ہے۔

نہیں کوئی خاص بات نہیں تھی، تھوڑا سا

نزلہ ہو گیا تھا اور ہلکا سا بخار چڑھ گیا تھا

☆ سنا تھا کہ سفر میں آپ کی بیٹی فاطمہ بیمار پڑ گئی تھی؟

☆ اچھا ہمیں ایک خبر ملی تھی اور یہ خبر یہاں اخبار میں بھی آئی تھی۔

پتہ نہیں یہ خبر کہاں تک صحیح ہے، سننے میں آیا تھا کہ اس سال

حج کے وقت منی کے خیموں میں آگ لگ گئی تھی، اور کافی لوگ

مر گئے تھے۔ اور کچھ لوگ زخم بھی ہوئے تھے؟

ہاں یہ خبر بالکل صحیح ہے، ہم لوگ اس وقت

منی میں ہی تھے، ہماری آنکھوں کے سامنے

ہی آگ لگی تھی، پورا واقعہ ہماری آنکھوں کے

سامنے ہی ہوا ہے۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے سارا قصہ دیکھا۔
میری بیگم اسوقت اپنے کمرے میں تھی، اسکو پتہ بھی نہیں چلا۔
وہ البتہ خیمے کے قریب ہی تھے، انہوں نے بھی سارا قصہ دیکھا۔
وہ وہاں نہیں تھیں، کہیں دور چلی گئی تھیں۔

☆ اسوقت آپ کی بیگم کہاں تھی؟
☆ آپ کے بچے کہاں تھے؟
☆ آپ کی بچیاں کہاں تھیں؟

مشق نمبر - ۲ -

উর্দو বল এবং খাতায় লিখ

गतकल्य আমি আপনার কাছে এসেছিলাম। আমাদের مادرাসار মুহতামিম সাহেবও এসেছিলেন। তখন আপনি ঘরে ছিলেন না। আপনার স্ত্রীও ছিল না। আপনার ঘরের দরজাও খোলা ছিল না। আপনার ঘরের জানালাও খোলা ছিল না। গেটে কোন দারোয়ানও ছিল না। এটা কোন সময়ের কথা। রাত্র এগারোটার কথা। না তো, তখন তো আমি ঘরেই ছিলাম। অবশ্য গতকল্য আমি খানা খেয়ে একটু আগে ঘুমিয়ে পড়েছিলাম। আমার স্ত্রীও ঘুমিয়ে পড়েছিল। এজন্য দরজাও বন্ধ ছিল, জানালাও বন্ধ ছিল। গতকল্য তোমার কি হয়েছিল? ফজরের সময় তোমাকে মসজিদে দেখলাম না। গতকল্য আমি অসুস্থ হয়ে পড়েছিলাম। কি হয়েছিল তোমার? জ্বর হয়েছিল। সেই সাথে পেটও খারাপ হয়ে গিয়েছিল।

مشق نمبر - ۳ -

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

راشد چھت سے گر گیا تھا :-

..... (الف) فاطمہ چھت سے (ب) میں
..... (ج) اے خالد کیا تو (د) فاطمہ کی بیٹیاں
..... (ه) راشد کے بھتیجے (و) ہم

جس سے اس کا ہاتھ ٹوٹ گیا تھا اور اسکے پیر کی ایک انگلی کٹ گئی تھی :-

- (الف) جس سے اسکے دونوں ہاتھ (ب) اور اسکے پیر کی ساری انگلیاں
 (ج) جس سے اسکے پیر کی ہڈی (د) اسکا ہونٹ
 (ه) اسکی ناک

گذشتہ کل فاطمہ بیمار پڑ گئی تھی :-

- (الف) گذشتہ کل ہماری جماعت کے سارے بچے (ب) گذشتہ کل راشد
 (ج) گذشتہ کل خالد کی بیٹیاں (د) اے راشد کی بیٹیاں کیا گذشتہ کل تم
 (ه) فاطمہ کہہ رہی ہے کہ گذشتہ کل میں (ز) راشد کہہ رہا ہے کہ گذشتہ کل میں

مشق نمبر - ۴ -

উপরের ماسدادرگولہو থেকে যে কোন ماسدادر দ্বারা ماضی ব্যবহার করে কয়েকটি বাক্য তৈরী কর।

مشق نمبر - ۵ -

(۹۶) পৃষ্ঠার বাক্যগুলো মুখস্থ লিখ।

چوتھا سبق : ماضی استمراری (ابھاس)

میں آتا تھا	میں آتی تھی	ہم آتے تھے	ہم آتی تھیں
تو آتا تھا	تو آتی تھی	تم آتے تھے	تم آتی تھیں
وہ آتا تھا	وہ آتی تھی	وہ آتے تھے	وہ آتی تھیں

میں کھاتا تھا	میں کھاتی تھی	ہم کھاتے تھے	ہم کھاتی تھیں
تو کھاتا تھا	تو کھاتی تھی	تم کھاتے تھے	تم کھاتی تھیں
وہ کھاتا تھا	وہ کھاتی تھی	وہ کھاتے تھے	وہ کھاتی تھیں

বাংলা বলঃ-

تو کرتا تھا تو پیتا تھا میں نہاتی تھی وہ جاتی تھی
تو چائے پیتا تھا فاطمہ دودھ پیتی تھی تیری بیٹیاں سوتی تھیں ہم روٹی کھاتے تھے
ہم سالن پکاتے تھے تو لکھتا تھا فاطمہ لکھتی تھی تو شرماتی تھی

দ্রুত উর্দু বলঃ-

সে যেত। তুমি ঘুমাতে। আমরা লিখতাম। মেয়েরা পড়ত। ছেলেরা তেলাওয়াত শুনত। আমি তেলাওয়াত করতাম। তোমরা রুটী খেতে। আমরা ভাত খেতাম। আমার আন্মা সজি রান্না করত। এ ভাবে একে অপর কে উর্দু ও বাংলায় বিভিন্ন ফেয়েল জিজ্ঞাসা কর।

میں جب کراچی دارالعلوم پڑھتا تھا اسوقت تقریباً ہر سال وہاں سے مکہ معظمہ جایا کرتا تھا، حج ادا کرتا تھا، عمرہ ادا کرتا تھا اسی طرح مسجد نبوی کی زیارت بھی کیا کرتا تھا، وہاں ہر سال کافی لوگوں سے ملاقاتیں ہوتی تھیں، پوری دنیا کے بڑے بڑے شخصیات سے ملاقات ہوتی تھی میری بہن بھی میرے ساتھ جاتی تھی، لیکن وہ بے چاری بہت کمزور تھی ہمیشہ وہ راستہ میں بیمار پڑ جاتی تھیں، کبھی اسکو نزلہ ہو جاتا تھا، کبھی بخار چڑھ جاتا تھا، کبھی زکام ہونے لگتا تھا۔

ہم جب مدرسہ نوریہ میں پڑھتے تھے اسوقت ہر جمعرات کو مدرسہ کی مسجد میں اجتماع ہوا کرتا تھا۔ مسجد بھی بہت ہی بڑی تھی، کافی لوگ جمع ہوتے تھے، مختلف علاقے سے علمائے کرام تشریف لاتے تھے حضرت حافظ جی حضور کا بیان ہوا کرتا تھا، اور انکی تقریر ہوتی تھی، حضرت کا بیان واقعی عجیب اور دلکش ہوتا تھا، حضرت کی تقریر اتنی موثر ہوتی تھی کہ کوئی حد نہیں۔

ہم جب جیل خانہ میں تھے تو روزانہ ہمیں صبح ناشتہ میں ایک روٹی ملتی تھی اور تھوڑا سا سالن ملتا تھا، اور دوپہر کو ایک بچے دوپہر کا کھانا ملتا تھا، اس میں عام طور سے چاول ملتے تھے اور دال ملتی تھی، دال بھی اکثر سڑی ہوئی ہوتی تھی، اور رات

کونو بجے عشاءِ ملتی تھی، اس میں ایک دن گوشت ملتا تھا اور ایک دن مچھلی ملتی تھی، بہر حال لوگوں کو کھانے پینے میں بہت تکلیف ہوتی تھی، لیکن اسکے باوجود ایک عجیب لطف محسوس ہوتا تھا جس کی کوئی حد نہیں۔

مشق نمبر - ۱ -

পড় ও অর্থ বল।

☆ بھائی صاحب! آپ جب کراچی دارالعلوم پڑھتے تھے اس دوران آپ نے حج ادا کئے تھے؟

جی بھائی! اس وقت میں الحمد للہ تقریباً ہر سال ہی حج ادا کرنے کے لئے مکہ مکرمہ جاتا تھا۔

☆ آپ اکیلے جاتے تھے، یا آپ کے ساتھ اور بھی لوگ جاتے تھے؟

جی ہاں میرے ساتھ کافی لوگ جاتے تھے، میرے والد صاحب جاتے تھے، میری والدہ جاتی تھیں، میرا بھائی جاتا تھا میری بہن جاتی تھی، میری بیگم جاتی تھی۔ جی ہاں وہ بھی میرے ساتھ جاتی تھی۔

☆ کیا آپ کی بہن بھی آپ کے ساتھ جاتی تھی؟

ہاں، وہ اکثر بیمار پڑ جاتی تھی۔

☆ سنا تھا کہ وہ ہمیشہ بیمار پڑ جاتی تھی

کبھی نزلہ ہو جاتا تھا، کبھی بخار چڑھ جاتا تھا، کبھی زکام ہونے لگتا تھا،

☆ کیا ہو جاتا تھا اسکو؟

بے چاری بہت کمزور تھی۔

☆ کیوں کیا وجہ تھی؟

☆ آپ تو ہر سال رمضان میں عمرہ ادا کرنے جاتے تھے، اس سال کیوں نہیں گئے؟

ارے بھائی اس سال بھی جانے کا ارادہ تھا، لیکن پچھلے دو مہینے سے میری طبیعت کچھ خراب چل رہی تھی اور ہمارے مدرسہ میں بچوں کا امتحان بھی چل رہا تھا، اور مدرسہ کی اندرونی کچھ پریشانیاں بھی چل رہی تھیں جس کی وجہ سے

اس سال جانیکا موقعہ نہیں ملا۔

☆ سنا ہے کہ مدرسہ نوریہ میں حضرت حافظ جی حضور کے

زمانہ میں ہر جمعرات کو اجتماع ہوا کرتا تھا؟

☆ وہاں کتنے لوگ جمع ہوتے تھے؟

☆ علمائے کرام کی تعداد کتنی ہوتی تھی؟

☆ وہاں کس کا بیان ہوتا تھا؟

☆ انکا بیان کیسا ہوتا تھا؟

☆ کیا انکی تقریر بہت ہی موثر ہوا کرتی تھی؟

☆ جیل خانہ میں آپ کو روزانہ صبح ناشتہ میں کیا ملا کرتا تھا؟

☆ صبح آپ کو روٹی ملتی تھی یا چاول ملتے تھے؟

☆ دوپہر کا کھانا (ظہرانہ) کئے بجے ملتا تھا؟

☆ ظہرانہ میں کیا دیا جاتا تھا؟

☆ چاول کیساتھ کیا ملتی تھی؟

☆ دال کیسی ہوتی تھی؟

☆ عشاءِیہ کئے بجے ملتا تھا؟

☆ عشاءِیہ میں کیا کیا چیزیں ملتی تھیں؟

جی ہاں بات بالکل صحیح ہے۔

تقریباً دو ہزار آدمی جمع ہوا کرتے تھے۔

بیس کے لگ بھگ ہوتی تھی۔

حضرت حافظ جی حضور کا بیان ہوتا تھا۔

انکا بیان بہت لا جواب ہوتا تھا۔

جی انکی تقریر بہت ہی موثر ہوا کرتی تھی۔

ایک روٹی ملتی تھی اور تھورا سا سالن ملتا تھا

صبح ہمیں روٹی ملتی تھی۔

ظہرانہ ایک بجے ملتا تھا۔

ظہرانہ میں چاول ملتے تھے۔

چاول کے ساتھ دال ملتی تھی۔

دال سڑی ہوئی ہوتی تھی۔

عشاءِیہ نو بجے ملتا تھا۔

عشاءِیہ میں کبھی گوشت ملتا تھا، کبھی مچھلی ملتی تھی۔

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

خالد کہہ رہا ہے میں جب جامعہ بلال بن رباح الاسلامیہ میں پڑھتا تھا

- (الف) حلیمہ کہہ رہی ہے کہ میں (ب) خالد کہہ رہا ہے کہ وہ
 (ج) حلیمہ کہہ رہی ہے کہ وہ (د) خالدہ کے بچے کہہ رہے ہیں کہ ہم
 (ه) خالدہ کی بچیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم (و) خالدہ کے بچے کہہ رہے ہیں کہ وہ
 (ز) اے خالد تجھے یاد ہے کہ توجب (ح) اے راشدہ
 میری بہن بھی میرے ساتھ جاتی تھی۔

- (الف) میری بڑی بہن (ب) میرے والد صاحب بھی
 (ج) میرا بھانجا بھی (د) میرے بچے
 (ه) اے خالد تو بھی تو (و) میری بچیاں
 (ز) اے راشدہ تو بھی تو (ح) اے بچو

میرا بھتیجا روزانہ صبح فجر کے بعد پانچ پارہ قرآن شریف تلاوت کرتا تھا، مناجات مقبول پڑھتا تھا، اسکے بعد اشراق کی نماز پڑھتا تھا پھر ناشتہ کرتا تھا پھر مدرسہ کی طرف جاتا تھا۔ عصر کے بعد مدرسہ سے واپس آتا تھا۔ مغرب کے بعد اپنی کتابیں پڑھتا تھا اپنا سبق یاد کرتا تھا۔ عشاء کے بعد کھانا کھاتا تھا پھر دس بچے سو جاتا تھا۔

- (الف) میری بھانجی (ب) میری والدہ
 (ج) میرے والد صاحب (د) میری بچیاں
 (ه) اے خالد تو (و) راشدہ کہہ رہا ہے کہ میں
 (ز) راشدہ کہہ رہی ہے کہ میں (ح) میرے بچے

ماضی استمراری (حال)

میں جارہا تھا	میں جارہی تھی	ہم جارہے تھے	ہم جارہی تھیں
تو جارہا تھا	تو جارہی تھی	تم جارہے تھے	تم جارہی تھیں
وہ جارہا تھا	وہ جارہی تھی	وہ جارہے تھے	وہ جارہی تھیں

تو کھانا کھا رہا تھا، خالدہ قرآن شریف تلاوت کر رہی تھی، تم سو رہی تھیں، میں جاگ رہا تھا، ہم روٹیاں پکا رہی تھیں، میں وضو کر رہی تھی، تو لکھ رہی تھی، ہم پڑھ رہے تھے، لڑکیاں کھیل رہی تھیں، بچے رو رہے تھے، ہم جارہے تھے

দ্রাত উদ্‌ বল

آمی ঘুমাছিলাম। তুমি পড়ছিলে। সে আসছিল। মেয়েরা কাঁদছিল। আমি চা পান
করছিলাম। ফাতেমা গোস্বত রান্না করছিল। তুমি কুরআন শরীফ পড়ছিলে। আমি যাছিলাম।
তোমরা নামায পড়ছিলে।

এভাবে একে অপর কে উদ্‌ ও বাংলায় বিভিন্ন ফেয়েল জিজ্ঞাসা কর।

کل تو جس وقت آیا تھا اس وقت میں سو رہا تھا، البتہ میری بہن جاگ رہی تھی، اور میرے بچے کھانا کھا رہے تھے۔ اور میری بچیاں کھیل رہی تھیں، پر صبح نو بجے میں آپ کے گھر آیا تھا اسوقت چونکہ آپ لوگ سو رہے تھے اس لئے میں واپس چلا آیا۔ اس کے بعد دس بجے آپ کے بھائی شاہد کے گھر پہنچا البتہ وہ لوگ اسوقت سب جاگ رہے تھے۔ اسکی بیگم روٹی پکا رہی تھی۔ اس کے بچے قرآن شریف تلاوت کر رہے تھے۔ اسکی چھوٹی بچی باہر کھیل رہی تھی۔
آج صبح میں سمندر کے قریب ٹہل رہا تھا اچانک خالدہ کے ساتھ ملاقات ہوئی، وہ بھی ٹہل رہی تھی، خیر و کہہ رہی تھی کہ گذشتہ کل اسکا چھوٹا بیٹا اللہ کو پیارا ہو گیا، بے چاری بہت رو رہی تھی، کل رات کو جب میں نیند سے اٹھا تھا اسوقت باہر سخت بارش ہو رہی تھی بجلیاں چمک رہی تھیں۔

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল ।

☆ کل جب میں آپ کے گھر آیا تھا اسوقت آپ کیا کر رہے تھے؟

اسوقت میں سو رہا تھا۔

☆ آپ اکیلے سو رہے تھے یا گھر کے سارے افراد سو رہے تھے؟

میں اکیلا ہی سو رہا تھا۔

☆ آپ کی بہن کیا کر رہی تھی؟

وہ جاگ رہی تھی۔

☆ گوشت کی مہک آرہی تھی، شاید کوئی کھانا کھا رہا تھا؟

ارے نہیں یا رگوشت کہاں ملیگا، بچے

شاید دال روٹی کھا رہے تھے

کھیل رہی تھیں۔

☆ آپ کی بچیاں کیا کر رہی تھیں؟

نوجے۔

☆ صبح آپ کئے بجے میرے گھر آئے تھے؟

شاید آپ سو رہے تھے۔

☆ اسوقت میں کیا کر رہا تھا؟

بھائی آپ سو رہے تھے۔ اس لئے ہم نے

☆ پرسوں تو ہمارے گھر آیا تھا پھر واپس کیوں چلا گیا؟

سوچا، خواہ مخواہ آپ کو جگانا مناسب نہیں

ہوگا، اس لئے واپس چلا گیا۔

☆ نہیں بھائی میں تو جاگ رہا تھا، رات بارہ بجے سے

پہلے ہم کبھی بستر پر نہیں جاتے۔

☆ آپ کے بھائی مشاہد کے گھر گیا۔

☆ اچھا پھر تو کہاں گیا؟

وہ سب جاگ رہے تھے۔

☆ وہاں کیا ہو رہا تھا؟

وہ قرآن شریف تلاوت کر رہے تھے۔

☆ انکے بچے کیا کر رہے تھے؟

وہ کھیل رہی تھیں۔

☆ انکی بچیاں کیا کر رہی تھیں؟

ٹہل رہا تھا

☆ صبح آپ سمندر کے قریب کیا کر رہے تھے؟

ہاں، وہاں خالدہ کے ساتھ ملاقات ہوئی تھی۔
وہ بھی ٹہل رہی تھی۔

وہ کہہ رہی تھی کہ گزشتہ کل اسکا بیٹا اللہ کو پیارا ہو گیا

☆ وہاں کسی سے ملاقات ہوئی تھی؟

☆ وہ کیا کر رہی تھی؟

☆ وہ کیا کہہ رہی تھی؟

☆ کل رات آپ جس وقت نیند سے اٹھے تھے کیا اس

جی ہاں اسوقت باہر سخت بارش ہو رہی تھی۔

بجلیاں چمک رہی تھیں۔

وقت باہر بارش ہو رہی تھی؟

☆ اور کیا ہو رہا تھا؟

مشق نمبر - ۲ -

گتکال تو می کوٹھای یارٹھیلے۔ دوپرے تو مار بون کی خاٹھیل ؟ سکالے تو مار بائیےر
آئی کی کرٹھیل ؟ گترارے چٹوٹھ بےرے ھےلےرا کون کیتا ب پڈٹھیل ؟ تارا ماوے تاکی
وسمانی ساہےبرے اکٹیک کیتا ب پڈٹھیل۔ سکالے تاہاآڈڈےرے سمر یخن ٹوفان چلٹھیل
تخن آپنارا کی کرٹھیلےن ؟ تخن آمارا کورآن شریف تےلاوےات کرٹھیلام۔
آپنار بائیےرا کی کرٹھیل؟ تارا ناماآ پڈٹھیل۔ آپنار بونےرا کی کرٹھیل ؟
تارا تاہاآڈڈ پڈٹھیل۔ گتکالے مادراسا ٹےکے فیرار پٹے
آچور بٹٹیک ھٹھیل فےلے آمار سمرٹ کا پڈ بیآے گےل۔ آمار ٹوپو
بیآے گےل۔ پرٹو آمی یخن آڈڈ ٹےکے فیرٹھیلام،
بیمانے تو مار مامار ساٹے سافکات ھل۔ ساٹے تو مار
سامیو ھیل۔ دوپور باروٹارے سمر تو می کی کرٹھیلے ؟ تخن آمی
خانا خاٹھیلام۔ تو مار بون کی کرٹھیل ؟
سےو خانا خاٹھیل۔ تو مار بائی کی کرٹھیل ؟
سے ابشای ڈوماٹھیل۔ گتکالے
یشار سمر یخن آمارا ناماآ پڈٹھیلام
تخن باہیرے مؤملڈارے بٹٹیک ھٹھیل۔
بیدوے چمکاٹھیل۔

(ک) پرسمپر مشک کر۔

(خ) رےخایوآڈڈ واکوٹولور ترآما خاتای لیخ۔

(گ) اکھ کائاموے نیآےر ٹےکے ۱۰ٹیک واکو لیخ۔

۷۵ پڑھار باکۃٲولہ مؤخسٹ لئخ ।

مشق نمبر - ۵ -

شؤنۃسٹان ٱرررر ٱررر ٱررر ٱررر ٱررر ٱررر

مئرر ٱرررر رررر رررر رررر

..... (الف) مئرر رررر (ب) رررر

..... (ج) مئرر رررر (د) رررر رررر

..... (ه) رررر رررر (و) رررر رررر

..... (ز) مئرر ٱرررر (ح) رررر رررر رررر رررر

..... (ط) رررر رررر رررر رررر رررر (ی) رررر رررر رررر رررر رررر

آج صرر مئرر رررر رررر رررر

..... (الف) آج صرر رررر (ب) آج صرر رررر رررر

..... (ج) آج صرر رررر رررر (د) رررر رررر رررر رررر

..... (ه) رررر رررر رررر رررر (و) رررر رررر رررر رررر

..... (ز) رررر رررر رررر رررر (ح) رررر رررر رررر رررر

رررر رررر رررر رررر رررر

..... (الف) رررر رررر رررر رررر (ب) رررر رررر

..... (ج) رررر رررر رررر رررر (د) رررر رررر

..... (ه) رررر رررر رررر رررر (و) رررر رررر رررر رررر

پانچواں سبق : ماضی شکی

میں آیا ہوں گا	میں آئی ہوں گی	ہم آئے ہوں گے	ہم آئی ہوں گی
تو آیا ہوگا	تو آئی ہوگی	تم آئے ہو گے	تم آئی ہوگی
وہ آیا ہوگا	وہ آئی ہوگی	وہ آئے ہوں گے	وہ آئی ہوں گی

گوشت پک گیا ہوگا	سبزی پک گئی ہوگی	چاول پک گئے ہوں گے	روٹیاں پک گئی ہوں گی
خالد سو گیا ہوگا	فاطمہ سو گئی ہوگی	خالد کے بچے سو گئے ہوں گے	خالد کی بچیاں سو گئی ہوں گی

বাংলা বল:-

شاہد آ گیا ہوگا، بریانی پک گئی ہوگی، چابی بن گئی ہوگی، سارے گھر بن گئے ہوں گے، خالدہ بھول گئی ہوگی، سبزی پک گئی ہوگی، سالن پک گیا ہوگا، گاڑی چلی گئی ہوگی، نماز کا وقت ختم ہو گیا ہوگا، سورج نکل گیا ہوگا، بجلی چلی گئی ہوگی، پنکھا خراب ہو گیا ہوگا، بتی فیوز ہو گئی ہوگی، بچیاں چلی گئی ہوگی، تم بھول گئے ہو گے، مسجد کے دروازے کھل گئے ہوں گے، تیری کتاب چھپ گئی ہوگی، تالے آگئے ہوں گے، چابیاں آگئی ہوگی، قرآن چھپ گیا ہوگا، قرآن کے سارے نسخے چھپ گئے ہوں گے۔

দ্রত উদ্‌ বল :-

হয়ত সে এসে গিয়েছে। হয়ত তারা বাজারে চলে গিয়েছে। ফাতেমা সম্ভবত ঘুমিয়ে পড়েছে। হয়ত সূর্য ডুবে গিয়েছে। খালেদা হয়ত ভুলে গিয়েছে। মেয়েরা হয়ত চলে এসেছে। আমার ছোট বোন হয়ত এসে গিয়েছে। গাছটি হয়ত পড়ে গিয়েছে। এই বাগানের গাছ গুলো সম্ভবত মরে গিয়েছে। এই পেয়ালার ডাল গুলো সম্ভবত নষ্ট হয়ে গিয়েছে। এই আম গুলো হয়ত নষ্ট হয়ে গিয়েছে।

میرا چھوٹا بھائی گذشتہ کل حج کے ارادے سے روانہ ہوا تھا آج وہ مکہ مکرمہ پہنچ گیا ہوگا، آج صبح خالد میرے پاس آنے والا تھا اور میرے ساتھ ناشتہ کرنے والا تھا لیکن وہ آیا نہیں پتہ نہیں کیا ہوا ہے چارہ بھول گیا ہوگا۔ صبح نو بجے خالد کے بچوں کا فون آیا تھا کہ وہ سب ڈھا کہ ہوائی ڈے میں پہنچ گئے ہیں، اب تک وہ گھر پہنچ گئے ہونگے، میرے خیال میں میری بات آپ حضرات کی سمجھ میں آگئی ہوگی، اے صادق تین دن ہو گیا تو گھر سے نکلا ابھی تک گھر والوں کو تو نے خبر نہیں دی کہ تو صبح سلامت کے ساتھ پہنچ گیا، گھر والے تو پریشان ہو گئے ہونگے، تیری والدہ دور رہی ہونگی پتہ نہیں وہ لوگ کیا سوچ رہے ہونگے۔

مشق نمبر (۱)

শূন্যস্থান পূরণ কর

میرا چھوٹا بھائی گذشتہ کل حج کے ارادہ سے روانہ ہوا تھا آج وہ مکہ مکرمہ پہنچ گیا ہوگا۔

(الف) میرے والد صاحب (ب) میری چھوٹی بہن

(ج) راشد کے بچے (د) خالد کی لڑکیاں

خالد بھول گیا ہوگا

(الف) خالدہ (ب) وہ لوگ

(ج) عورتیں (د) اے راشد تو

(ه) اے فاطمہ تو (و) راشد کہہ رہا ہے کہ میں

(ز) اے بچو (ح) اے بچو تم

قاعدة:- اے بچو! تم بھول گئے ہو گے کہ فعل لازم کی تذکیر و تانیث اسکے فاعل کے اعتبار سے ہوتا ہے، یہاں ماضی شکی میں بھی اسکی بہت ساری مثالیں ہیں

مشق نمبر (۲)

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল অতঃপর একজন দাড়িয়ে প্রশ্ন কর অপরজন উত্তর দাও।

☆ کیا بھائی راشد ٹائم کیا ہوا، سحری کھانے کا کچھ

وقت باقی ہے؟

جی نہیں آذان ہوگئی ہوگی۔ فجر کا وقت ہو گیا ہے

☆ تو پھر آذان کی آواز کیوں نہیں آئی؟

مسجد کے لاؤڈ سپیکر خراب ہو گیا ہوگا، بغیر بائیک کے آذان ہوئی ہوگی۔ یا تو مؤذن صاحب نہیں اٹھے ہونگے، انکی بھی آنکھ نہیں کھلی ہوگی۔

☆ عشاء کے وقت امام صاحب نظر نہیں آئے،

کہاں گئے وہ؟

گھر گئے ہونگے وہ تو ہر جمعرات کو گھر جاتے ہیں

☆ امام صاحب کے بچے اس وقت کیا کر رہے ہیں؟

انکا بڑا بیٹا پچھلے سال مشکوٰۃ شریف پڑھ رہا تھا اس سال فارغ ہو گیا ہوگا

☆ انکی بیٹی کیا کر رہی ہے؟

وہ حفظ کر رہی تھی، اب تک اسکا حفظ ختم ہو گیا ہوگا

☆ انکی بیگم تو لڑکیوں کے مدرسہ میں پڑھا رہی تھیں،

کیا آج کل نہیں پڑھاتیں؟

نہیں، انکی نوکری چلی گئی ہوگی

وہ میکے گئی ہوگی

☆ تیری بھابی کہاں گئی ہیں؟

وہ مدرسہ گئے ہونگے

☆ تیرے بھتیجے کہاں گئے ہیں؟

انکی ایک بیٹی ہے، اسکی بھی شادی ہوگئی ہوگی، اور سسرال چلی گئی ہوگی

☆ تیری پھوپھی کی کتنی بیٹیاں ہیں؟

☆ رات میں پڑوس کو کیا ہو گیا تھا، کچھ شور ہنگامہ کی

ان دونوں میاں بی بی میں جھگڑا ہو گیا ہوگا، انکے گھر میں ہمیشہ ہی جھگڑا چلتا رہتا ہے

☆ کیا بھائی تو کہہ رہا تھا آذان ہوگئی ہے، تیری گھڑی

میں تو اب بھی پانچ نہیں بجا؟ ارے بھائی وہ بند ہے، اسکی بیڑی ختم ہوگئی ہوگی۔

☆ چل بھائی نماز پڑھنے چلتے ہیں، تیرے بچوں کو بھی

ساتھ لے چل

وہ سب چلے گئے ہونگے، وہ آذان سنتے ہی مسجد
میں چلے جاتے ہیں

وہ بھی چلا گیا ہوگا

☆ تیرا چھوٹا بھائی بھی چلا گیا؟

☆ ارے یار، ہم تو باتوں میں لگے ہوئے ہیں،

گھڑی دیکھ چھ بج گیا ہوگا۔
ہاں بھائی چھ نہیں، چھ بجکے پانچ منٹ ہو گیا ہے،
اب تو جماعت بھی ختم ہوگئی ہوگی، چلیں، جلدی
چلتے ہیں، شاید آخری رکعت مل جائے

چھٹا سبق : ماضی تمنائی

میں آتا	میں آتی	ہم آتے	ہم آتیں
آنا	تو آتا	تم آتے	تم آتیں
وہ آتا	وہ آتی	وہ آتے	وہ آتیں

کاش کہ گوشت پکتا	سبزی پکتی	چاول پکتے	روٹیاں پکتیں
کاش کہ خالد آتا	فاطمہ آتی	خالد کے بچے آتے	فاطمہ کی بیٹیاں آتیں

کاش کہ راشد گوشت پکاتا فاطمہ گوشت پکاتی راشد کے بچے گوشت پکاتے فاطمہ کی بیٹیاں گوشت پکاتیں

کاش کہ راشد سبزی پکاتا فاطمہ سبزی پکاتی راشد کے بچے سبزی پکاتے فاطمہ کی بیٹیاں سبزی پکاتیں
کاش کہ راشد چاول پکاتا فاطمہ چاول پکاتی راشد کے بچے چاول پکاتے فاطمہ کی بیٹیاں چاول پکاتیں
کاش کہ راشد روٹیاں پکاتا فاطمہ روٹیاں پکاتی راشد کے بچے روٹیاں پکاتے فاطمہ کی بیٹیاں روٹیاں پکاتیں

অর্থ বলঃ-

کاش کہ راشد آجاتا، کاش کہ فاطمہ میری بات مان لیتی، کیا اچھا ہوتا اگر وہ لوگ نہ آتے، کیا اچھا ہوتا اگر تو آجاتا، کاش کہ فاطمہ کی بیٹیاں چلی جاتیں، کاش کہ میرے بچے پڑھ لیتے، اے فاطمہ کاش کہ تو اپنا سبق یاد کر لیتی، اے خالد کاش کہ تو حفظ کر لیتا، کاش کہ میری ان سے ملاقات ہو جاتی، کاش کہ میری جوانی دوبارہ واپس آتی، کیا اچھا ہوتا اگر اسوقت بارش برسی، کیا اچھا ہوتا اگر تو آجاتا، کیا اچھا ہوتا اگر آپ لوگ چلے جاتے، کاش کہ میں اس سے پہلے مر جاتی، کاش کہ میں مٹی ہو جاتا، کیا اچھا ہوتا مجھکو میرا نامہ اعمال نہ ملتا، کیا خوب ہوتا کہ میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھراتا۔

দ্রুত উদ্‌ বল :-

হায় যদি রাশেদ এসে যেত । হায় যদি তোমরা শুয়ে পড়তে । হায় যদি আমি ভুলে যেতাম ।
হায় যদি আমি এই ঔষধটি খেয়ে নিতাম । হায় যদি ফাতেমার মেয়েরা তোমাকে চিনে নিত । হায়
যদি আমি আমার আবার কথা মেনে নিতাম । হায় যদি তোমরা তোমাদের পড়া ইয়াদ করে নিতে ।
কতইনা ভাল হত যদি তোমরা চলে আসতে । কতইনা ভাল হত যদি আমি অমুক কে বন্ধু না
বানাতাম । কতইনা ভাল হত যদি ফাতেমার মেয়ে ঐদিকে না যেত ।

حشر کے میدان میں کفار کو بڑی حسرت ہوگی، بڑا افسوس ہوگا اور وہ لوگ کہے نگے کاش کہ ہم انبیاء کرام کی باتوں پر
یقین کر لیتے، کاش کہ ہم انکی باتوں کو مان لیتے، کاش کہ ہم ان کی باتوں کا انکار نہ کرتے، کاش کہ ہم ایک اللہ کی
عبادت کرتے، کاش کہ ہم اللہ کے ساتھ اور کسی کو شریک نہ ٹھراتے، کاش کہ ہم ان بیہودہ لوگوں کیساتھ دوستی نہ کرتے،
کاش کہ ہم ان جاہلوں کی بات نہ مانتے، کاش کہ میری ماں مجھے جنم نہ دیتی، کاش کہ میں پیدا ہی نہ ہوتا، کاش کہ میں

اے بچو! کیا اچھا ہوتا اگر تم بڑوں کی باتیں مان لیتے، کاش کہ تم اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرتے، کاش کہ تم برے لوگوں کے پاس نہ بیٹھتے، کاش کہ تم بری جگہوں میں نہ جاتے، کاش کہ تم برے لوگوں سے دوستی نہ کرتے، کاش کہ تم اپنی کتابیں خوب یاد کر لیتے، کاش کہ تم اپنی زندگی کیلئے کوئی رہبر ٹھیک کر لیتے، کاش کہ تم کسی کامل شیخ کو اپنا مربی بنا لیتے، کاش کہ تم کسی کامل شخص کی سرپرستی میں اپنی زندگی بنا لیتے، آج تمہیں افسوس کی زندگی بسر نہ کرنی پڑتی، آج تمہیں ذلتی برداشت کرنی نہ ہوتی۔

آج صبح ہمارے مدرسہ میں ایک بہت بڑے بزرگ تشریف لائے تھے، انکی تقریر اتنی بہترین ہوئی تھی کہ کوئی حد نہیں، انکا بیان اتنا اچھا ہوا تھا کہ سب کو مزہ آ گیا، لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ کل ہمارے مدرسہ کی چھٹی ہو گئی تھی بچے تقریباً سارے گھر چلے گئے تھے، کیا اچھا ہوتا اگر حضرت کل تشریف لاتے، کیا خوب ہوتا اگر مدرسہ کی چھٹی نہ ہوتی، کاش کہ ہمارے بچے کل گھر نہ جاتے، کاش کہ ہمارے بچوں کو حضرت کی تقریر سننے کا موقع مل جاتا، اے خالد کیا اچھا ہوتا کہ اگر آج تو صبح سویرے آ جاتا، اور حضرت کی تقریر سن لیتا۔

اے بچو! کیا اچھا ہوتا اگر تم اپنے بڑوں کی باتیں مان لیتے کاش کہ تم اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرتے کاش کہ تم.....

(الف) اے بچو..... (ب) اے میرا بیٹا.....

(ج) اے میری بیٹی.....

حشر کے میدان میں کافر لوگ کہے نگے کاش کہ ہم انبیاء کرام کی باتوں پر یقین کر لیتے کاش کہ ہم.....

(الف) کافر عورتیں کہیں گی..... (ب) ابو لہب کہیں گے کاش کہ میں.....

(ج) ابو لہب کی بی بی کہیں گی کاش کہ میں.....

اے خالد کیا اچھا ہوتا اگر آج صبح سویرے تو آ جاتا اور حضرت کی تقریر سن لیتا

- (الف) اے فاطمہ کیا اچھا ہوتا (ب) کیا اچھا ہوتا اگر فاطمہ
 (ج) کیا اچھا ہوتا اگر فاطمہ کی بیٹیاں (د) کیا اچھا ہوتا اگر خالد
 (ھ) کیا اچھا ہوتا اگر فاطمہ کے بیٹے (و) کیا اچھا ہوتا اگر آپ حضرات
 (ز) کیا اچھا ہوتا اگر میری والدہ (ح) کیا اچھا ہوتا اگر میرے والد صاحب

﴿مشق نمبر -۴﴾

۱۷۷ ۱۸ پڑھار باکۃٓلوٰ مۄخسۄ لۄخ ।

پانچواں سبق : حال

میں آ رہا ہوں	میں آ رہی ہوں	ہم آ رہے ہیں	ہم آ رہی ہیں
تو آ رہا ہے	تو آ رہی ہے	تم آ رہے ہو	تم آ رہی ہو
وہ آ رہا ہے	وہ آ رہی ہے	وہ آ رہے ہیں	وہ آ رہی ہیں
میں کھا رہا ہوں	میں کھا رہی ہوں	ہم کھا رہے ہیں	ہم کھا رہی ہیں
تو کھا رہا ہے	تو کھا رہی ہے	تم کھا رہے ہو	تم کھا رہی ہو
وہ کھا رہا ہے	وہ کھا رہی ہے	وہ کھا رہے ہیں	وہ کھا رہی ہیں

ۄپرررر انۄکررررر برررررر ماسدار دۄارا فحل تئررر کرر ابررر ارث برل ।

قاعءة ۛ- ماضى اسمرارى كى طرء ماضى تمنائى مىں بهى لازم مفعلى دونوں حالاتوں مىں فحل كى مذكىر و مائىث فاعل كى مطابق هوگا، مفعول چاهى مذكر هو يا مؤنث اسكى طرف اتفات نهىں كىا جائىگا

উদ্ বল :

آمی खेलছি। تومی ঘুমাচ্ছে। তারা যাচ্ছে। সে তেলাওয়াত করছে। তুমি দেখছ। আমি দেখছি।
তারা লিখছে। তুমি বলছ। সে লিখছে। আমি করছি। তোমরা লিখছো। আমরা দিচ্ছি। তুমি
আসছো। সে পড়ছে। তারা খেলছে। তোমরা খাচ্ছে। তুমি দিচ্ছে।

گوشت پک رہا ہے سبزی پک رہی ہے چاول پک رہے ہیں روٹیاں پک رہی ہیں
خالد سو رہا ہے ساجدہ سو رہی ہے خالد کے بیٹے سو رہے ہیں ساجدہ کی بیٹیاں سو رہی ہیں

راشد گوشت پکا رہا ہے فاطمہ گوشت پکا رہی ہے راشد کے بیٹے گوشت پکا رہے ہیں فاطمہ کی بہنیں گوشت پکا رہی ہیں
راشد سبزی پکا رہا ہے فاطمہ سبزی پکا رہی ہے راشد کے بیٹے سبزی پکا رہے ہیں فاطمہ کی بہنیں سبزی پکا رہی ہیں
راشد چاول پکا رہا ہے فاطمہ چاول پکا رہی ہے راشد کے بیٹے چاول پکا رہے ہیں فاطمہ کی بہنیں چاول پکا رہی ہیں
راشد روٹیاں پکا رہا ہے فاطمہ روٹیاں پکا رہی ہے راشد کے بیٹے روٹیاں پکا رہے ہیں فاطمہ کی بہنیں روٹیاں پکا رہی ہیں

میں اس وقت ہوائی جہاز میں ہوں ، میں جدہ سے ڈھاکہ آرہا ہوں ، میرے ساتھ میری بیگم بھی آرہی ہے ،
میرے ساتھ سعودی عرب کے تین چار مہمان آرہے ہیں ، انکے ساتھ انکی بیگمات بھی آرہی ہیں ، راشد کے تینوں بیٹے
ماشاء اللہ کافی بڑے ہو چکے ہیں ، وہ اس سال مدرسہ میں پڑھ رہے ہیں ، راشد کی بچیاں بھی ماشاء اللہ بڑی ہو چکی
ہیں ، وہ البتہ گھر میں ہی اپنی والدہ کے پاس قرآن شریف پڑھ رہی ہیں ، انکی والدہ ماشاء اللہ حافظہ ہیں وہ قرآن
شریف بہت اچھا پڑھاتی ہیں ، میری بہن دوسال سے ایک پرائیوٹ کمپنی میں نوکری کر رہی ہے ، میرا چھوٹا بھائی بھی
تقریباً تین سال سے ایک سرکاری آفس میں نوکری کر رہا ہے ، میرے والد صاحب بازار جا رہے ہیں ، میری والدہ نماز
پڑھ رہی ہیں ، میری چھوٹی بہن باورچی خانہ میں کھانا پکا رہی ہے ۔

﴿مشق نمبر - ۱﴾

প্রশ্নোত্তরগুলো পড় ও অর্থ বল ।

- ☆ خالد! تو کیا کر رہا ہے؟
☆ خالدہ! تو کیا کر رہی ہے؟
☆ تیری بہن کیا کر رہی ہے؟
☆ تیرا بھائی کیا کر رہا ہے؟
☆ تیرے والد صاحب کیا کر رہے ہیں؟
☆ اس وقت باہر کس چیز کی آواز آرہی ہے؟
☆ باہر بارش برس رہی ہے؟
☆ آسمان میں کیا نظر آرہا ہے؟
☆ تمہارے گھر میں آج کیا پک رہا ہے؟
- ☆ تمہاری والدہ آج کیا پکا رہی ہیں؟
☆ تمہارے مدرسہ کا باورچی آج کیا پکا رہا ہے؟
☆ آپ کے بچے اس سال کہاں پڑھ رہے ہیں؟
- ☆ میں مطالعہ کر رہا ہوں۔
☆ میں کھانا کھا رہی ہوں۔
☆ وہ کپڑا سی رہی ہے۔
☆ وہ سو رہا ہے۔
☆ وہ نماز پڑھ رہے ہیں۔
☆ پارش کی آواز آرہی ہے۔
☆ جی ہاں! باہر بارش برس رہی ہے۔
☆ آسمان میں بادل نظر آرہا ہے۔
☆ ہمارے گھر میں آج گوشت پک رہا ہے، مچھلی پک رہی ہے،
☆ سالن پک رہا ہے، سبزیاں پک رہی ہیں، چاول پک رہے
☆ ہیں، کھیر پک رہی ہے۔
☆ وہ آج ہمارے لئے گوشت پکا رہی ہیں، مچھلی پکا رہی ہیں،
☆ سالن پکا رہی ہیں، چاول پکا رہی ہیں، کھیر پکا رہی ہیں۔
☆ وہ آج چاول پکا رہا ہے، دال پکا رہا ہے، سبزی پکا رہا ہے،
☆ سالن پکا رہا ہے، گوشت پکا رہا ہے، مچھلی پکا رہا ہے۔
☆ وہ دونوں اس سال دارالعلوم دیوبند پڑھ رہے ہیں

☆ پانچویں جماعت کے بچے اسوقت کیا کر رہے ہیں؟
☆ راشد کی بیٹیاں آج کہاں جا رہی ہیں؟

وہ اسوقت پڑھ رہے ہیں۔
وہ آج سیر کرنے کو کوکس بازار جا رہی ہیں۔

(مشق نمبر - ۲ -)

উদ্‌ বলা

তোমরা কি করছ ? আমরা খানা খাচ্ছি। তোমরা কি যাচ্ছে ? হ্যাঁ, আমরা খাচ্ছি। তারা কোথায় যাচ্ছে? তারা ময়দানে যাচ্ছে। ফাতেমার মেয়েরা কি করছে ? তারা কুরআন শরীফ তেলাওয়াত করছে। তোমার বোনেরা এখন কি করছে ? সম্ভবত ওরা এখন ঘুমাচ্ছে। এখন কয়টা বাজছে ? এখন ১০টা বাজছে। কি ভাই! কোথায় যাচ্ছে? নামাজ পড়তে মসজিদে যাচ্ছি। সাথে এই ছেলেটি কে ? এটি আমার বোনের ছেলে আমার ভাগ্নে। সে কোথায় যাচ্ছে? সেও আমার সাথে মসজিদে যাচ্ছে। আর ঐ মেয়েটি কে ? সে আমার মেয়ে। তাকে কোথায় নিয়ে যাচ্ছে? তাকেও কি মসজিদে নিয়ে যাচ্ছে? না তাকে মসজিদে নিয়ে যাচ্ছি না। সে তার মাদ্রাসায় যাচ্ছে। ওহে ছেলেরা! তোমরা এখনো কি করছ ? আমরা খেলছি। তোমাদের কানে আযানের আওয়াজ পৌঁছেনি ? এখন তো নামাজের সময় ; জামাতের আর মাত্র পাঁচ মিনিট বাকী আছে। এখনও কেন তোমরা খেলছ? ওয়ু কেন করছ না এবং নামাজে কেন যাচ্ছে না। ওহে মেয়েরা! তোমরা এখনও শুয়ে আছো ? কয়টা বাজে? তোমাদের মাদ্রাসায় যাওয়ার সময় হয় নি? জি আব্বু! আমরা এখনি উঠছি। ফাতেমা তুমি কি করছ? আম্মু, পেপার পড়ছি।

﴿مشق نمبر -۳﴾

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

میں جدہ سے ڈھا کہ آ رہا ہوں۔

..... راشد جدہ سے فاطمہ جدہ سے

..... خالد کے بیٹے رشید صاحب کی بیٹیاں

হোক উভয় অবস্থাতেই **فعل متعدی** হোক কিংবা **فعل لازم** এর ক্ষেত্রেও **حال** এর মত **ماضی تمنائی** এবং **ماضی استمراری** - قاعدة فعل এর পরিবর্তন ফায়েল হিসেবে হবে **مفعول** কি হল তা দেখার বিষয় নয়। উপরের বাক্যগুলো লক্ষ্য করলে তুমি নিজে ও বুঝতে পারবে।

میرے والد صاحب بازار جا رہے ہیں

میری والدہ میرا چھوٹا بھائی
میرے بڑے بھائی صاحب میری بیٹیاں
اے خالد کیا تو اے لڑکیاں کیا تم
اے شاہد کے بیٹے کیا تم اے فاطمہ کیا تو

میری والدہ نماز پڑھ رہی ہیں
میری چھوٹی بہن میرا بھانجا
ہمارے استاد جی دوسری جماعت کے سارے لڑکے
راشد کی بہنیں اے راشد کیا تو
اے رشید کی بیٹیاں کیا تم میری بیٹیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم
شاہد کہہ رہا ہے کہ میں شاہد کہہ رہی ہے کہ میں

خالد کپڑا دھو رہا ہے
خالدہ کپڑا خالد کے بیٹے کپڑے
فاطمہ کہہ رہی ہے کہ میں کپڑا اے فاطمہ کیا تو کپڑا
راشد کی بیٹیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم کپڑے اے راشد کی بیٹیاں کیا تم کپڑے

خالد ٹوپی خالد ٹوپیاں
خالد کپڑے خالد کپڑا

حال (अभ्यास)

میں آتا ہوں میں آتی ہوں
• تو آتا ہے تو آتی ہے
وہ آتا ہے وہ آتی ہے
ہم آتے ہیں ہم آتی ہیں
تم آتے ہو تم آتی ہو
وہ آتے ہیں وہ آتی ہیں

میرا بھائی روزانہ چاول پکاتا ہے میری بہن چاول پکاتی ہے میرے بیٹے چاول پکاتے ہیں میری بہنیں چاول پکاتی ہیں
میرا بھائی روزانہ روٹیاں پکاتا ہے میری بہن روٹیاں پکاتی ہے میرے بیٹے روٹیاں پکاتے ہیں میری بہنیں روٹیاں پکاتی ہیں
ندیم جاتا ہے حلیمہ جاتی ہے بچے کھیلتے ہیں بچیاں کھیلتی ہیں

میں ہر سال رمضان میں عمرہ ادا کرنے کیلئے مکہ مکرمہ جاتا ہوں، مدرسہ کے تقریباً سارے بچے روزانہ صبح سیر کرنے سمندر کے قریب جاتے ہیں۔ تقریباً آدھا گھنٹہ کے بعد سب مدرسہ کی طرف واپس آ جاتے ہیں۔ اور پڑھائی میں لگ جاتے ہیں، میں رات کو ہمیشہ روٹی کھاتا ہوں، میری چھوٹی بہن رات کو بالکل روٹی نہیں کھاتی بلکہ ہمیشہ چاول کھاتی ہے۔ میری والدہ ہر جمعہ کو سورہ کہف پڑھتی ہیں، میری بیگم پہلے خوب چائے پی تی تھی اب بالکل نہیں پی تی۔ میری بیگم کے بھائی بھی پہلے خوب چائے پیتا تھا اب نہیں پیتا ہے۔

ہمارے گھر روزانہ دوپہر کو اور شام کو چاول پکتے ہیں اور چاول کے ساتھ کبھی گوشت پکتا ہے اور کبھی مچھلی پکتی ہے۔ اور صبح ناشتہ میں اکثر روٹی پکتی ہے، ہمارے گھر میں کھانا ہماری والدہ ہی پکاتی ہیں اور وہ ماشاء اللہ بہت اچھا کھانا پکاتی ہیں۔

میرے روزانہ کا معمول میری روزانہ کی روٹین

میں روزانہ صبح تین بجے اٹھتا ہوں۔ اور چار رکعت تہجد کی نماز پڑھتا ہوں۔ ہماری جماعت کے دوسرے بچے بھی الحمد للہ اٹھ جاتے ہیں اور وہ بھی تہجد کی نماز پڑھتے ہیں، میری بہن بہت ہی سست لڑکی ہے، وہ نہ تہجد میں اٹھتی ہے اور نہ فجر کے وقت اٹھتی ہے۔ میں فجر کی نماز عام طور سے مسجد میں جا کر امام کے پیچھے پڑھتا ہوں۔ نماز کے بعد قرآن شریف تلاوت کرتا ہوں۔ پہلے یس شریف پڑھتا ہوں پھر ایک دو پارہ تلاوت کرتا ہوں۔ پھر حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ کی لکھی ہوئی مناجات مقبول کا ایک منزل پڑھتا ہوں، پھر تھوڑی دیر کیلئے ٹہلنے جاتا ہوں، وہاں سے واپس آ کر ناشتہ کرتا ہوں پھر صبح آٹھ بجے تک مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں آٹھ سے لیکر نو بجے تک آرام کرتا ہوں، نو بجے نہاتا ہوں اور درس کی تیاری کرتا ہوں۔ نو بجے چالیس منٹ پہ درں شروع ہو جاتا ہے، ہمارے استاد جی ماشاء اللہ ٹھیک وقت پر آ جاتے ہیں۔ اور بچے بھی ٹھیک نو بجے چالیس منٹ پر بیٹھ جاتے ہیں، ہمارے مدرسہ کی خصوصیت ہے کہ ہر گھنٹہ وقت پر شروع ہو جاتا ہے۔ وقت کی بہت پابندی ہوتی ہے، مدرسہ کی طرف سے اس کا خوب اہتمام کیا

جاتا ہے، (۱) ایک بجے تک درس چلتا ہے پھر نماز کی تیاری کرتا ہوں، نماز کے بعد دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں، پھر عصر تک درس چلتا ہے، عصر کے بعد ٹہلنے کیلئے کسی باغ میں یا کسی سمندر کے قریب چلا جاتا ہوں، اور ٹہلتے ٹہلتے تقریباً پانچ سو سے ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ لیتا ہوں، اس سے ٹہلنا بھی ہو جاتا ہے اور تفریح بھی ہو جاتی ہے اور اپنا وظیفہ بھی پورا ہو جاتا ہے، البتہ ہماری جماعت کے ایک دو ساتھی کھیلنے بھی جاتے ہیں باقی اکثر ساتھی درود شریف پڑھتے ہوئے ٹہلتے ہیں، مغرب کے بعد خوب اہتمام کے ساتھ پڑھائی میں مشغول رہتا ہوں، عشاء کے بعد کھانا کھاتا ہوں پھر دس بجے تک لکھتا ہوں پڑھتا ہوں پھر دس بجے وضو کر کے لیٹ جاتا ہوں، اور درود شریف وغیرہ پڑھتے پڑھتے سو جاتا ہوں۔

কথাগুলো একজন ছাত্রের। ধরে নাও কথাগুলো একজন ছাত্রী বলছে সেই হিসাবে বাক্যগুলো পুনরায় নিজের খাতায় লিখ এবং পড়।

مشق نمبر - ۱

প্রশ্নোত্তরগুলো পড় ও অর্থ বল।

- اے خالد! تو اس سال کوئی جماعت میں پڑھتا ہے؟
- = میں اس سال ساتویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔
- تیری بہن اس سال کوئی جماعت میں پڑھتی ہے؟
- = وہ اس سال تیسری جماعت میں پڑھتی ہے۔
- کیا آپ چائے پیتے ہیں؟
- = جی نہیں میں چائے بالکل نہیں پیتا ہوں۔
- کیا آپ دودھ پیتے ہیں؟
- = جی ہاں میں دودھ خوب پیتا ہوں۔
- عصر کے بعد آپ روزانہ چائے پیتے ہیں یا دودھ پیتے ہیں؟
- = میں عصر کے بعد کبھی چائے پیتا ہوں کبھی دودھ پیتا ہوں۔
- آپ کی بہن دوپہر کو چاول کھاتی ہے یا روٹی کھاتی ہے؟
- = وہ دوپہر کو روٹی کھاتی ہے۔

শایدঃ সম্ভবতঃ (۱) کاش کہ ہمارے بچوں کی معصوم زبانوں سے نکلے ہوئے یہ جملے مدارس قومیہ کے بارے میں صحیح ہوتے! کاش کہ ہم درس کے اوقات کے پورا اہتمام کرینوالے ہوتے۔

- رات کو آپ کا بھائی کیا کھاتا ہے اور آپ کی بہن کیا کھاتی ہے؟
- = میرا بھائی روٹی کھاتا ہے اور میری بہن چاول کھاتی ہے۔
- اے عائشہ تو صبح ناشتہ میں کیا کھاتی ہے؟
- = میں صبح ناشتہ میں روٹی کھاتی ہوں، انڈا کھاتی ہوں، کیلا کھاتی ہوں۔
- صبح ناشتہ میں تو کیا کھاتی ہے اور تیرا بھائی کیا کھاتا ہے؟
- = صبح ناشتہ میں میں تو چاول کھاتی ہوں اور میرا بھائی روٹی کھاتا ہے۔
- تو کیلا کس وقت کھاتی ہے؟
- = کیلا تو صبح ناشتہ کے وقت ہی کھانا چاہئے، دوپہر کو بھی کھایا جاسکتا ہے لیکن رات کو کیلا کھانا بالکل ٹھیک نہیں ہے۔
- دوپہر کو یا شام کو تو کیلا نہیں کھاتی؟
- = دوپہر کو پھر بھی کبھی کبھی کھالیتی ہوں، رات کو بالکل نہیں کھاتی ہوں۔
- آپ لوگ جمعہ کی نماز کہاں پڑھتے ہیں؟
- = ہم لوگ جمعہ کی نماز اکثر ڈھاکہ کی مشہور مسجد بیت المکرم میں پڑھتے ہیں۔
- اے لڑکو! تم لوگ عشا کی نماز کہاں پڑھتے ہو؟
- = ہم لوگ عشا کی نماز مدرسہ کے قریب ہی ایک چھوٹی سی مسجد ہے اس میں پڑھتے ہیں۔
- اے لڑکیو! تم جمعہ کی نماز کہاں پڑھتی ہو؟
- = ہم جمعہ کی نماز نہیں پڑھتی بلکہ ہم گھر میں ہی ظہر کی نماز پڑھ لیتی ہیں۔
- کیا تم رمضان کے روزے رکھتی ہو؟
- = جی ہاں ہم رمضان کے روزے رکھتی ہیں۔

﴿مشق نمبر ۲-۲﴾

تو می এখন ঢাকাতে کی کر ? آم می ঢাকাতে একটি مাদراسای پড়াই। تو می کی کی کی تا ب پড়াو? آم می এসو ছরফ শিখি এবং উর্দু کی বেহতেরীন کی তা ب পড়াই। হে ফাতেমা! تو می کی এখন রাশেদের বাড়ীতে যাও? آم می ওদের বাড়ীতে আগে যেতা ম এখন যাই না। রাশেদ کی তোমাদের বাড়ীতে আসে ? না। সেও আগে আসত, এখন আসে না। ফাতেমার বান্ধবীদের সাথে কি তোমার সাক্ষাত হয়? হ্যা, তাদের সাথে আমার মাঝে মধ্যে স্কুলে সাক্ষাত হয়। সপ্তাহে একদিন آم می তাদের স্কুলে যাই। ওহে ছেলেরা! তোমরা এই বছর কোন জামাতে পড় ? আমরা এই বছর দ্বিতীয় বর্ষে পড়ি। তোমরা মাদ্রাসায় কয়টা বাজে খانا

xi

﴿مشق نمبر - ۳﴾

‘শূন্যস্থান গুলো পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

۱۔ میں ہر سال رمضان میں عمرہ ادا کرنے کیلئے مکہ مکرمہ جاتا ہوں

(الف) میری بہن (ب) میری بچیاں

(ج) اے فاطمہ کیا تو (د) اے راشد کے بیٹے کیا تم

(ھ) میرا بھائی (و) فاطمہ کل کہہ رہی تھی کہ وہ

(ز) راشدہ کہہ رہی ہے کہ میں (ح) اے راشد کی بیٹیاں کیا تم

۲۔ میری والدہ ہر جمعہ کو سورہ کہف پڑھتی ہے

(الف) میرے والد صاحب (ب) ہمارے مدرسہ کے سارے بچے

(ج) مدرسہ خدیجہ بنت خویلد کی تمام لڑکیاں (د) اس سکول کی ایک لڑکی بھی جمعہ کو

(ھ) اے لڑکے کیا تم (و) فاطمہ کہہ رہی ہے کہ میں

(ز) اے خالدہ کیا تو..... (ح) راشد کہہ رہا ہے کہ میں.....

۳۔ فاطمہ کی بیٹی گائے کا گوشت کھاتی ہے

(الف) راشد مرغی کا گوشت..... (ب) رشیدہ کی سہیلیاں انڈے.....

(ج) میرا چھوٹا بھائی کہہ رہا ہے کہ میں انڈا..... (د) خالدہ کی چھوٹی بہن کہہ رہی ہے کہ میں سبزی.....

(ه) اے راشد کیا تو دال..... (و) اے رشیدہ کی بیٹیاں کیا تم چاول.....

(ز) اے راشد کے بیٹے کیا تم کباب..... (ح) اے خالدہ کیا تو روٹی.....

چھٹا سبق: مستقبل

میں آؤنگا	میں آؤنگی	ہم آئیں گے	ہم آئیں گی
تو آئیگا	تو آئیگی	تم آؤ گے	تم آؤ گی
وہ آئے گا	وہ آئیگی	وہ آئیں گے	وہ آئیں گی

میں کرونگا	میں کرونگی	ہم کریں گے	ہم کریں گی
تو کریگا	تو کریگی	تم کرو گے	تم کرو گی
وہ کریگا	وہ کریگی	وہ کریں گے	وہ کریں گی

میں کھاؤنگا	میں کھاؤنگی	ہم کھائیں گے	ہم کھائیں گی
تو کھائیگا	تو کھائیگی	تم کھاؤ گے	تم کھاؤ گی
وہ کھائیگا	وہ کھائیگی	وہ کھائیں گے	وہ کھائیں گی

دھرتی اर्थ বলः

تم کروگی	میں جاؤگی	تو کھاؤگا	وہ آئیگا
تم لکھوگے	وہ پڑھیگا	تم سوال کروگی	تو لیگی
وہ پڑھیگی	وہ آئیگی	ہم لیٹے نکلے	تم لکھوگی
تم جاؤگی	ہم کھائیں گے	تم سو گے	وہ پائیگا

دھرتی উর্দু বলঃ

تو می پাবে ।	آمی خا ب ।	تو مرا نے بے ।	سے دی بے ।
آمرا یا ب ।	تو می غوما بے ।	تارا ب ل بے ।	سے ناستا کر بے ।
آمرا یا ب ।	آمی آس ب ।	تو مرا جوا ب دی بے ।	تو می প্রশن کر بے ।
سے لی خ بے ।	آمی پ ڈ ب ।	تارا لی خ بے ।	

এভাবে একে অপরকে জিজ্ঞাসা কর ।

سبزیاں پکیں گی	چاول پکیں گے	سبزی پکے گی	ہمارے گھر میں آج گوشت پکے گا
راشدہ کی بیٹیاں گھر جائیں گی	خالدہ کے بیٹے گھر جائیں گے	فاطمہ گھر جائیگی	راشدہ گھر جائیگا
راشدہ کی بیٹیاں گوشت پکائیں گی	فاطمہ کے بیٹے گوشت پکائیں گے	خالدہ گوشت پکائیگی	راشدہ گوشت پکائیگا
راشدہ کی بیٹیاں سبزی پکائیں گی	فاطمہ کے بیٹے سبزی پکائیں گے	خالدہ سبزی پکائیگی	راشدہ سبزی پکائیگا
راشدہ کی بیٹیاں چاول پکائیں گی	فاطمہ کے بیٹے چاول پکائیں گے	خالدہ چاول پکائیگی	راشدہ چاول پکائیگا
راشدہ کی بیٹیاں سبزیاں پکائیں گی	فاطمہ کے بیٹے سبزیاں پکائیں گے	خالدہ سبزیاں پکائیگی	راشدہ سبزیاں پکائیگا

میں اس سال انشاء اللہ حج پہ جاؤنگا۔ میرے ساتھ میری بیگم بھی جائیگی اور میرے بچے بھی جائیں گے۔ میری بچیاں بھی جائیں گی۔ اے خالد میں نے سنا تھا کہ تو بھی اس سال حج پہ جائیگا۔
میں آج صبح نو بجے ناشتہ کرونگا، پھر میں بازار جاؤنگا، اور بازار سے ایک قلم اور ایک کاپی خریدونگا، اور دو چار کتابیں بھی

خریدونگا۔

آج ہمارے گھر میں کچھ مہمان آئیں گے۔ میری بھابھی آئیں گی۔ میرے بڑے بھائی آئیں گے۔ میری بڑی بہن آئیں گی۔ میرے ایک دو اور رشتہ دار آئیں گے۔ میری چھوٹی بہن مہمانوں کے لئے کھانا پکائیگی۔ بریانی پکائیگی، گوشت پکائیگی، مچھلی پکائیگی، سالن پکائیگی، سبزیاں پکائیگی۔ پھر ہم سب ملکر دسترخوان میں بیٹھیں گے اور ایک ایک کر کے ساری چیزیں کھائیں گے، بریانی بھی کھائیں گے، گوشت بھی کھائیں گے، مچھلی بھی کھائیں گے، سالن بھی کھائیں گے، سبزیاں بھی کھائیں گے۔

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল

- آپ اس وقت کیا کریں گے؟ = میں اسوقت نماز پڑھونگا۔
- آپ مسجد کی طرف کب جائیں گے؟ = میں آذان کا انتظار کر رہا ہوں، آذان ہونے کے بعد فوراً مسجد کی طرف جاؤنگا۔
- اے خالدہ! تو سکول کب جائیگی؟ = میں صبح نو بجے سکول جاؤنگی۔
- تم کب کھانا کھاو گے؟ = ہم پہلے عشا کی نماز پڑھینگے پھر نماز کے بعد کھانا کھائیں گے۔
- اے رشید کی بیٹیاں تم کب گھر واپس جاؤ گی؟ = ہم عصر کے بعد گھر واپس جائیں گی۔
- کیا فاطمہ اس مہینہ میسے جائیگی؟ = نہیں وہ اس مہینہ نہیں جائیگی بلکہ اگلے مہینہ جائیگی۔
- آپ اسوقت کیا کرنیگے؟ = اسوقت میں مسجد کی طرف جاؤنگا۔
- اے لڑکو! کیا تم روٹی کھاو گے؟ = نہیں ہم روٹی نہیں کھائیں گے بلکہ ہم چاول کھائیں گے۔
- اے لڑکیو! کیا تم روٹی کھاو گی؟ = نہیں ہم روٹی نہیں کھائیں گی بلکہ ہم بریانی کھائیں گی۔
- آپ حضرات چاول کھائیں گے؟ = ہاں ہم چاول کھائیں گے۔
- چوتھی جماعت کے لڑکے آئندہ کل کہاں جائیں گے؟ = وہ آئندہ کل ہندوستان جائیں گے۔
- کیا آپ کے مدرسہ میں کل چھٹی ہو جائیگی؟ = جی ہاں کل ہمارے مدرسہ میں چھٹی ہو جائیگی۔
- چھٹی میں بچے کہاں جائیں گے؟ = وہ سب اپنے گھر چلے جائیں گے۔

- وہ اپنے گھر سے کب واپس آئیں گے؟ = دو ہفتہ بعد واپس آئیں گے۔

خالد: اے ساجدہ میں تجھے ایک بات بتاؤنگا، کیا تو میری بات مانگی؟

ساجدہ: ہاں ہاں کیوں نہیں، بتاؤ، ضرور مانوگی۔ اب تم بتاؤ میں تمہیں ایک بات بتاؤنگی، تم میری بات مانو گے؟

خالد: ہاں میں بھی تیری بات مانونگا۔

ساجدہ: خالد! کل میں گھر جاؤنگی تم میرے ساتھ جاؤ گے؟

خالد: اگر تو جائیگی تو میں تیرے ساتھ ضرور جاؤنگا۔

ساجدہ: اے خالد! تمہارے والد صاحب بازار سے کب واپس آئیں گے؟

خالد: وہ آدھا گھنٹہ بعد واپس آئیں گے۔

ساجدہ: آج میں آلو اور گو بھی پکاؤنگی، کیا تم کھاؤ گے۔

خالد: ضرور کھاؤنگا، اچھا تو بتا، میں تجھے ایک قلم ہدیہ دوںگا کیا تو قبول کریگی؟

ساجدہ: ہاں، ہاں! میں تمہارا ہدیہ ضرور قبول کرونگی۔

خالد: اے ساجدہ! اگلے مہینہ میں تیرے گھر والوں کو کھانے پہ بلاؤنگا، کیا وہ آئیں گے؟

ساجدہ: جی آئیں گے۔

خالد: کیا تیری بیٹیاں اس ہفتہ سکول جائیں گی؟

ساجدہ: نہیں وہ اگلے ہفتہ جائیں گی۔

﴿مشق نمبر ۲﴾

উর্দو বল এবং খাতায় লিখ

کاسم ساہب বলلن، هہ آمارا هئلرا تومرا کي مسجيدہ يابونا؟ هئلرا বলل، ابشاي ياب | کاسم ساہب বলلن، کخن يابہ؟ خالہد বলل، آکبا! آامي باخرمہ يابو | ايو کررب، تارپر چار راکات سوننن پڊب تارپر مسجيدہ يابو |

شاهد کوٹای؟ آکبو سہ تہ آیانہر آوؤاز گونا ماترہ مسجيدہ চলہ گيہہ۔ سہ سب समय آیانہر آوؤاز گونا ماترہ ہاتہر سب کاج هہڊہ دہي اہن مسجيدہ চলہ ياي | سہ يہ ماتراساي پڊہ سہ ماتراساي آیانہر ساٹہ ساٹہ سمسنن کاج بکن ہيہ ياي اہن سب هئلرا مسجيدہ চলہ ياي | مسجيدہ گيہ سوننن پڊہ کورآن تہلاوؤات کرہ اہن موناجات کرہ | هؤٹ هؤٹ ماسوم باچااہر سہي دشن دہہ من جؤڊيہ ياي |

ا کٹا گونہ راشہد বলل، آکبو آاج ٹہکہ آاميؤ چسٹا کررب | آاميؤ آیانہر

آؤیآج ٲونا مآءرہ مسمآیءء ءلے یآوے۔ مسمآیءء گیسے سؤنؤت ٲڈب۔ ءورآن شریف ٲڈب۔ ءورؤء شریف ٲڈب۔ نآمآی ٲڈے مؤنآآآء ءرب۔ ٲیتآ مآآآر ءنآ نیآئر ءنآ ءوآ ءرب۔

ءآسم سآهے بوللےن، هے آمآر مےیرآ ءوآرآ ءی نآمآی ٲڈبےنآ۔ آی آءوآ آمآرآ ءسؤن نیآمآی ٲڈب۔ هے فآءےمآ ءوآ ءنن نآمآی ٲڈبے۔ آمی ءنن نآنآ آآب۔ ءآرٲر ءءؤ ءیشآم نیب۔ ءآرٲر نآمآی ٲڈب۔ آآلےءآ ءی ءربے۔ سےو آمآر سآهے نآمآی ٲڈبے۔ هے مآآءءآ ءوآ ءی ءربے؟ آءو آمی نآمآی ٲڈے فےلےآی۔ ءآیرآر مآ آمیو آآآآنر ٲر ءوآ ءآ ءرینآ۔ آآآن ٲونا مآء سب ءآ آهڈے ءیسے آآے نآمآی ٲڈی۔

مےیرآ بولل، آآ آهے آمآرآو ءسؤآ ءرب۔ آمآرآو آآآآنر ٲر ءوآ ءآ ءربنآ، آآآآنر ٲر سب ءآ آهڈے ءیب۔ نآمآی ٲڈب ءوآ ءرب۔

مشق نمبر - ۳-

۱۔ آآء ءهے رآهے ءهے ءی آج صؤ ءو آے نآشء ءرونآ ٲهر ءی ءآر آآؤنآ، ءآر سے ءیک ءلم اور ءیک ءآی ءریدونآ اور ءیک ءو ءآبیں بهی ءریدونآ

- (الف) ءآشء ءهے رآهے ءهے ءی ءی (ب) ءآشء ءهے رآهے ءهے ءی ءهے ءهے
 (آ) آآء ءهے رآهے ءهے ءی (ء) رآشء ءی ءیٹیاں ءهے رآهے ءی ءهے ءهے
 (ه) آآء ءهے ءیٹے ءهے رآهے ءی ءهے ءهے (و) آآء ءهے ءیٹے ءهے رآهے ءی ءهے ءهے
 (ز) رآشء ءی ءیٹیاں ءهے رآهے ءی ءهے ءهے (آ) آے آآء ءل ءو ءهے رآهے ءهے آج ءو
 (ط) آے آآء ءل ءو ءهے رآهے ءی ءهے ءهے آج ءو (ی) آے رآشء ءهے ءیٹے ءل ءم ءهے رآهے ءهے ءهے آج ءم

۲۔ میری بهن مہمانوں کیلئے کھانا پکا ئیگی، بریانی پکا ئیگی، گوشت پکا ئیگی، سالن پکا ئیگی، سبزیاں پکا ئیگی

- (الف) میرا بھائی (ب) میرے والء صآب
 (آ) میری والء (ء) میرے بچے
 (ه) میرا بھائی ءهے رآهے ءهے ءی (و) میری بهن ءهے رآهے ءهے ءی
 (ز) فآطمے ءهے بچے ءهے رآهے ءی ءهے ءهے (آ) فآطمے ءی ءیٹیاں ءهے رآهے ءی ءهے ءهے
 (ط) فآطمے ءهے بچے ءهے رآهے ءی ءهے ءهے (ی) فآطمے ءی ءیٹیاں ءهے رآهے ءی ءهے ءهے

ساتواں سبق

ماضی مطلق (لازم + متعدی)

راشد سو گیا	فاطمہ سو گئی	بچے سو گئے	بچیاں سو گئیں
گوشت پک گیا	سبزی پک گئی	سارے سالن پک گئے	سبزیاں پک گئیں
راشد نے گوشت پکایا	سبزی پکائی	چاول پکائے	سبزیاں پکائیں
فاطمہ نے گوشت پکایا	سبزی پکائی	چاول پکائے	سبزیاں پکائیں
لڑکوں نے گوشت پکایا	سبزی پکائی	چاول پکائے	سبزیاں پکائیں
لڑکیوں نے گوشت پکایا	سبزی پکائی	چاول پکائے	سبزیاں پکائیں

میں نے اپنا سبق یاد کر لیا	میرا سبق یاد ہو گیا	راشد تیرے کپڑے خریدنے کیلئے بازار گیا	تیرے کپڑے آگئے
فاطمہ نے سالن پک لیا	سالن پک گیا	فاطمہ نے نماز پڑھ لی	راشد کی نماز ختم ہو گئی
اے خالد کیا تو نے میری ٹوپی دھولی	اے خالد کیا میری ٹوپی دھل گئی	اے خالد کیا تو نے کھانے کی طرف گیا	اے خالد کیا تو نے کھانے کی طرف گیا

مشق نمبر - ۱ -

শূন্যস্থান পূরণ কর

۱- راشد تیرے کپڑے خریدنے کیلئے بازار گیا

خالد کے بچے
راشد کہہ رہا ہے کہ اے خالد میں تیرے
فاطمہ کی بچیاں
فاطمہ کہہ رہی ہے کہ اے خالد میں تیرے

۲- تیرے کپڑے آگئے

تیری ٹوپیاں
تیرا کپڑا
تیری ٹوپی

آٹھواں سبق

ماضی قریب (لازم + متعدی)

راشد آ گیا ہے فاطمہ آ گئی ہے بچے آ گئے ہیں بچیاں آ گئی ہیں
گوشت پک گیا ہے سبزی پک گئی ہے سارے سالن پک گئے ہیں سبزیاں پک گئی ہیں

راشد نے گوشت پکایا ہے سبزی پکائی ہے چاول پکائے ہیں سبزیاں پکائی ہیں
فاطمہ نے گوشت پکایا ہے سبزی پکائی ہے چاول پکائے ہیں سبزیاں پکائی ہیں
لڑکوں نے گوشت پکایا ہے سبزی پکائی ہے چاول پکائے ہیں سبزیاں پکائی ہیں
لڑکیوں نے گوشت پکایا ہے سبزی پکائی ہے چاول پکائے ہیں سبزیاں پکائی ہیں

ہم سب ملکر اس علاقے میں گئے ہیں ہم نے وہاں کے علمائے کرام کے ساتھ ملاقاتیں کی ہیں
وہاں کے علماء کرام کے ساتھ ہماری ملاقاتیں ہوئی ہیں
لڑکے لائبریری میں گئے ہیں لڑکوں نے لائبریری سے بہت ساری کتابیں خریدی ہیں
لائبریری سے بہت ساری کتابیں آئی ہیں لڑکیوں نے بازار سے بہت سارے قلم خریدے ہیں
لڑکیاں بازار گئی ہیں بازار سے بہت سارے قلم آئے ہیں
فاطمہ اپنی جائے نماز پر بیٹھی ہے فاطمہ نے جائے نماز پر بیٹھ کر اپنا وظیفہ پڑھا ہے اپنی نماز پڑھی ہے
اور اسکی نماز ختم ہو گئی ہے اسکا وظیفہ ختم ہو گیا ہے

مشق نمبر - ۱ -

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

لڑکے لائبریری میں گئے ہیں

(الف) لڑکیاں (ب) خالدہ

(ج) راشد

لڑکوں نے لائبریری سے بہت ساری کتابیں خریدی ہیں

(الف) ایک کتاب (ب) ایک قلم

(ج) تین قلم (د) دو کاپیاں

لائبریری سے بہت ساری کتابیں آئی ہیں

(الف) ایک قلم (ب) ایک کتاب

(ج) ایک کاپی (د) تین کاپیاں

نواں سبق

ماضی بعید (لازم + متعدی)

راشد چلا گیا تھا	فاطمہ چلی گئی تھی	بچے چلے گئے تھے	بچیاں چلی گئی تھیں
گوشت سڑ گیا تھا	سبزی سڑ گئی تھی	سارے گوشت سڑ گئے تھے	سبزیاں سڑ گئی تھیں

راشد نے گوشت پکایا تھا	سبزی پکائی تھی	چاول پکائے تھے	سبزیاں پکائی تھیں
فاطمہ نے گوشت پکایا تھا	سبزی پکائی تھی	چاول پکائے تھے	سبزیاں پکائی تھیں
لڑکوں نے گوشت پکایا تھا	سبزی پکائی تھی	چاول پکائے تھے	سبزیاں پکائی تھیں
لڑکیوں نے گوشت پکایا تھا	سبزی پکائی تھی	چاول پکائے تھے	سبزیاں پکائی تھیں

☆ پچھلے جمعہ کو میں گھر گیا تھا، میری والدہ نے میرے لئے بہت ہی مزیدار کباب پکایا تھا، پچھلے جمعہ کو میرے گھر میں بہت مزیدار کباب پکا تھا۔

☆ دو سال پہلے ہمارے استاد جی مکہ شریف تشریف لے گئے تھے، ہمارے استاد جی نے دو سال پہلے حج ادا کیا تھا روضہ اطہر کی زیارت کی تھی، اس سے پہلے ہمارے استاد جی کے دو حج ہو چکے تھے زیارت مسجد نبوی بھی انکی دو مرتبہ ہو گئی تھی۔

☆ کل ہمارے مدرسہ کے سالانہ امتحان کا نتیجہ شائع ہوا تھا، اساتذہ کرام نے پاس کرنے والے بچوں کو بہت سارے

انعامات دے تھے، اس امتحان میں کافی بچوں کو انعامات ملے تھے۔
☆ فاطمہ کہہ رہی ہے کہ کل میں لائبریری گئی تھی، وہاں میں نے ایک کتاب دیکھی تھی اور اس میں ایک بہترین مضمون پڑھا تھا، کل کی وہ کتاب مجھے بہت ہی اچھی لگی تھی، اسکا مضمون بھی مجھے بہت ہی اچھا لگا تھا۔

مشق نمبر - ۱ -

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

میری والدہ نے میرے لئے بہت مزیدار کباب بریانی گوشت چاول
(الف) میرے بچوں نے (ب) میری بچیوں نے
(ج) میرے چھوٹے بھائی نے (د) میری چھوٹی بہن نے

فاطمہ کہہ رہی ہے کہ گذشتہ کل میں نے لائبریری میں ایک کتاب دیکھی تھی ایک بہترین قلم
دو تین کاپیاں ایک بہترین کاپی بہت سارے قلم
(الف) فاطمہ کے بچے کہہ رہے ہیں کہ گذشتہ کل (ب) راشد کہہ رہا ہے کہ کل میں نے
(ج) لڑکے کہہ رہے ہیں کہ گذشتہ کل ہم (د) لڑکیاں کہہ رہی ہیں کہ گذشتہ کل انہوں نے
(ه) لڑکیاں کہہ رہی ہیں کہ گذشتہ کل ہم نے (و) اے راشد تو کہہ رہا تھا کہ گذشتہ کل تو نے
(ز) اے فاطمہ تو کہہ رہی تھی کہ گذشتہ کل تو نے

دسواں سبق

ماضی شکی (لازم + متعدی)

راشد سو گیا ہوگا	فاطمہ سو گئی ہوگی	راشد کے بچے سو گئے ہونگے	راشد کی بچیاں سو گئی ہونگی
گوشت پک گیا ہوگا	سبزی پک گئی ہوگی	سارے گوشت پک گئے ہونگے	سبزیاں پک گئی ہونگی
راشد نے گوشت پکایا ہوگا	سبزی پکائی ہوگی	چاول پکائے ہونگے	سبزیاں پکائی ہوگی
فاطمہ نے گوشت پکایا ہوگا	سبزی پکائی ہوگی	چاول پکائے ہونگے	سبزیاں پکائی ہوگی
لڑکوں نے گوشت پکایا ہوگا	سبزی پکائی ہوگی	چاول پکائے ہونگے	سبزیاں پکائی ہوگی
لڑکیوں نے گوشت پکایا ہوگا	سبزی پکائی ہوگی	چاول پکائے ہونگے	سبزیاں پکائی ہوگی

☆ استاد جی نے درس میں بچوں کو کہا کہ اے بچو تم سب سو گئے ہو گے، تم نے میری تقریر نہیں سنی ہوگی / نہیں سمجھی ہوگی، میری تقریر تمہاری سمجھ میں نہیں آئی ہوگی۔

☆ خالدہ کتاب خریدنے کیلئے بازار چلی گئی ہوگی، خالدہ نے تیرے لئے بازار سے وہ کتاب خریدی ہوگی بازار سے تیری کتاب آگئی ہوگی۔

☆ میرے والد صاحب مکہ شریف گئے ہو گئے، میرے والد صاحب نے اس سال حج ادا کیا ہوگا میرے والد صاحب کے حج کے ارکانات ختم ہو گئے ہو گئے۔

☆ میری چھوٹی بہن مدینہ شریف گئی ہوگی، میری چھوٹی بہن نے مسجد نبوی میں روضہ اطہر کی زیارت کی ہوگی میری چھوٹی بہن کی زیارت ختم ہو گئی ہوگی۔

مشق نمبر - ۱

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় এবং অর্থ বল

اے لڑکو! تم نے میری تقریر نہیں سنی ہوگی، میری باتیں میرا بیان
(الف) اے لڑکیو (ب) اے فاطمہ (ج) اے راشدہ

خالدہ نے بازار سے تیرے لئے وہ کتاب خریدی ہوگی، دو قلم ایک قلم بہت ساری چیزیں
بہت سارے کیلئے
(الف) خالدہ کے بچوں نے (ب) خالدہ کے بچیوں نے (ج) راشدہ نے

گیارہواں سبق

دستر خوان کا احترام، رزق کی حفاظت

آج ہماری والدہ نے بہت ہی عمدہ قسم کا کھانا تیار کیا مختلف قسم کی چیزیں پکائیں روٹی پکائی، انڈے پکائے، پڑاٹھے پکائے، کھیر پکائی، کیک بنایا، پھر ہم سب دسترخوان پر کھانے بیٹھے، میرا چھوٹا بھائی بیٹھا، میری چھوٹی بہن بیٹھی، والد صاحب بیٹھے، ایک دو مہمان آئے تھے وہ بھی بیٹھے، اسکے بعد ہم سب ملکر کھانے لگے، چھوٹے بھائی کو پڑاٹھے

بہت پسند آئے، اس نے تین چار پڑاٹھے کھائے، مجھے پڑاٹھے زیادہ پسند نہیں آئے، اس لئے میں نے صرف ایک پڑاٹھا کھایا، البتہ مجھے کھیر پسند آئی، کھیر میں نے خوب کھائی، میری چھوٹی بہن کو ساری چیزیں پسند آئیں، اس نے دو پڑاٹھے کھائے ایک انڈا کھایا چار پانچ روٹیاں کھائیں، اسکے بعد ہم سب نے چائے پی، البتہ فہیم نے چائے نہیں پی، ایک زمانہ میں فہیم خوب چائے پیتا تھا، اب نہیں پیتا، بہر حال اس نے صرف ایک کپ دودھ پیا۔

بہر حال ہم سب نے خوب مزے لے لے کر ایک ایک چیز کھائی، خوب آسودہ ہو کے ناشتہ کیا، لیکن کسی نے نہ برتن صاف کرنے کا خیال کیا نہ کھانیکے آداب کی رعایت کی اور نہ کھانیکی سنتوں کا خیال کیا، بلکہ تقریباً سب ہی نے کھانا ضائع کیا، روٹی کے ٹکرے گرائے، دوسری چیزیں گرائیں، دسترخوان گندا کیا۔

لیکن ماشاء اللہ چھوٹے بھائی فہیم کو دیکھا عجیب سلیقہ سے کھانا کھایا، ایک ایک سنتوں کی رعایت کی ایک ایک آداب کا خیال کیا، یہاں تک کہ اس نے گوشت کی ہڈیاں اور مچھلی کے کانٹے کیلے کے چھلکے تک دسترخوان میں نہیں گرائے بلکہ سامنے چھوٹا سا ایک برتن رکھا اس میں نہایت سلیقہ کے ساتھ زاید چیزوں کو رکھا، کھانے کے بعد اپنا برتن خوب صاف کیا، یہاں تک کہ دوسروں کے سامنے سے بھی گرے ہوئے روٹی کے ٹکرے گرے ہوئے چاول اور گری ہوئی کھانیکی دوسری چیزیں نہایت ادب کے ساتھ اٹھانے لگا، یہاں تک کہ سب نے جو ہڈیاں گرائیں اور جو مچھلی کے کانٹے گرائے اس میں لگے ہوئے چاول اور گوشت صاف کر کے کھانے لگا۔

اسکے اس عمل سے دسترخوان کے سارے لوگ خوب متاثر ہوئے سب ملکر اپنے اپنے سامنے کی روٹی کے ٹکرے اور چاول اٹھا کے کھائے اور گوشت کی ہڈیاں مچھلی کے کانٹے، کیلے کے چھلکے اور دوسری زاید چیزیں اٹھا کے ایک چھوٹا خالی برتن پر رکھیں، بہر حال پورا دسترخوان کا منظر بدل گیا۔

سارے لوگ حیران ہو گئے کہ چھوٹا سا بچہ، اسکا چھوٹا عمل اور اسکی چھوٹی ادا نے پورے مجمعہ کا چہرہ بدل دیا، اور مزے کی بات یہ ہے کہ مجلس کے کسی نے جب چھوٹے بھائی فہیم کو پوچھا کہ بیٹا یہ کیا چن رہے ہو؟ تو کہنے لگے کہ چچا، ہیرا اور موتی چن رہا ہوں، ہمارے استاد جی فرمایا کرتے ہیں لوگوں کو دسترخوان میں گرے ہوئے روٹی کے ٹکرے اور چاول نظر آتے ہیں، مجھے تو ہیرے اور موتی سے بھی زیادہ قیمتی چیزیں نظر آتیں، اس لئے کہ گرایا ہوا ایک چاول جب کوئی اٹھاتا ہے اور حفاظت کرتا ہے تو چاول اسکے لئے دعائیں دیتا ہے، کہ اللہ اسکو بھی تو حفاظت کر جیسا کہ اس نے میری حفاظت کی ہے، اس دعا کی برکت سے اس کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور اسکی زندگی میں برکت ہوتی ہے، اور جب کوئی کسی رزق کو ضائع کرتا ہے تو وہ رزق اسکو بد دعا دیتا ہے کہ اللہ تو بھی اسکو ضائع کر جیسا کہ اس نے مجھے ضائع کیا، اس بد دعا کی نحوست سے اس شخص کا رزق کم ہونے لگتا ہے، اسکی زندگی میں بے برکتی شروع ہو جاتی ہے۔

بہر حال فہیم کی اس بے مثال عمل دیکھنے کے بعد اور اسکی چھوٹی سی تقریر سننے کے بعد مجلس کے سارے لوگوں

نے کہا واقعی یہ لڑکا بہت ہی سلجھا ہوا ہے، بے مثال تربیت یافتہ ہے، جس مدرسہ میں یہ پڑھتا ہے اس مدرسہ کی تعلیم و تربیت واقعی قابل رشک ہے، اللہ تعالیٰ سارے مدارس قومیہ کو یہ دولت عطا فرمائیں، آمین

رات کی عبادت اور رات کا تہجد چھوٹ جائے تو کیا کرے؟

آج صبح ناشتہ کے بعد ہم سب گپ شپ کرنے لگ گئے، ادھر ادھر کی باتیں چل رہی تھیں اتنے میں اچانک والد صاحب نے پوچھا، اچھا بیٹے بتاؤ تم سب کون کس وقت اٹھے اور کس نے کیا عمل کیا، چھوٹے بھائی نے فوراً کہا کہ ابو! میں صبح چار بجے اٹھا، پھر میں نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا کہ اس نے رات کو اچھی نیند عطا کی، اور صبح جگایا، میں نے دعا پڑھی، الحمد للہ الذی احیاناً..... پھر میں نے وضو کیا بارہ رکعتیں تہجد کی پڑھیں اور وظیفہ پڑھا، جب فجر کی اذان ہوئی دو رکعتیں سنت کی نماز پڑھی، پھر مسجد جا کر جماعت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی، تسبیح فاطمی پڑھی، آیت الکرسی پڑھی، سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھیں، یسین شریف پڑھی، قرآن شریف تلاوت کی، اشراق کی نماز پڑھی،

پھر والد صاحب نے مجھے پوچھا بیٹا تم نے کیا کیا، میں تو شرم کے مارے چپ چاپ بیٹھا رہا۔ اس لئے کہ میں تو آج اٹھ نہیں سکا۔ جب میری آنکھ کھلی تو صبح آٹھ بج رہا تھا، ناشتہ کا وقت ہو گیا تھا، جلدی جلدی منہ ہاتھ دھویا اور ابو کے ساتھ دسترخوان میں آکر بیٹھ گیا، بہر حال جب ابو نے مجھے پوچھا تو میں نے نہایت عاجزی اور انکساری کیساتھ عرض کیا کہ، ابو آج میں اٹھ نہیں سکا، اصل میں رات کو میں ذرا دیر سے سویا تھا، ویسے بستر پر لیٹ گیا تھا پہلے ہی لیکن کافی دیر تک نیند نہیں آرہی تھی، تقریباً رات ایک بجے کے بعد نیند آئی، اس لئے صبح دیر سے آنکھ کھلی، صبح جب آنکھ کھلی اس وقت آٹھ بج رہا تھا، البتہ گزشتہ کل میں فہیم ت پہلے اٹھا تھا، اور گزشتہ کل میں نے الحمد للہ بارہ رکعتیں تہجد کی پڑھی تھیں، وظیفہ بھی پڑھا تھا اپنا، فجر کی نماز بھی میں نے الحمد للہ مسجد میں جا کر جماعت کے ساتھ پڑھی تھی، صبح قرآن شریف بھی تلاوت کی تھی، لیکن آج پتہ نہیں کیا ہوا کہ آنکھ کھلی ہی نہیں، حالانکہ میں نے سوتے وقت گھڑی میں الارم بھی لگایا ہوا تھا، الارم شاید بجا نہیں ہوگا، یا بجا ہوگا اسکی آواز میرے کان تک نہیں پہنچی ہوگی، چھوٹے بھائی کو جگانے کیلئے کہا تھا اس نے جگایا نہیں، بے چارہ بھول گیا ہوگا، والدہ نے بھی جگایا نہیں، وہ بھی بھول گئی ہوگی۔

فہیم غصہ میں بولنے لگا، اباجی میں نے انکو جگانے کیلئے بہت کوشش کی لیکن وہ اٹھے نہیں، پھر میں نے یہ سوچ کر چھوڑ دیا کہ بے چارہ تھکا ہوا ہوگا، یا رات کو دیر سے سویا ہوگا، بے چارہ کی نیند پوری نہیں ہوئی ہوگی،

میری چھوٹی بہن سنجیدہ بانو نہایت سنجیدگی سے کہنے لگی اباجی یہ لوگ کیا بکواس کر رہے ہیں بے چارہ کی آنکھ نہیں کھلی تو کیا ہوا، آپ ہی نے ایک دن ہمیں نبی پاک ﷺ کی ایک حدیث سنائی تھی کہ ”من نام عن صلاة او نسيها فليصلها“

اذا ذکرھا“ جو شخص نماز کے وقت (بے اختیار) سوتا رہا یا نماز بھول گیا تو جب اسے یاد آئے فوراً پڑھ لے، اس لئے کہ وہی اس کے لئے وقت ہے، اباجی یہ بھی تو ہم نے آپ سے سنی تھی کہ جو شخص نیند کے غلبہ کیوجہ سے آخری شب کے وظیفہ وغیرہ نہ پڑھ سکا تو صبح ظہر تک اگر پڑھ لے تو اللہ پاک اسے پورا ثواب عنایت فرمائیں گے، کیا اباجی بھائی اگر اس وقت یہ سارے اعمال پورا کر لے کیا انکو پورا ثواب نہیں ملیگا، ابونے کہا کہ ضرور ملیگا، سنجیدہ نے کہا کہ اسی لئے ہی تو میں روزانہ اسی پر عمل کرتی ہوں۔

بہن کے آخری جملہ سے سارے لوگ ہنس پڑے، البتہ مجھے ہنسی نہیں آئی، اس لئے کہ مجھے فخر کی جماعت چھوٹنے کا اور اپنے وظائف وغیرہ چھوٹنے کا بہت ہی افسوس تھا، بہر حال میں چپ چاپ اٹھ کر جائے نماز پر کھڑا ہو گیا، نماز پڑھی اور اپنے سارے وظائف پورے کئے پھر دل کھول کر دعائیں کیں کہ اے اللہ پھر کبھی میری نماز قضا نہ ہو پھر کبھی میرے وظائف نہ چھوٹے۔

مشق نمبر - ۱ -

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল।

۱- میرے چھوٹے بھائی کو پراٹھے بہت پسند آئے

(الف) میرے چھوٹے بھائی کو بریانی (ب) میرے چھوٹے بھائی کو گوشت

(ج) میرے چھوٹے بھائی کو روٹیاں (د) میرے چھوٹے بھائی کو لسی

(ه) میرے چھوٹے بھائی کو دھی (ز) میرے چھوٹے بھائی کو انڈے

☆ میری چھوٹی بہن کو

☆ میرے چھوٹے بھائیوں کو

☆ میری چھوٹی بہنوں کو

☆ میرے والد صاحب کو

☆ میری والدہ کو

۲- میرے چھوٹے بھائی نے تین چار پراٹھے کھائے

(الف) میرے چھوٹے بھائی نے ایک پراٹھا..... (ب) میرے چھوٹے بھائی نے دو انڈے.....
(ج) میرے چھوٹے بھائی نے ایک روٹی..... (د) میرے چھوٹے بھائی نے دو تین روٹیاں.....

۳- خالد کہہ رہا ہے کہ گزشتہ کل میں نے بارہ رکعتیں تہجد کی پڑھی تھیں،

(الف) گزشتہ کل میں نے تہجد کی نماز..... (ب) گزشتہ کل میں نے ہدایتہ انگو کے تین صفحے.....
(ج) گزشتہ کل میں نے ہدایتہ انگو کا ایک صفحہ..... (د) گزشتہ کل میں نے ایک بہترین کتاب.....

﴿مشق نمبر ۲-۲﴾

উদ্‌ر বলঃ-

آج আমাদের ঘরের সকল সদস্যের আমাদের খালার বাড়ীতে দাওয়াত ছিল। গত সপ্তাহে খালা নিজে এসে ছিলেন। এবং আমাদের সকল কে দাওয়াত দিয়ে গেছেন। খালা আমাদের কে অনেক ভাল বাসেন। দু বছর হল খালুর ইন্তেকাল হয়েছে তিনিও আমাদের কে অনেক ভাল বাসতেন।

আমাদের তিনজন খালাতো ভাই আছে তারাও আমাদের কে অনেক ভাল বাসে। আমাদের একজন খালাতো বোন আছে। তাদের বিয়ে হয়ে গিয়েছে। তারা সব এখন শশুর বাড়ীতেই থাকে। তারা ও আমাদের কে অনেক ভাল বাসে।

যাহোক দুপুরে আমরা সকলে খালার দাওয়াতে গেলাম। খালা আমাদের কে শানদার মেহমানদারী করলেন। ব্যবস্থাপনাও অনেক সুন্দর ছিল। দস্তরখানাটি অনেক সুন্দর ছিল। প্লেটগুলো ও অনেক দামী ছিল। সম্ভবত, এই জিনিস গুলো খালু সাউদী আরব থেকে এনেছিলেন। খালা একটি নতুন জিনিষ রান্না করে ছিলেন সেটি অনেক স্বাদ হয়েছিল। সেই জিনিষটি সকলের অনেক পছন্দ হয়েছিল। নানী আমাদের জন্য চা তৈরী করেছিলেন। নানীর চা অনেক সুন্দর হয়েছিল। নানী এখন খালার বাড়ীতেই থাকেন। এর পূর্বে তিনি আমাদের বাড়ীতেই থাকতেন। নানী আমাদের কে অনেক আদর করতেন। আমার ছোট বোন কে তো অনেক বেশী আদর করতেন। তখনও নানী আমাদের জন্য চা তৈরী করতেন। তখনও তার চা অনেক ভাল হত।

যা হোক খালার বাড়ী থেকে ফিরার পর আমরা আমাদের কে জিজ্ঞেস করলেন। তোমাদের খালা তোমাদের কে কি কি খাইয়েছেন। তোমরা কি কি খেলে। আর কে কি পরিমান খেলে। আমি বললাম খালাতো অনেক কিছুই রান্না করেছিলেন। পালংশাক গোশ্ত রান্না করেছিলেন। মিস্স সজি (নিরামিষ)রান্না করেছিলেন। আলু পরটা রান্না করেছিলেন। আর একটি নতুন জিনিষ রান্না

چچا رشید - فجر کی نماز میں کیوں نہیں آئے؟

شاہد - اصل میں چچا کل رات کو ذرا دیر سے پہنچے تھے، سونے میں دیر ہو گئی تھی، اس لئے صبح انکی آنکھیں نہیں کھلی ہوئی، یا گھر میں ہی نماز پڑھ کے سو گئے ہونگے،

ہم دونوں کی باتیں چل رہی تھیں اتنے میں ہمارے ماموں مسجد سے نکلے، وہ بھی ہماری گفتگو میں شریک ہو گئے، ماموں نے پہلے چچا کو سلام کیا، السلام علیکم بھائی جان، چچا نے بہت ہی سنجیدگی کے ساتھ جواب دیا، وعلیکم السلام

ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، پھر چچا نے پوچھا

چچا رشید - کیا حال ہے بھائی، طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟

ماموں - جی بھائی جان طبیعت بالکل ٹھیک ہے

چچا رشید - تمہارے مدرسہ کا کیا حال ہے؟

ماموں - جی الحمد للہ بہت اچھا ہے

چچا رشید - اس سال ٹوٹل طالب العلم کتنے ہیں؟

ماموں - چھ سو کے لگ بھگ ہیں

چچا رشید - کونسی جماعت تک ہے؟

ماموں - اس سال مشکوٰۃ شریف تک ہے، اگلے سال دورہ حدیث کھولنے کا ارادہ ہے

چچا رشید - اچھا ماشاء اللہ، اللہ تعالیٰ اور برکت عطا فرمائیں -

تمہارا بیٹا اس سال کیا پڑھ رہا ہے؟

ماموں - وہ اس سال ماشاء اللہ سے پہلی جماعت میں ہے

چچا رشید - تمہارے مدرسہ میں ہی ہے؟

ماموں - جی نہیں، ہمارے ایک دوست ہے انکے مدرسہ میں داخلہ کرادیا، اس لئے کہ اپنے مدرسہ میں تربیت ذرا صحیح نہیں ہوتی۔

چچا رشید - بالکل ٹھیک کہا تم نے، بچوں میں صاحب زادائیت آ جاتی ہے اور صاحبزادائیت کا بھوت اگر دماغ میں سوار ہو جائے، تو پھر وہ بے کار ہو جاتا ہے

اتنے میں امام صاحب مسجد سے نکلے، سلام دعا کے بعد وہ بھی ہمارے ساتھ باتوں میں شریک ہو گئے، اور

سب کی طرف متوجہ ہو کر کہا، کیا حال ہے بھائی آپ لوگوں کا، طبیعت ٹھیک ہے آپ لوگوں کی؟

ماموں - جی ہاں مولانا، ہم سب ٹھیک ٹھاک ہیں، اور آپ سنائے؟

امام صاحب - بس چل رہی ہے کسی طرح

پچا رشید - کیوں مولانا کیا بات ہے؟

امام صاحب - اصل میں گھر میں ذرا بیماری چل رہی ہے، اہلیہ بھی تین دن سے بیمار ہے، بچے تو پہلے ہی سے بیمار ہیں،

میں اکیلا ہی ہوں، ابھی تک الحمد للہ ٹھیک ہوں، سب کی خدمت کر رہا ہوں۔

پچا رشید - اللہ سب کو شفا عطا فرمائیں

شاہد - آمین، اللہم آمین

ماموں - ہاں میں نے بھی خیال کیا کہ امام صاحب دو تین دن سے ذرا پریشان نظر آرہے ہیں، میں نے دو تین مرتبہ

سوچا بھی تھا کہ پوچھوں، لیکن موقعہ نہیں ملا۔

امام صاحب - چلیں بھائی آپ حضرات سب ہمارے گھر، چائے ہو جائے

ماموں - نہیں بھائی، اسوقت آپ کو پریشانی ہوگی، بلکہ آپ سب میرے گھر چلیں

پچا رشید - بلکہ ایسا کرو، تم سب میرے گھر چلو

امام صاحب - اچھا ٹھیک ہے آج آپ ہی کے گھر چلتے ہیں، آپ کے گھر کی چائے بہت اچھی بنتی ہی۔

ماموں - صرف چائے بھائی صاحب؟

پچا رشید - ارے چلو تو سہی، دیکھتے ہیں خدا نے قسمت میں کیا رکھا ہے

اسکے بعد سب ملکر پچا رشید کے گھر چلے گئے، میں نے کہا اچھا چچا میں ذرا اجازت چاہتا ہوں، اسلئے کہ میری

پڑھائی باقی رہ گئی ہے، پرسوں میرا امتحان ہے، یہ کہہ کر میں اپنے گھر واپس آ گیا، وہ لوگ سب پچا رشید کے گھر گئے۔

تیرہواں سبق

ماضی قریب اور ماضی بعید اور مستقبل میں مذکر و مونث کی تمیز

راشد کہہ رہا ہے کہ میں نے کل بھی آپ کے لئے دعائیں کی تھیں اور انشاء اللہ آج بھی کرونگا۔ خالدہ کہہ رہی ہے کہ میں نے صبح فجر کی نماز پڑھی ہے، نماز کے بعد وظیفہ پڑھا ہے، اور انشاء اللہ ظہر کی نماز بھی پڑھوگی اور ظہر کے بعد وظیفہ بھی پڑھوگی۔

ہم نے گزشتہ کل تراویح بھی پڑھی اور روزہ بھی رکھا، آج بھی انشاء اللہ ہم تراویح پڑھیں گے اور روزہ رکھیں گے۔

راشد نے پچھلے سال حج ادا کیا اور روضہ اطہر کی زیارت کی، اس سال بھی وہ حج ادا کریگا اور زیارت کریگا۔ اور اسکی بہن نے بھی پچھلے سال اسکے ساتھ حج ادا کیا روضہ شریف کی زیارت کی، اس سال بھی وہ حج ادا کریگی اور زیارت کریگی۔ پچھلے سال ہمارے گھر کے تمام بچوں نے روزے رکھے تھے اور تراویح کی نمازیں پڑھی تھیں۔ اس سال بھی رمضان میں وہ سب انشاء اللہ روزے رکھیں گے اور تراویح کی نمازیں پڑھیں گے۔ پچھلے جمعرات کو ہمارے سکول کی تمام لڑکیوں نے قرآن پڑھا تھا اور حدیث پڑھی تھی اگلے جمعرات کو بھی وہ قرآن پڑھیں گی اور حدیث پڑھیں گی۔

﴿مشق نمبر - ۱﴾

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল এবং উদ্ভূতে উত্তর দাও।

کیا آپ نے میرے لئے دعائیں کی تھیں؟

کیا آپ میرے لئے آج بھی دعائیں کریں گے؟

عائشہ کیا تو نے فجر کی نماز پڑھی ہے اور نماز کے بعد وظیفہ پڑھا ہے؟

کیا تو ظہر کی نماز پڑھیں گی، اور کیا نماز کے بعد وظیفہ بھی پڑھیں گی؟

کیا آپ لوگوں نے گزشتہ کل تراویح پڑھی تھی؟ روزہ بھی رکھا تھا آج بھی آپ لوگ روزہ رکھیں گے اور تراویح پڑھیں گے؟

راشد نے پچھلے سال حج ادا کیا تھا؟

اس نے مسجد نبوی کی زیارت بھی کی تھی؟

اس کی بہن نے بھی حج ادا کیا تھا اور اس نے بھی مسجد نبوی کی زیارت کی تھی؟

اس سال بھی راشد حج ادا کریگا اور مسجد نبوی کی زیارت کریگا؟

اس کی بہن بھی اس سال اس کے ساتھ حج ادا کریگی اور مسجد نبوی کی زیارت کریگی؟

کیا پچھلے سال آپ کے گھر کے سارے بچوں نے روزہ رکھا تھا؟

انہوں نے تراویح بھی پڑھی تھی؟

کیا اس سال وہ روزہ نہیں رکھیں گے؟ اس سال وہ تراویح نہیں پڑھیں گے؟

پچھلے سال تمہارے سکول کی بچیوں نے قرآن شریف پڑھا تھا؟

انہوں نے حدیث بھی پڑھی تھی؟

کیا آج بھی وہ قرآن پاک پڑھیں گی اور حدیث پڑھیں گی؟

اے لڑکا/اے خالد! تو گھر جا، تیری ماں کو سلام کر تیرے باپ کو سلام کر، ماں باپ کی خدمت کر، ماں باپ کا کہنا مان، ماں باپ کی بات دھیان سے سن، ماں باپ کے ساتھ نرمی سے بات کر، ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کر، ماں باپ کے لئے اللہ سے دعا مانگ، اے اللہ تو میرے ماں باپ پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں مجھکو پالا پرورش کیا۔

اے لڑکی/اے فاطمہ! تو اپنے شوہر کے پاس جا، اپنے شوہر کو سلام کر، شوہر کی خدمت کر، تیرے شوہر کا باپ تیرا سر ہے، اپنے سر کی خدمت کر۔ سر کو سلام کر، سر کے لئے پان بنالہ۔ تیرے شوہر کی ماں تیری ساس ہے، اپنی ساس کو سلام کر، ساس کا کہنا مان، ساس کی خدمت کر۔ تیرے شوہر کی بہن تیری نند ہے، اپنی نند کو سلام کر، اپنی نند کو پیار کر۔

اے لڑکو/اے نوجوانو! اے مسلمانو، اللہ کا کہنا مانو۔ قرآن پڑھو، حدیث پڑھو۔ قرآن پر عمل کرو حدیث پر عمل کرو۔ نماز پڑھو۔ روزہ رکھو۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ آذان کی آواز سنتے ہی۔ مسجد کی طرف چلے جاؤ۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پیر رکھو۔ پھر بایاں پیر رکھو، مسجد میں داخل ہونیکے بعد پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھو، پھر قرآن شریف تلاوت کرو، پھر امام کے ساتھ فرض نماز پڑھو۔ اسکے بعد خوب دل لگا کر دعا کرو۔

اے لڑکیو/اے مسلمان عورتو! تم اپنے گھروں میں قرار سے رہو، نماز کی پابندی رکھو زکوٰۃ دیا کرو۔ اللہ کا اور اسکے رسول کا کہنا مانو۔ اپنے شوہروں کی اطاعت کرو۔ انکی خوب خدمت کیا کرو۔ اپنی اولاد کی پرورش کیا کرو۔ انکو دینی باتیں سکھاؤ۔ اپنی بیٹیوں کو پردے میں رہنے کی عادی بناؤ۔

حضرات علمائے کرام! آپ حضرات سے گزارش یہ ہے کہ آپ سارے حضرات اطمینان سے اپنی اپنی کرسی پر بیٹھ جائیں اور غور سے میری باتیں سنیں۔ اور اسپر عمل کرنیکی کوشش کریں۔ محفل ختم ہونیکے بعد پہلے آپ حضرات نماز پڑھ لیں۔ پھر دوپہر کا کھانا ہمارے ساتھ کھائیں۔ پھر تھوری دیر آرام فرمائیں۔ عصر کے بعد آپ حضرات کو چائے تیار ملگی جائے پئیں۔ اور سب اپنے اپنے گھر واپس چلے جائیں۔

خواتین حضرات/آپ لوگ بھی اطمینان سے اپنی اپنی کرسی پر بیٹھ جائیں اور اپنے اپنے بچوں کو ذرا سنبھال کے رکھیں تاکہ وہ زیادہ شور نہ مچائے، محفل ختم ہونے تک آپ حضرات اطمینان سے بیٹھی رہیں۔ اور خوب دھیان سے علمائے کرام کی نصیحتیں سنتی رہیں، محفل ختم ہونیکے بعد چائے پئیں اور اپنے اپنے گھر واپس چلی جائیں عصر کی نماز اپنے گھر میں جا کے پڑھیں۔

طالبان علوم نبوت: اللہ پاک نے تمہیں بہت برا شرف بخشا ہے۔ تمہیں بہت بڑی نعمت عطا فرمائی ہے۔ تم اپنے آپ

کو پہنچانے کی کوشش کرو۔ اپنا قدر سمجھنے کی کوشش کرو۔ اللہ پاک نے تمہارے سینے میں ایک عظیم الشان امانت محفوظ فرمائی اسکی خوب حفاظت کیا کرو۔ اسکا خوب قدر کرو۔

اساتذہ کرام کی خدمت کرو۔ بزرگوں کی صحبت اختیار کرو۔ انکی دعا اور نیک توجہ حاصل کرنیکی کوشش کرو۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

بزرگوں کی نظروں میں وہ تاثیر دیکھی + بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

کتاب کا احترام کرو۔ اکابر دین کی طالب علمی زندگی مطالعہ کرو۔ اور اسکو اپنانے کی کوشش کرو۔ نماز کا خوب اہتمام کرو۔ ہر نماز سے کم از کم دس پندرہ منٹ پہلے مسجد میں چلے جاؤ۔ آذان کی آواز سننے کے بعد سب کام چھوڑ دو اور نماز کی طرف دوڑو۔ یاد رکھو جس علمی انہماک کی وجہ سے تمہیں آذان کی آواز نہ سنائی دے وہ علم میراث نبوی نہیں ہے۔

کسی کامل انسان کے ہاتھ میں اپنے آپ کو پوری طور پر سپرد کر دو اور اپنے آپ کو انسان بناؤ اپنے اندر تواضع پیدا کرو۔ یاد رکھو میراث نبوی وہی علم ہے جو آدمی کو عمل کی طرف لے جائے۔ جو آدمی کے اندر تواضع پیدا کرے جو آدمی کو صحیح انسان بنا دے

کورس سکھاتا ہے الفاظ + اور انسان انسان بناتا ہے

عصر کے بعد اور سوتے وقت بلکہ جب بھی فرصت ملے درود شریف پڑھا کرو، خاص کر کے جمعرات اور جمعہ کو کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ نماز کے بعد خاص کر کے آخری شب میں بارگاہ الہی میں دل کھول کے دعا کیا کرو خوب آنسو بہاؤ۔

اگر یاد رہے تو اس ناکارہ کے لئے بھی دعا کرو۔ یہ ناکارہ ہمیشہ یہ دعا کیا کرتا ہے کہ اے اللہ جو اس ناکارہ کے لئے دعا کرتا ہے۔ ناکارہ کی زندگی کی تمام دعائیں اور تمام اعمال اسکے حق میں قبول فرما۔

پندرہواں سبق: فعل نہی

جا	←	مت جا	جاؤ	←	مت جاؤ	جائیں	←	مت جائیں
←	نہ جا	←	نہ جاؤ	←	نہ جائیں	←	نہ جائیں	

اے لڑکا/اے راشد! وہ بری جگہ ہے وہاں مت جا۔ وہ لوگ برے ہیں انکے پاس مت بیٹھ، بری جگہ مت جا، برے لوگوں کے پاس مت بیٹھ۔ یہ لوگ جاہل ہیں یہ لوگ بیہودہ ہیں انکی باتیں بالکل نسن؛ جاہل اور بیہودہ لوگوں کی باتوں کی طرف بالکل کان نہ لگا۔ اپنی زندگی بہت مہنگی ہے اپنا وقت بہت قیمتی ہے، بیہودہ کاموں میں اپنا وقت بالکل ضائع نہ کر، پڑھائی میں بالکل سستی نہ کر۔ اسوقت اگر پڑھائی میں سستی کریگا تو امتحان کے وقت تجھے خود شرمندگی ہوگی۔ اللہ کی رحمتوں سے کبھی مایوس نہ ہو۔ اللہ کی رحمتیں بہت وسیع ہیں۔

اے مجاہدو! کافروں سے کبھی نہ ڈرو۔ حق بات کہنے میں کبھی مت گھبراو۔ اپنی بلند آواز سے اعلان کردو۔

لوگوں نہ ہمیں چھیرو + طوفاں مچا دیں گے
رستے میں ہمالہ ہو + ٹھوکر سے گرا دیں گے

جنگ کے میدان میں پیچھے نہ ہٹو، اسلامی ممالک میں کافروں کو داخل ہونے نہ دو کافروں سے بتا دو۔ تم مسلمان بن جاو تمہیں سلامتی ملیگی۔ ہم تمہیں گلے لگا لے ن گے۔ ہم تمہارے ساتھ اپنے سگے بھائی کی طرح برتاو کریں گے۔ ہم تمہاری تمام زیادتی بھول جائیں گے، ہم تمہارے ظلم کا بدلہ نہیں لے ن گے۔ ہم تمہاری لغزشوں کو معاف کر دیں گے۔ اگر تم نے ہماری باتوں کو نہیں مانیں تو ہماری یہ ننگی تلوار تمہیں جواب دیگی۔

اے لڑکی/اے فاطمہ! ننگی سر باہر نہ جا؛ دو پٹہ اڑھ لے، سہیلیوں کے ساتھ بیٹھ کے کسی کی غیبت نہ کر، غیبت کرنا بری بات ہے، غیبت کرنا سخت گناہ ہے، اپنے شوہر کے ساتھ بدسلوک نہ کر، زیورات اور لباسوں کے پیچھے نہ پڑ، اپنی آخرت سنورنے کی فکر کر۔

কয়েকটি ব্যবহার দেখ।

تجھے اس وقت کہاں جانا ہے؟	تو اس وقت کہاں جائیگا؟
مجھے اسوقت نہانے جانا ہے	میں اس وقت نہانے جاؤنگا
اے خالد کیا تجھے چائے پینی ہے؟	خالد کیا تو چائے پیوگا؟
نہیں مجھے اس وقت دودھ پینا ہے؟	نہیں میں اب دودھ پیوگا
عائشہ کیا تجھے چاول کھانے ہیں؟	عائشہ! کیا تو چاول کھائیگی
نہیں مجھے چاول نہیں کھانے ہیں	نہیں میں چاول نہیں کھاؤنگی
مجھے روٹی کھانی ہے	میں روٹی کھاؤنگی

کل آپ لوگوں کا امتحان ہے لہذا آپ لوگوں کو
اچھی طرح پڑھنا ہے کہیں نہیں جانا ہے
تجھے ہمیشہ سچی باتیں کرنی ہیں
کبھی جھوٹ نہیں بولنی

کل آپ لوگوں کا امتحان ہے لہذا آپ لوگ
اچھی طرح پڑھیں کہیں نہ جائیں
تو ہمیشہ سچی باتیں کر
کبھی جھوٹ نہ بول

নীচের वाक्यश्रुलोते مستقبل एर परिबर्ते مصدر ব্যবহার কর।

کیا آپ کھانا کھائیں گے
نہیں میں دودھ پیونگا
تو یہاں سے بالکل نہ ہٹ

تو اس وقت کیا کریگا
میں اس وقت سونگا
تو روزانہ میرے پاس آ

سولہواں سبق : اسم فاعل

لکھنے والی	لکھنے والے	لکھنے والا
دیکھنے والی	دیکھنے والے	دیکھنے والا
پالنے والی	پالنے والے	پالنے والا

۱۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہی ہے ہمارا پالنے والا، تو ہی ہے ہمیں رزق دینے والا، تیرے سوا ہمارا پالنے والا ہمیں

رزق دینے والا اور کوئی نہیں۔ عبادت کے لائق تیرے سوا اور کوئی نہیں، تو ہی ہے ہمارا رب، تو ہی ہے ہمارا محبوب۔
بلاشبہ اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ رہتے ہیں، نماز پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا
ہے۔ روزہ رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائیں گے، شرک کرنیوالوں کو اللہ تعالیٰ جہنم میں ڈالیں گے، خدا کو یاد
کرنیوالوں کو خدا یاد کرتے ہیں۔ اس سال میں انشاء اللہ حج پہ جانیا ہوں، ہمارے مدرسہ کے مہتمم صاحب بھی
جانیا لے ہیں۔ اسکے علاوہ ہمارے مدرسہ کے اور بھی ایک دو استاد جانیا لے ہیں۔ شاہد کی بہنیں اس سال حج پہ

جانیوالی ہیں، اچھا کام کرنیوالوں کو سب محبت کرتے ہیں اور برا کام کرنیوالوں کو کوئی محبت نہیں کرتا۔
زنا کرنیوالی عورت اور زنا کرنیوالا مرد کو شریعت نے سو درے مارنے کا حکم دیا ہے۔ کلام پاک میں بتایا گیا ہے کہ
چوری کرنیوالا مرد اور چوری کرنیوالی عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔

﴿مشق نمبر - ۱﴾

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল এবং উদ্ভূতে উত্তর দাও।

ہمارا پالنے والا کون ہے؟
صبر کرنیوالوں کے ساتھ کون رہتا ہے؟
خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتوں کیلئے
اللہ پاک نے کیا وعدہ فرمایا؟
روزہ رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کیا عطا فرمائینگے؟
کیا اس سال حج پہ جانیوالا ہے؟
انکے ساتھ اور کون جانیوالا ہے؟
انکی بیگم بھی انکے ساتھ جانیوالی ہے؟
زنا کرنیوالوں کے لئے شریعت نے کیا سزا مقرر کیا ہے؟
ہمیں رزق دینوالا کون ہے؟
کیا اللہ پاک نماز پڑھنے والوں کو پسند فرماتے ہیں؟
شک کرنیوالوں کو اللہ پاک کہاں ڈالیں گے؟
تیرے مدرسہ کے مہتمم صاحب بھی جانیوالے ہیں؟
انکا بیٹا حذیفہ بھی انکے ساتھ جانیوالا ہے؟
شاہد کی بہنیں اس سال حج پہ جانیوالی ہیں؟
چوری کرنیوالوں کے لئے قرآن پاک میں کیا سزا بتائی گئی ہے؟

﴿مشق نمبر - ۲﴾

উপরের মূল বাক্যগুলো মুখস্থ খাতায় লিখ।

﴿مشق نمبر - ۳﴾

اسم فاعل ব্যবহার করে উদ্ভূতে ১০টি বাক্য লিখ।

ستر ہواں سبق : اسم مفعول

لکھا ہوا	لکھے ہوئے	لکھی ہوئی
سنا ہوا	سنے ہوئے	سنی ہوئی
دیکھا ہوا	دیکھے ہوئے	دیکھی ہوئی

یہ مضمون میرا دیکھا ہوا ہے، وہ کتاب میری دیکھی ہوئی ہے، یہ ساری چیزیں میری چکھی ہوئی ہیں، اس میں سے ایک بھی چیز ایسی نہیں ہے جو میری چکھی ہوئی نہیں ہے، تقدیر میں جو لکھا ہوا ہے وہی ہوگا، کل کا پروگرام بنا ہوا ہے، یہ تو میری کاپی میں پہلے سے لکھا ہوا ہے، تمہیں دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں تھی، میرا کپڑا دھلا ہوا ہے میری الماری کے سارے کپڑے دھلے ہوئے ہیں، یہ تو سنی ہوئی بات ہے، اسکو دوبارہ سنانی کی ضرورت تھی، اس کتب خانہ میں جتنی کتابیں دیکھ رہے ہو سب میری اپنی خریدی ہوئی ہیں، بھائی چائے میں چینی ڈالی ہوئی ہے۔ حضرت آپ کی بتائی ہوئی ساری باتیں مجھے یاد ہیں۔ اور آپ کی لکھی ہوئی ساری کتابیں میری دیکھی ہوئی ہیں۔ اس جگہ کے یہ پانی گرم کیا ہوا ہے، اس بوتل میں تیل بھرا ہوا ہے اور اس گلاس میں پانی بھرا ہوا ہے، میری جیب میں کچھ پیسے رکھے ہوئے تھے پتہ نہیں کس نے اٹھائے ہیں، اس کپ میں چائے رکھی ہوئی تھی سب گر گئی ہے۔

مشق نمبر - ۱ -

- ☆ اس الماری میں جتنی کتابیں ہیں اس میں کوئی ایسی کتاب ہے جو آپ کو دیکھی ہوئی ہے؟
- ☆ کیا چائے میں چینی ڈالی ہوئی ہے؟
- ☆ کیا چائے میں تم نے چینی ڈالی ہے؟
- ☆ بھائی چائے میں کیا ڈالا ہوا ہے؟
- ☆ اس بلیک بورڈ میں کیا لکھا ہوا نظر آرہا ہے؟
- ☆ میری پینسل کہاں ہے؟
- ☆ تم نے میری بتائی ہوئی باتوں پر عمل کیا ہے؟
- ☆ اس الماری کی تو ساری کتابیں میری دیکھی ہوئی ہیں
- ☆ جی ہاں چائے میں چینی ڈالی ہوئی ہے۔
- ☆ جی ہاں ہم نے اس میں چینی ڈالی ہے۔
- ☆ کچھ نہیں صرف چینی ڈالی ہوئی ہے۔
- ☆ مجھے تو کچھ بھی لکھا ہوا نظر نہیں آرہا ہے۔
- ☆ وہ دیکھ تیرے بکسے میں پڑی ہوئی ہے۔
- ☆ جی ہاں آپ کی بتائی ہوئی ساری باتوں پر میں نے عمل کیا۔

☆ آپ کے پاس مولانا مودودی کی لکھی ہوئی کوئی کتاب ہے؟

نہیں میرے پاس صرف حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی لکھی ہوئی کتابیں ہیں۔

﴿مشق نمبر ۲﴾

مূল वाक्यগুলো मुखস্থ খাতায় लिख।

اٹھارہواں سبق:

हरफे रबतेर कारणे इसमेर শেষे परिवर्तन

لکھنا	لکھنے میں	لکھنے سے	لکھنے کا	لکھنے پر
لکھنے والا	لکھنے والے نے	لکھنے والے سے	لکھنے والے کا	لکھنے والے پر
لکھا ہوا	لکھے ہوئے کو	لکھے ہوئے نے	لکھے ہوئے کا	لکھے ہوئے سے
اچھا	اچھے (آدمی) نے	اچھے (آدمی) کا	اچھے (آدمی) سے	
کلیجہ/پردہ	کلیجے تک	پردے کے اندر		

وہ جو لکھنا چاہتا ہے اسے لکھنے دو، اس کے لکھنے سے ہمیں کیا آتا جاتا ہے۔ اس اخبار میں جتنے لکھنے والے ہیں ان میں سے ایک لکھنے والا بہت ہی قابل آدمی ہے، اس لکھنے والے کا نام مجھے اس وقت یاد نہیں ہے ہمارے یہاں روزانہ ایک بادام بیچنے والا آتا ہے کل میں نے اس بادام بیچنے والے سے بہت سارے بادام خریدے تھے۔ تو ادھر ادھر کہاں مانگتا پھر رہا ہے؟ جو تجھے رزق دیتا ہے اس رزق دینے والے سے مانگ، تجھے کھلانے والا کون ہے تجھے پلانے والا کون ہے، تجھے پالنے والا کون ہے؟ تجھے کھلانے والا اللہ ہے، تجھے پلانے والا اللہ ہے، تجھے پالنے والا اللہ ہے۔ اس کھلانے والے کا شکر ادا کر۔ اس پلانے والے کی نافرمانی نہ کر۔ اس پالنے والے کے ساتھ اور کسی کو شریک نہ ٹھرا۔ یہ تو بہت بڑا اچھا آدمی تھا لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس آچھے آدمی نے بھی کل ایک بہت بڑا غلط کام کر بیٹھا۔

۱۔ الف سے "ے" کے ذریعے "ا" کے ساتھ "ر" مصدر، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ۔ ہر حرفے ر ب تے ر کے कारणे سے قاعدہ

اسمےر "ا" سے "و" اور "ہ" کے ساتھ "ا" کے ساتھ "ر" مصدر، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ۔ ہر حرفے ر ب تے ر کے कारणे سے قاعدہ

مجھے اس واقعہ سے بہت بڑا صدمہ ہوا، یہ صدمہ میرے کلیجے تک پہنچ گیا۔ دوسروں کے مال دوسروں کی کوئی بھی چیز اسکی اجازت کے بغیر نہ اٹھا۔ کسی کی چیز اسکی اجازت کے بغیر اٹھانا بری بات ہے۔ کسی کے مال اس کی اجازت کے بغیر اٹھا کر لیجانیکو چوری کہتے ہیں۔

“ کو ” এর ব্যবহার দেখ

خالد گھر کو گیا
یہ قلم کتنے کو خریدا
وہ علم سیکھنے کو مدرسہ میں گیا
ہم نے اسے ادب دینے کو مار

خالد گھر میں گیا
یہ قلم کتنے عوض میں خریدا
وہ علم سیکھنے کیلئے مدرسہ میں گیا
ہم نے اسے ادب دینے کیلئے مارا

(خالد نے اسے ایک روپیہ دیا)
(میں نے انہیں یہ بات بتادی)
(شاید تو بھول گیا ہوگا کہ ایک دن تجھے اردو کا ایک جملہ بھی
نہیں آتا تھا)
(تمہیں یہ بات کس نے بتائی)
(تیری ساری حرکتیں مجھے خوب پتہ ہے)
(ہمیں کسی نے اطلاع نہیں دی)

اس + کو = اسے
ان + کو = انہیں
تجھ + کو = تجھے
تم + کو = تمہیں
مجھ + کو = مجھے
ہم + کو = ہمیں

کثر
خور
کے

انیسواں سبق

কয়েকটি মূল্যবান কবিতা মুখস্থ কর।

اللہ اللہ کیا مبارک نام ہے
وطن سے ہم کیا کرینگے مدرسہ ہے وطن اپنا
مرینگے ہم کتابوں پر ورق ہوگا کفن اپنا
جگہ جی لگائی یہ دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے
رحم کر یا الہی نہ ان کرم کو بھول جا
ہم تجھے بھولے ہیں لیکن تو نہ ہمکو بھول جا
جو جلاتا ہے کسی کو خود بھی جلتا ہے وہ
شمع بھی جل جاتی ہے پروانہ جل جائیکے بعد

جب ملک الموت آئیگا تمہارے سامنے
جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے
جنت و جہنم سے یارب کیا کروں
آشنائی کر کے دیکھا آشنا ملتا نہیں
الفت میں برابر ہے وفا ہو کے جفا ہو
باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
تمنا درد دل کی ہے تو کر خدمت فقیر و نکلی
توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارا
جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہ میرا اپنا نہیں
حقیقت میں وہی کامل شکستہ دل جسے حاصل
حسن صورت چند روز آخر فنا ہو جائے گا
حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کی اصولوں سے
سڑتے نہیں دنیا میں مسلمان کسی کو
ڈھونڈتی تھی گنبد خضرا کو تو
ذرا غم نصیبوں کو بھی یاد رکھنا
رہ گیا رسم آذان روح بلا لی نہ رہی
راز دل کسکو کہوں کوئی تو غم خوار نہیں
رہے میرا مسکن حوالی کعبہ
زندگی کیا مختصر اک خواب ہے
زمانہ بیک حال رہتا نہیں
زمانہ کی نظروں میں میں بے وفا ہوں
زباں پر جب حبیب کبریٰ کا نام آتا ہے
زندگی انسان کی اک دم کے سوا کچھ بھی نہیں
زندگانی فخر فانی کچھ نہیں جاوینگے ساتھ

تم کو مہلت پھر نہ دیگے لب ہلانے کے لئے
حشر تک سونا پڑے گا خاک کے سایہ تلے
آرزو ہے میں تجھے دیکھا کروں
بے وفا ملتا ہے لیکن با وفا ملتا نہیں
ہر چیز میں لذت ہے اگر دل میں مزہ ہو
سوار کر چکا ہے تو امتحان ہمارا
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزانے میں
یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے
آسان نہیں مٹانا نام و نشان ہمارا
کیا بتاؤں وہ ہے کس کا وہ مگر میرا نہیں
بہت طالب خدا ملتا شکستہ دل نہیں ملتا
یہ تمہارے نازک بدن خاک میں مل جائے گا
کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کی پھولوں سے
جب مل گئی دولت ایمان نبی سے
دیکھ وہ ہے اے نگاہ بے قرار
حبیب دو عالم کے گھر جانے والے
فلسفہ رہ گیا تلقین غزالی نہ رہی
اے خدا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں
بنے میرا مدفن دیار مدینہ
موت کیا اس خواب کی تعبیر ہے
گذشتہ زمانہ پھر آتا نہیں
خطا بس یہی ہے کہ میں بے خطا ہوں
تو اپنی زندگی کا لطف اور آرام آتا ہے
دم ہوا کی موج ہے دم کسے سوا کچھ بھی نہیں
کیا جواب دیوینگے اس دن جب پوچھیں گے پاک ذات

موت میں بھی زندگانی کی تڑپ مستور ہے
نظم عالمکار رہا جن کی حکومت میں بڑا
ابھی عشق کے آزماں اور بھی ہے
میں دیکھنے والوں کی نظر دیکھ رہا ہوں
ملا کی شریعت میں فقط مستی گفتار
اس جو رو جفا ہی کے عوض تو نے دعا کی
جب تیری خدمت کا قابل میں ہوا تو چل گئی
یاد رکھ تو بندہ ہے مہمان نہیں
ورنہ میں بھی آدمی تھا کام کا

تاکہ میں روتا رہوں تیرے رضا کے واسطے
تن بدن سب گل گیا ہے شکل صورت کیا ہوئی
وہ خزینہ بالا خانہ شان شوکت کیا ہوئی
کہیں جانے سے اچھا ہے تیرے قدموں میں مر جاؤں
نماز عشق ادا ہوتی ہے تلواروں کے سائے میں
کوئی آگے روانہ ہے کوئی پیچھے روانہ ہے
مشکل ہے محبت میں جدائی کا زمانہ
اگر ہو محبت ملیگا جواب

کہ سستی یا کہ محنت میں گذاری زندگی تو نے
خواب سے بیدار ہو کر پھر نہیں پایا تجھے
کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ پروانے پہ کیا گذریں
ہم ملیں گے درد غم سے پتھر دیوار سے
یہ اس سے چھپانا جو تیرے بھید نہ جانے
کسی کی حال پر انکی عنایت ہو تو ایسی ہے
یہ نہ دیکھو کہنے والا کون ہے کیا نام ہے

زندگی سے یہ پرانا خاکدان معمور ہے
سوتے ہیں اس خاک میں خیر الام کے تاجدار
ستاروں کے آگے جہاں اور بھی ہے
سب لوگ جدھر میں بھی ادھر دیکھ رہا ہوں
صوفی کی طریقت میں فقط مستی احوال
مطائف کی شریروں نے جہالت سے جفا کی
سحر بھر تیری محبت میری خدمت کر رہی
عیش و عشرت کے لئے انسان نہیں
عشق نے جھکونکا کر دیا
قلب ذکر دے مجھے اور رونے والی آنکھ دے
کیسی کیسی خوبصورت رانیاں شہزادیاں
سرگیسے کیسے بادشاہاں تاجداراں چل بے
مجھے اتنا بتا دے کدھر جاؤں کہاں جاؤں
نہ مسجد میں نہ بیت اللہ کی دیواروں کے سائے میں
یہاں ہم سب مسافر ہیں وہی آخر ٹھکانا ہے
تعطیل مدارس ہے فراقت کا نشانہ
چلے جالفا نہ بدست جناب
حقیقت کھول جائیگی بوقت امتحان تیری
رات میں جب سویا میں نے خواب میں دیکھا تجھے
سبھی نے شعلہ محفل کا رقص آتشیں دیکھا
عید کے دن سب ملیں گے اپنے اپنے یار سے
میں خوب سمجھتا ہوں تیرے رمز کی باتیں
نہ دن کو چین آتا ہے نہ نیند آتی ہے راتوں میں
ناز کرنا فخر کرنا یہ تمہارا کام ہے

چند مشہور ضرب الامثال

ایا رمضان بھاگا شیطان۔ آستین کا سانپ۔ الٹا چور کو تو ال کو ڈانٹے۔ اندھوں میں کانا راجا۔ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔ اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔ بغل میں چھری منہ میں رام رام۔ پڑھے نہ لکھے، نام محمد فاضل۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ پڑھیں فارسی بیچیں تیل، یہ دیکھو قدرت کے کھیل۔ پانچوں انگلیاں برابر نہیں۔ ٹاٹ کا لنگوٹ نواب سے یاری۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ جس کا کھایا اس کا گایا۔ جس ہانڈی میں کھائے اس میں چھید کرے۔ جیسا دلیس ویسا بھیس۔ جیسے روح ویسے فرشتے۔ جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔ بڑے کے پاؤں نہیں ہوتے۔ جب تک سانس تب تک آس۔ جو گر جتے ہیں وہ برستے نہیں۔ جہاں پھول وہاں کانٹے۔ چار دن کی چاندنی۔ چراغ تلے اندھیرا۔ چھچھوند کے سر میں چنبیلی کا تیل۔ چھوٹا منہ بڑی بات۔ چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔ حمام میں سب ننگے۔ حرکت میں برکت۔ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے۔ دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ سانپ مرے، لاٹھی نہ ٹوٹے۔ سودن چور کے ایک دن کو تو ال کا۔ صبح کا پیالہ اکسیر کا نوالہ۔ ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے۔ ظاہر رحمان کا، باطن شیطان کا۔ قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی۔ کتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا۔ کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے؟ گدھا کیا جانے زعفران کی بہار۔ گھر کی مرغی دال برابر۔ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ نیم حکیم خطرہ جان۔ ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ نوسو چوہے کھا کے بلی جج کو چلی۔ ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور، دکھانے کے اور۔